



الحمد لله

رسیم الجفر عدد سوم

مُصَنَّفٌ :

عادل عبدالرحیم کامل منجم، جفاز رتال

شماره
اداره روحانیات رحیمیہ بہاولپور



حسبم الجفر حصه سوم

رحيم لعليات حصه سوم



مُصَنَّفُ :

عالم عبدالرحيم كامل منجم جفاري رمال





رِسْمُ الْبِفْرِ حِصِّ سَوْمِ

رِسْمُ الْعَمَلِيَّاتِ حِصِّ سَوْمِ

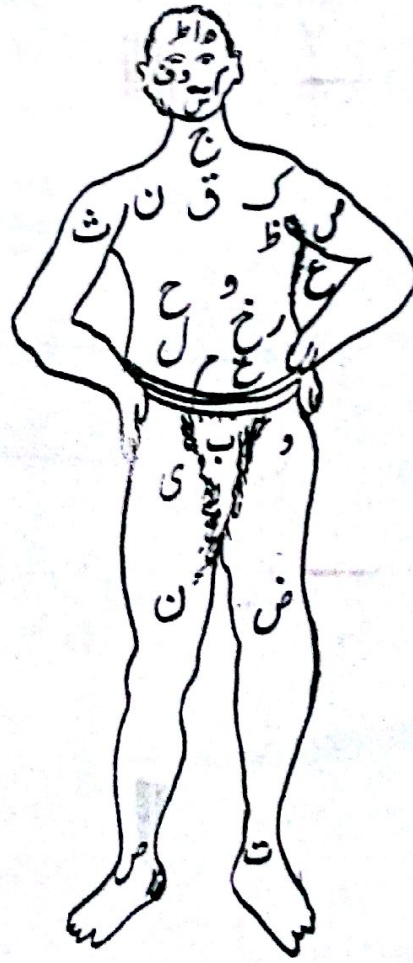


مُصَنَّفٌ :

عَامِلُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَامِلٍ مَنَحْمٍ بِفَارِ رَمَالِ

بیان تشریفات حروف

واضح ہو کہ انسان مرکب ہے۔ اٹھائیس حرفوں سے جیسا کہ ذکر ہو چکا کہ سات حرف آتش انسان کے سر میں اور سات حرف بادی اوداج سے سر قلب تک ہیں۔ اور سات حرف آبی سر قلب سے تا بمقعد ہیں اور سات حرف خاکی مقعد سے تا بقدم ہیں۔ پس صورت انسان یہ ہے۔



تناخیری کتاب

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب
قدم قدم پر دینا پڑتا ہے مجھے حساب

کئی راتوں کو سو جتا رہتا ہوں میں حرفوں کے تاویلوں کو بڑا رہتا ہوں میں
صفحہ قرطاس پہلے آتا ہوں اُن کو میں اس طرح خطوط سے بن جاتا ہے کتاب

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

کاتبوں کے پیکوں میں ہو گیا ہوں نہ حال گردنِ مدام سے ہلکے میرے سیسہ بال
اتنی شام تابی اور لڑا ہوا ہے سے کہتے ہیں وہ خدا سے جدا ہو کر گورنر ملطیہا لکھے جاتا

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

جس غلط طے درست کر کے کی آئی باری کاتب نے پڑھی ہے راہ فراری
اُن کے گھر طواف کرتا رہتا ہے لکھاری رقم تو ہضم کر لی اب غلط لکھے ہو خدا

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

بنوم، رمل اور جبرگیر ہوتا نہیں نقشے جو دیوار زائچے پر دستا نہیں
کئی باریں دوڑتا رہتا ہوں اُن کے پاس مجھے کچھ کڑھ دوسے دیتے ہیں جاب

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

اس کے بعد اب پریس کی باری آئی ہے سب سے پہلے وہ پوچھتے ہیں کتاب کس کے لکھی ہے
اس نے تو بہت اپنی سیاہی لکھی ہے مشکل سے لکھی ہے اُن کی یہ کتاب

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

بک بنڈر نے کاغذوں کو کالٹ پٹ کیا پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا!
پلیٹ میکر نے محنت سے کام نہیں کیا آپ نے کس سے کاپی بڑوائی ہے جناب

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

قدم قدم پر ڈرتا رہتا ہوں میں ہر دست کی خوشامد کرتا رہتا ہوں میں
مذہب کی قیمت ادا کرتا رہتا ہوں میں اس طرح جھینے پڑتے ہیں پہلے سو عذاب

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

مصنف کے مراحل کی پریشانی دیکھو کاغذ کی چڑھتی ہوئی گرائی دیکھو
کتب فروش کی اپنی من مانی دیکھو ہم بڑبیش دوا کے کریش پڑتا ہے گراہ

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

اے زندہ چھوڑے یہ درد مند کہانی بے بسی و غربت کی ہے یہ کارستانی
مفسر کا خون بن جاتا ہے پانی خوشحال اور بہتر ہے ذوق صحاب

کس قدر مشکل سے لکھی جاتی ہے کتاب

عبد الرحیم رند

چیف ایڈیٹر بدر جہاں

بسم الرحمن الرحيم

بالتاح

الحمد لله الذي خلق السموات والارض والشمس والقمر والنجوم، وسخرات بامرہ لتعلموا
اعداد السنين والحساب والصلوة والسلام على سيد المرسلين وعلى الہ واصحابہ طوا جمعین

علم جفر

جفر کے معنی لغت کی رو سے پوست بزغالہ یعنی بکری کے بچہ کی کھال کے ہیں لیکن یہ صرف لفظی معنی ہیں جن کا علم جفر اور اس کی وسعتوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں البتہ ان معنوں کا جفر کے علم اور اس کے متعلقات سے ہے جو اس علم کے بارے میں اصطلاح کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اور اس فن کے علماء و ماہرین کی اصطلاح میں جفر کے معنی حروف ابجد کے الٹ پلٹ اور ان کی اعداد کی مختلف شکلوں سے ہر قسم کی باتوں کا حل۔ اثر اور نتیجہ نکالنا اور کائنات کے احوال سے آگاہی حاصل کرنے کے ہیں اس میں شک نہیں کہ جفر جیسے شریف علم کا جو انبیاء کرام کی میراث میں سے ہو عوام پر ظاہر کرنا بڑے کثیر فائدہ کا موجب بھی ہے اور نہایت بے قدری کا باعث بھی۔ لیکن محض اس خیال سے کہ جہاں مسلمانوں کے دیگر علوم سینہ بسینہ لیکر خاک ہو گئے ہیں خدا نہ کرے یہ علم بھی معدوم ہو جائے اور اس کا کوئی نام لیوا باقی نہ رہے۔ علاوہ ازیں موجودہ دور میں اس علم کی دلچسپی لینے والے لوگوں کی تعداد میں کسی قدر اضافہ ہونے لگا ہے اور اس کا شوق بڑھتا ہوا دکھائی دیتا ہے اس لئے اس کتاب میں علم جفر کے وہ اصول و قواعد پیش کئے جاتے ہیں جو زمانے میں آج تک کسی نے پیش نہیں کئے تاکہ رحیم الجفر حصہ سوئم کا مطالعہ کرنے

لطیف و پاکیزہ ذہن ہی کے لوگ استفادہ کر سکیں جو اس کے گہرے اسرار کو سمجھنے کی اہلیت رکھتے ہوں

عبدالرحیم رند چیف ایڈیٹر "بدر جہاں"

علم جفر کے اصول و قواعد

علم جفر کی سادہ اور عام فہم تعریف یہ ہے کہ یہ ان حروف کا علم ہے جو ہمارے لکھنے پڑھنے میں کام آتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان حروف کو جان لینا ہی علم جفر کا نام ہے بلکہ یہ علم ان حروف کی مختلف شکلوں اور ان کے اعداد کی ترتیب و تدوین سے نتائج پیدا کرنے کی وہ سائنس ہے جس سے حروف کی طاقت اور ان کی شکلوں کا تغیر و تبدل سے اور چھپے ہوئے رازوں کا انکشاف کرتا ہے اور جس کا عمل ہر مشکل کو آسان کرنے اور ہر مصیبت کو ٹالنے کیلئے اسم اعظم کا حکم رکھتا ہے علمائے جفر نے اس علم کو دو حصوں تقسیم کیا ہے جس میں سے ایک حصہ کا نام اخبار قرار دیا گیا ہے اور دوسرے حصے کا نام آثار کہا جاتا ہے اخبار کا مطلب یہ ہے کہ حروف کی امداد سے کسی خبر کا علم حاصل کیا جائے اس پر میں دو کتابیں لکھ چکا ہوں رحیم الجفر حصہ اول اور دوسری کتاب رحیم الجفر حصہ دوم اور آثار کے معنی یہ ہیں کہ حروف کے ذریعہ سے کسی مرض یا مشکل کا علاج کرنے اور اپنی بگڑی ہوئی تقدیر کو سنوارنے یا کوئی مقصد حاصل کرنے کیلئے عمل تیار کیا جائے تو یہ شرف علم جفر ہی کو حاصل ہے اس کے ذریعہ سے فرشتوں، ستاروں، جنوں اور پریوں کو قابو میں لایا جاسکتا ہے بشرطیکہ اس میں کامل مہارت اور جوہر علم اور عمل پیدا کیا جائے چنانچہ قرآن پاک میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر آصف بن برخیا کے متعلق جو ممتاز علمائے جفر میں سے تھا ایک لحظہ میں بیرز کا تخت منگوا لیا تھا۔ اسی طرح حکیم ارسطو، افلاطون، جالینوس، بطلمیوس اور فیثاغورث وغیرہ کو جو اس علم میں کامل مہارت رکھتے تھے

والے ان اسرار و رموز کو سمجھ سکیں جن سے وہ اپنی زندگی اور اپنے مستقبل کو جس قدر
 چاہیں ہر لحاظ سے شاندار اور خوشگوار بنا سکتے ہیں اور دنیاوی مشکلات پر آسانی سے قابو پا
 سکتے ہیں جن کا حل انہیں ناممکن اور محال معلوم ہوتا ہے اگرچہ بعض اہل شوق لوگ دنیا
 کے آلام و مصائب سے گھبرا کر اس کوشش میں محو ہو جاتے ہیں کہ روحانی علوم کے دامن
 میں پناہ حاصل کریں اور ان کی دستگیری سے اپنی ان مشکلات کو حل کریں جن کا کوئی طریقہ
 ان کے مقصد کو پورا نہیں کرتا اس خیال کے ماتحت وہ علم جفر کے اسرار تک پہنچنے کی
 جدوجہد کرتے ہیں لیکن کامیاب نہیں ہو سکتے اس کی وجہ صرف یہ ہوتی ہے کہ وہ علم جفر
 کی حقیقتوں سے آشنا نہیں ہوتے اور وہ اسے دوسرے علوم کی طرح تصور کرتے ہیں
 حالانکہ یہ علم اور اس کے رموز و اسرار دوسرے مادی و روحانی علوم سے بالکل مختلف اور
 جدا گانہ ہیں علم جفر وہ روحانی سائنس ہے جس کے مقابلے میں مادی سائنس کی پرکاش کے
 برابر بھی حیثیت نہیں اس کو جاننے کے لئے جہاں دیگر علوم کی خاطر خواہ ضرورت ہے وہاں
 علم ہندسہ اور علم ہیئت سے شناسا ہونا بھی نہایت ضروری ہے اور اگر اس علم کو اس کے
 متعلقہ علوم کی مدد سے اور صحیح اصول پر کاربند ہو کر حاصل کیا جائے تو اس سے ایسے عجیب
 و غریب اکتشافات ظہور میں آتے ہیں جن کا انسان کی عقل و خرد تصور بھی نہیں کر سکتی علم
 جفر کے محدود رہنے کا بنیادی سبب یہ ہے کہ اس کے لئے علم و کمال کی اشد ضرورت ہے
 اور عام لوگوں میں یہ نہیں ہوتا قدیم زمانے کے جو بزرگ اس علم میں مہارت تامہ رکھتے
 تھے وہ تمام علوم سے ماہر ہونے کی بناء پر بڑا بلند مقام حاصل کر چکے تھے۔ اور قدرت کے
 راز معلوم کرنا باب علم کا کام ہے عام لوگوں کا کام نہیں اس لئے یہ علم عوام میں رائج نہ پا
 سکا علاوہ ازیں ان علم کا تعلق چونکہ علمائے باکمال ہی کے ساتھ تھا اس لئے قدیم زمانے کے
 فضلاء جفر نے اس علم کے اصول و قواعد کو رمز و کنائیہ ہی میں مرتب کیا تاکہ اس سے

جنات، ملائکہ اور کواکب کی تسخیر کا ملکہ حاصل تھا

جو شخص علم جفر کو حاصل کرنے کا تمنائی ہو اسے سب سے پہلے علم النجوم یعنی ستاروں کا علم حاصل کرنا چاہئے۔ کیونکہ علم جفر کے تمام اصول و قواعد علم نجوم سے تعلق رکھتے ہیں اور جب تک یہ علم حاصل نہ کیا علم جفر کی واقفیت پیدا کرنا ممکن نہ ہو گا میں نے نجوم کی کئی کتابیں لکھی ہیں رحیم النجوم اول رحیم النجوم حصہ دوم رحیم النجوم حصہ سوم حصہ چہارم حصہ پنجم مقام النجوم اثرات النجوم رحیم الطالع رحیم الوقتی زائچہ اجتماع سیارگان وغیرہ وغیرہ علم نجوم کے ذریعہ سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ سعد و نحس سیارے کون کون سے ہیں ان ستاروں کے مختلف اثرات کے ماتحت سعد و نحس ساعتیں کون کون سی ہیں اور ان کا ظہور کس کس وقت پر ہوتا ہے علم نظرات سیارگان کو تو خاص طور پر دیکھا جاتا ہے اس کی روشنی میں علم جفر کے نتائج انہی باتوں کا علم حاصل کرنے کے بعد مسفید ہو سکتے ہیں ورنہ کوئی معنی نہیں دے سکتے اس طرح علم جفر سے آگاہی حاصل کرنے کی دوسری شرط علم ہیئت اور علم ہندسہ کا حصول ہے میں نے علم الاعداد کے چار حصے لکھے ہیں رحیم الاعداد حصہ اول رحیم الاعداد حصہ دوم رحیم الاعداد حصہ سوم رحیم الاعداد حصہ چہارم وغیرہ وغیرہ اگر علم ہندسہ کی واقفیت نہ ہو گی تو علم جفر کے قاعدوں کے مطابق صحیح طریقہ پر استخراج نہیں کیا جاسکے گا علم جفر کے اصول و قواعد جن کو مفاتح الغیب یعنی غیب کی کنجیاں کہا جاتا ہے تین سو ساٹھ ہیں جو علمائے جفر نے مرتب کئے ہیں یہ تین سو ساٹھ اصول فلک کے بارہ برجوں کے موافق ہیں اور ان سے مطابقت رکھنے والے جو بارہ برج مشہور ہیں علم جفر کی اصطلاح میں ان کو دوازدہ بسط کے نام سے پکارا جاتا ہے علم اخبار اور علم اثار جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے زیادہ تر ان برجوں پر انحصار رکھتے ہیں اور انہیں کے مطابق علم ہوتا ان برجوں کے ساتھ علم النجوم قواعد کا تعلق معلوم کرنے کے لئے یہ جاننا

ضروری ہے کہ ابجد کے حروف جن پر علم جفر کی بنیاد قائم کی گئی ہے تعداد میں کل اٹھائیس ہیں ان ۲۸ حروف میں سے ہر ایک حرف کا ستارہ سے بھی ربط ہے اس بنا پر علم جفر کے ابتدائی اصول اور ضروری قواعد یہ ہیں کہ ان ۲۸ حروف کی ستاروں کے ساتھ تقسیم اور موافقت کا علم حاصل کیا جائے حروف کے عناصر کو پہچانا جائے حروف کے موکل اور جنات جو ان حروف کے مختلف علموں کے تابع ہیں معلوم کئے جائیں سفلی اور علوی موکلوں سے آگاہی حاصل کی جائے اور حروف کی مرکب ترکیبوں کے طریقوں کو سیکھا جائے ان ابتدائی اصول کو جاننے کے بغیر نہ علم جفر سے کام لیا جاسکتا ہے اور نہ اس کے استعمال سے کوئی فائدہ یا نتیجہ برآمد ہو سکتا ہے اس لئے اس علم کے طالب کو سب سے پہلے ان قواعد کا جن کا ذکر کیا گیا ہے پورا عمل حاصل کرنا چاہئے اس کے ذریعہ میں یہ کتاب علم آثار کی طرف آپ کو لے جانا چاہتا ہوں

علم آثار

میرا موضوع علم جفر علم آثار سے ہے جس میں حروف ابجد اور ان کے اعداد کی طاقت سے ہر ایک مقصد کے حصول کا طریقہ اخذ کیا جاتا ہے ہر بات کی اطلاع پانا ہر قسم کے امراض کا علاج کرنا مشکلات و مصائب کو ٹالنا ہر طرح کے مقاصد کو حل کرنے کے لئے عمل تیار کرنا اور جملہ حاجتوں اور ضرورتوں کی تکمیل سے عمدہ برآہونا وغیرہ ابجدی حروف کے تغیر و تبدل اور ان کے اعداد کو مخصوص شکلوں میں استعمال کرنے پر منحصر ہے یہ علم جفر کی اونے قسم ہے جس میں قوت خیال اور قوت حافظہ کا کوئی دخل نہیں بلکہ صرف حروف کا الٹ پھیر اور ان کی ابجدی طاقت کو عمل کی صورت میں استعمال کرنا ہی منزل مقصود ہیک پہنچنے کے لئے کافی ہوتا ہے البتہ حروف کی تاثیر کا برجوں سے ان کا تعلق حروف کے متعلق

خیال رکھنا چاہیے جس پر نجوم کا وارد مدار ہے اس طرح سیاروں میں عنصر موجود ہے
ان کی دوستی دشمنی اور مساوات عنصر کے لحاظ سے اور نظرات کے لحاظ سے ہوتی ہے۔

زہرہ	مشتري	شمس	قمر	مرئخ	عطارد
موت ہے	بادی ہے	آتش ہے	موت ہے	آتش ہے	موت مٹھت
سعد صغر ہے	مذکر ہے	مذکر ہے	ثابت ہے	مذکر ہے	سعد لمزج
بادی ہے	سعد اکبر ہے	نفس ہے	بد سعد بدل نفس ہے	مزاج گرم خشک ہے	بادی ہے
ثابت ہے	مزاج گرم تر	مزاج میں گرم خشک ہے	مزاج بلغمی	نفس صغیر	ثابت ہے
سرد تر ہے	ثابت	منقلب ہے	آبی ہے	ذو جبین ہے	مزاج ممزج ہے
بلغمی					

زحل	ر اس	ذنب
مرد مٹھت	مذکر	مذکر
نفس اکبر	نفس	نفس
سرد خشک	مزاج سرد خشک	مزاج سرد خشک
بادی	بادی	بادی
منقلب		

اس طرح پختہ یا منازل قمر بھی ہوتی ہیں

آتش	باد	آب	خاک
شرطین	بطین	ثریا	دبران
ہتقعہ	ہنقہ	ذراعہ	نشرہ
طرفہ	جمعہ	زہرہ	صرفہ
عوا	سماک	غفرہ	زمانہ
اکلیل	قلب	شعلہ	نعام
بلدہ	ذابج	بلدہ	سعود
اجنبیہ	مقدم	مترخر	رشا

انہی دوستی و دشمنی اور مساوات عنصر کے لحاظ سے ہوگی اسکو ہمیشہ مد نظر رکھیں۔

ہر عنصر کو تین بروج آئیں گے۔ اس بات کو یاد کریں، مثبت بروج آتش و بادی ہوتے ہیں اور منفی آبی و خاک بروج آتش و بادی ہوتے ہیں اور منفی آبی و خاک کے لحاظ سے بروج طاق کو مذکر یا خسر اور میلی کہتے ہیں۔ بروج جنت کو مونث یا سعد یا نہاری کہتے ہیں یہ بار بار آتے ہیں۔

جس طرح گھروں میں اور بروج میں دوستی اور دشمنی ہوتی ہے اس طرح سیاروں میں بھی دوستی اور دشمنی ہوتی ہے۔ مساوات بھی ملاحظہ فرمادیں۔

نقشہ دوستی دشمنی۔ مساوات

ستارہ	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	میرخ	مشتری	زحل	رہس	ذنب
دوستی	قمر میرخ مشتری	شمس عطارد	شمس زہرہ	عطارد زحل	بشمس قمر مشتری	شمس قمر میرخ	عطارد زہرہ	عطارد زہرہ زحل	عطارد زہرہ رہس
دشمنی	زحل زہرہ	کوئی نہیں	قمر	شمس قمر	عطارد	عطارد زہرہ	شمس قمر میرخ	شمس قمر میرخ	شمس قمر میرخ
مساوات	عطارد	میرخ مشتری زہرہ زحل	میرخ مشتری زہرہ زحل	میرخ مشتری زہرہ زحل	زحل زہرہ	زحل زہرہ	مشتری	مشتری	مشتری

اس طرح بروج کی دوستی دشمنی ہوتی ہے

احکامات میں اس بات کو بھی حد نظر رکھا جاتا ہے کہ کوئی سعد ستارہ دوست کے گھر میں ہے یا دشمن کے گھر میں ہے اگر دوست کے گھر میں ہوگا تو نفع دے گا اور اس دشمن کے گھر میں ہوگا تو نقصان اگر مادی گھر میں ہوگا تو نہ نفع اور نہ نقصان ہوگا۔

تعلقات بروج شراکت، کاروبار، دوستی و شادی وغیرہ۔

تعداد	نام بروج	بہت دوست	درمیان دوست	اخلافت رکھنے والے	دشمن
۱	حمل	اسد قوس	جوزا - دلو	ثور - سنبلہ - عقرب - حوت	سرطان - میزان - جدی

۲	ثور	سنبہ جدی	سرطان حوت	حمل جوزا میزان قوس	اسد عقرب
۳	جوزا	میزان دلو	حمل اسد	ثور سرطان عقرب جدی	سنبہ قوس حوت
۴	سرطان	عقرب حوت	ثور سنبہ	جوزا اسد قوس دلو	حمل میزان جدی
۵	اسد	حمل قوس	جوزا میزان	سرطان سنبہ جدی حوت	دلو
۶	سنبہ	ثور جدی	سرطان عقرب	حمل اسد جدی دلو	جوزا قوس
۷	میزان	جوزا دلو	اسد قوس	ثور سنبہ عقرب حوت	حمل سرطان
۸	عقرب	سرطان حوت	سنبہ جدی	حمل جوزا میزان قوس	ثور اسد دلو
۹	قوس	حمل اسد	میزان دلو	ثور سرطان عقرب جدی	جوزا سنبہ حوت
۱۰	جدی	ثور سنبہ	عقرب حوت	جدی اسد قوس دلو	حمل سرطان میزان
۱۱	دلو	جوزا میزان	قوس حمل	سرطان سنبہ جدی حوت	ثور اسد
۱۲	حوت	سرطان عقرب	جدی ثور	حمل اسد میزان دلو	جوزا سنبہ قوس

نوٹ :- یہ بروج مختلف گھروں میں گھومتے ہیں۔ جو اثر رونا ہوں گے وہ آگے چل کر بیان کروں گا

اثرات نجوم منوبات سیارگان

نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نہم سیارگان	شمس	قمر	مرئخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	اِس	ذنب
برج سے تعلق	اسد	سرطان	حمل عقرب	جوزا سنبہ	قوس حوت	ثور میزان	جدی دلو		
دن سے تعلق	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعہ	جمعہ	سینچر		
رفتار	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	سیدھی الٹی	خس	خس
عنصر	سعد اکبر	سعد اکبر	خس صغر	میانہ	سعد اکبر	سعد صغر	خس اکبر	خس	
دوست ستارے	مرئخ قمر	شمس زہرہ	شمس قمر	شمس زہرہ	شمس قمر	عطارد زحل	عطارد زہرہ	اِس زنب	
	مشتری	عطارد		مرئخ					

نقشہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نیرشار	ہم یارگان	شمس	قمر	مرتخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	رہس
۶	دشمن ستارے	زحل زہرہ	رہس زہرہ	عطارد	قمر	عطارد زہرہ	شمس قمر	شمس	زحل
۷	مرعی ستارے	میرخ مشتری	زحل زہرہ	میرخ مشتری	زحل	رہس زہرہ	میرخ مشتری	میرخ مشتری	میرخ مشتری
۸	حد اتصال	۱۷ درجہ	۱۲ درجہ	۸ درجہ	۷ درجہ	۹ درجہ	۷ درجہ	۹ درجہ	۹ درجہ
۹	دہال	دلو	جدی	میزان ثور	قوس حوت	جوزا سنبلہ	عقرب حمل	سرطان جدی	سرطان جدی
۱۰	شرط	حمل ۱۹ درجہ	ثور ۳ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	حوت ۲۴ درجہ	میزان ۲۱ درجہ	میزان ۲۱ درجہ
۱۱	ہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۲۸ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۴ درجہ	قوس ۱۳ درجہ	قوس ۱۳ درجہ
۱۲	اُدبح	سرطان ۲۰ درجہ	سنبلہ ۱۹ درجہ	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۵ درجہ	میزان ۲ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۳ درجہ	قوس ۱۳ درجہ
۱۳	حفیض	جدی ۲۶ درجہ	حوت	دلو ۹ درجہ	ثور ۵ درجہ	حمل ۲ درجہ	قوس ۱۲ درجہ	جوزا ۳ درجہ	جوزا ۳ درجہ
۱۴	عروج	قوس	جوزا	سنبلہ	حمل	دلو	اسد	حوت	حوت
۱۵	طرح	جوزا	قوس	حوت	میزان	اسد	دلو	سنبلہ	سنبلہ
۱۶	عنصر	آتش	آبی	آتش	بادی	بادی	بادی	خاک	خاک
۱۷	قیم برج	۲۸ تا ۳۰	۲۸ گھنٹہ	۲۵ دن	۲۴ دن	۲۳ دن	۲۴ دن	۲۵ دن	۲۵ دن
۱۸	قیم فلک	چہارم	اڈل	پنجیم	دوئم	ششم	سوم	ہفتم	ہفتم
۱۹	تعلق پتھر	عقیقہ	موتی	مرجان	فیروزہ	پیکھراج	الاس موتی	نیلم	نیلم
	عہدہ	حکومت	حکومت	جرنیل	شہزادہ	میشر	میشر	خدمتگار	خدمتگار

حد اتصال حد اتصال وہ فاصلہ ہے جو درجات اتصال نظر کو اکب میں دو نواہر مقرر ہے منجم یہاں اختلاف رائے رکھتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں ۵ درجہ کا فرق ہونا چاہیے اور بعض کہتے ہیں ۱۰ درجہ دونوں طرف کا ہونا چاہیے۔

۱۳ شرف مہبوط اوج طرح ترفع و بال کا نقش

کوائف	شمس	قمر	میرخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حمل ۱۹	ثور ۳	جدی ۲۸	سنبہ ۱۵	سرطان ۱۵	حوت ۲۴	میزان ۲۱
مہبوط	میزان ۱۹	عقرب ۳	سرطان ۲۸	حوت ۱۵	جدی ۱۵	سنبہ ۲۴	حمل ۲۱
اوج	سرطان ۲۰	سنبہ	اسد ۱۹	عقرب ۵	میزان ۲	جوزا ۲۲	قوس ۱۳
حقیض	جدی ۲۰	حوت	دلو ۱۹	ثور ۵	حمل ۲	قوس ۲۲	جوزا ۱۳
فرج	قوس	جوزا ۱	سنبہ	حمل	دلو	اسد	حوت
طرح	جوزا	قوس	حوت	میزان	اسد	دلو	سنبہ
ترفع	اسد	ثور	حمل	سنبہ	قوس	میزان	دلو
وبال	دلو	عقرب	میزان	حوت	جوزا	حمل	اسد

خانہ اول

گھروں کی تفصیل میں نے رحیم الخوم حصہ دوم میں کافی کی ہے
اب آپ نے پھر ان گھروں پر غور کرنا ہے۔

تمام عالم کا دار و مدار ان گھروں پر ہے عنصر کے لحاظ سے پہلا گھر آتش ہے اور ہر کا پیر
یا تعلق بادی گھر سے ہو گا۔ اس پر آپ نے غور کرنا ہے۔

خانہ اول لکن یا طالع مالک ستارہ مرتخ

مالک برج حمل پہلے گھر کو طالع کیبندہ اور تن بھون کہتے ہیں
اس گھر کے حالات سوال کنندہ ترقی و تنزلی و ماہیت و خاصیت اور عادت و خلعت
رنگ و روپ اور جسم و صورت کے نشانات۔ صحت و تندرستی۔ رنگت و چہرہ و طاقت

جسم سر و شکم۔ یاد۔ حافظ۔ اضطراب نیکامی و سفر و مذہب۔ خوف خدا یا حاکم خوشی شادی۔ نفع و نقصان اور حالات مولود۔ نانا۔ دادی۔ سکھ و دکھ عسر اور بیماری خودی، راحت و بچ بلبندی و بزرگی ولادت و پیدائش نیک و بد کے متعلق غور اور بچاری جاتا ہے۔

اس بات کو ذہن نشین کر لیں جو برج پہلا گھر میں ہوگا۔ اس برج کا مالک ستارہ آپ کا ستارہ ہوگا خواہ وہ اپنے برج میں واقع ہو یا نہ ہو۔ اس بات کو نوٹ کر لیں اگر اس برج میں پیدائش کے وقت یا سوال کے وقت کوئی ایک یا ایک سے زیادہ سیارے جمع ہوں تو وہ آپ کے طالع کے احکام پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

مثلاً کسی شخص کے زائچہ کے پہلے گھر پر برج قوس آیا ہے تو اس کا ستارہ مشتری ہوگا۔ خواہ وہ اس وقت برج قوس میں واقع ہو یا نہ ہو اگر اس وقت برج قوس کے اندر کوئی اور ستارہ ہو۔ تو ہم اسے قابض ستارہ کے نام سے پکاریں گے اور اصل مالک ستارہ جہاں بھی ہوگا۔ اسے اس برج کا مالک یا حاکم کے نام سے پکاریں گے۔ ستارے کبھی رجعت میں کبھی مستقیم یا شرف اور کبھی ہبوط و نزع اور کبھی وبال کے حالت میں بھی چلتے ہیں غرضی لحاظ سے ان کی دوستی دشمنی گھروں یا برہمن کی اور ستاروں کو بھی مد نظر ہمیشہ رکھے گئے۔ یہی آپ کی کامیابی کا راز ہے۔ ستارے سعد حالت میں ہوتے ہیں تو پورا پورا تعاون کرتے ہیں کامیابی عزت و قدر دیتے ہیں بخس حالت میں پریشانی کا سبب بنتے ہیں۔ نظرات کا اثرات بھی بہت ہوتا ہے میں آگے جا کر آپ کی راہبری کر دوں گا۔ حال کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں سفید رنگ۔ سعد۔ منقلب۔ آتش میزاج۔ مذکر۔ مالک برج حمل مالک ستارہ مریخ۔

خانہ دوم یعنی پھیرا ستھان

اس گھر کو خانہ پھیرا اور دھن بھون یا مال کا گھر کہتے ہیں اس گھر کے حالات نفع و نقصان روپیہ پیسہ دھن دولت جواہرات اساتذہ اور بیوپار تجارت خرید و فروخت و حال مشکل و کمب و دولت مند و مفلسی اور حالات غلیظ و اقارب عزیز دوست خاندان و رشتہ داران تعلیم علم حب و غیر منقولہ سچائی علم برائی عری طاقت بشجاعت کردہ و بسفالت سعد خاکی ثابت بکلی نقل و حرکت کے متعلق طوری جاتا ہے یہ گھر مستقبل کے آئندہ کے حالات سے آگاہ کرتا ہے۔ نظرات کے اثرات پر غور کرنا ہے۔

جوستارہ پانچویں اور نویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو۔ وہ نظر تثلیث سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ جوستارہ تیسرے گھر اور گیارہویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو وہ نظر تہدیس سے دیکھ رہا ہوتا ہے اور جوستارہ چوتھے اور دسویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو تو وہ نظر تریج سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔ جوستارہ پہلے گھر اور ساتویں گھر میں بیٹھا ہوا ہو تو وہ ایک دوسرے کو نظر مقابلہ سے دیکھ رہے ہوتے ہیں اس بات کو بھی ہمیشہ غور کرنا ہے۔ نظر مقابلہ اور نظر تریج کھس ہوتی ہے نظر تثلیث اور نظر تہدیس نیک ہوتی ہے۔ مونث، سعد خاکی ثابت شمال مشرق۔ مالک برج ثور۔ مالک ستارہ زہرہ

خانہ سوم یعنی آپلو کلم مالک برج جوز۔ مالک ستارہ عطارد

اس گھر کو خانہ آپلو کلم یا بھارتی بھون کہتے ہیں اس گھر کے حالات مولود۔ برادران۔ بہن بھائی۔ نوکر۔ خدمتگار۔ بھتیجا۔ خلیش و اقارب۔ ملاقات عزیز دوست و حال بعیش و دیرری بہت مذہب و فتوحات۔ تعداد عمر و قرضہ۔ علم موسیقی کے حالات خرید و فروخت۔ طاقت و شجاعت

گھر پر، عشا کا نور کی حالت اور نقل حرکت اور مقامات پر پروردگار کی سحرانوار ملک
خط و کتابت و تحریر، ہر قسم کی بندوبست کا راز اور اس کے راز کا ذکر ہے، عیسیٰ علیہ السلام
کے حالات، اس سے بہت کچھ جانتے ہیں، ذرا جہیز

خانہ چہارم کیندر استھان مالک برج سرطان، مالک ستارہ قمر

اس گھر کو خانہ کیندر اور سکھ بھون کہتے ہیں، یہ گھر والدہ کے مشفق ہے پروردگار کی
فصل، خاندان اور جائیداد کا مقام ہے، اس گھر سے حالات طالع، آرام، تکلیف اور برکات
راحت و حال و فتنہ و فرائز اور دنیوی معاملات، فتوحات، جنگی ملکی معاملات
زراعت زمین مکان، ملک و املاک حالات سواری و چوہا پیموشی تعلیم اودیات اور حالات
تجارت و تعلیم حالات سفر و نزدیک شمالی، مالک غیر کی عورت سے تعلقات، عذاب کی تیر
ڈگری یعنی قرقی، مرد کے زاپٹہ میں کس عورت کے زاپٹہ میں سسر چوری یا زلیخہ فطرت
جسمانی عارضہ قلب، پھیپھڑے خون، دیکھا جاتا ہے، موٹ ہے، زمانہ حال، منقلب ہے
کڑی خانہ ہے۔

خانہ پنجم یعنی پھیپھڑے استھان مالک برج اسد، مالک ستارہ شمس

اس گھر سے حالات طالع اولاد یعنی فرزندوں و دختر کی اولاد محل عورت علم و ہنر
عقل اور حالات معشوق دوست و ملاقات اور مصیبت نیک و بد اور جادو و منتر، تقریبات
و محبت و عشق فرزندان، دختران و زاہدان برادران، ہمیشہ گان مستقل کے حالات راگ
درنگ اور شاگرد و مرید اور جملہ علوم والدہ کی مالی حالت، جوار، قمار بازی، لالچی، ضد
تکلف، مہمت، شہرت، چلہ کشی، داماد، بھانجی، بیٹھی، سدا، بیٹ، ثنابت، اقلی خانہ ہے

خانہ چھٹا آپلو کلم مالک برج سنبہ ۔ مالک ستارہ عطارد

اس گھر سے حالات طالع خالہ و مامول و بھوپچا اور حال بیماری، دوست دشمن لڑائی، دولت و رخنہ اندازی، مرض خوف و غم، آزار جسم و تکلیف، زخم، اسلحہ، پانی کا خوف، برادری، حالت نزع و ہجری و امراض، ہضم پھوڑا پھنسی، آتشک زہریلے جانوروں کا خوف اور دیگر غلیات سحر جادو رستم، خوف سزا و قید، نیکی برائی، ملازمین کسب کاریہ گھر ماضی کے حالات سے تعلق رکھتا ہے۔ گراہ دار یہ گھر ذہین ملکی قرضے کو دیکھا جاتا ہے۔ یہ گھر خاکی ہے۔

خانہ ہفتم استری بھون کیمندر استھان برج میزان ۔ مالک ستارہ زہرہ

اس گھر سے حالات طالع زوجہ اور بیادہ شادی، حالات شراکت کا کاروبار، سفر بیوپار، سوداگری و تجارت و سراغ دشمنان و حالات اولاد، برادر، خواہر حالات چور، مدعا علیہ و مقدمات، تنازعات عدالت و مال، مباشرت، فحاشین و خصوصیت زن و شوہر حال نیک و بد عورت و مستوقہ، قمار بازی، حال دوستی، حال دوسری زوجہ، صاحب زاپچہ اور اس کے فرزند، تنازعہ راجہ دربار ترقی و تنزلی حالات نیک و بد عورت، معاہدے، ٹھیکہ جات تبادلے، ضمانت، غائب کے حالات، اس کا حاکم ستارہ مرض ہے چوری کا سوال میں اس کا حاکم چور سے منسوب ہے، شکار، مقدمات کے سوال میں یہ گھر مدعا علیہ کی حالت کو ظاہر کرتا ہے، خاوند بیوی میں بگاڑ، مارکیٹ کا اتار چڑھاؤ، کھو ہوا غائب کی جائداد کا حصول جرمانہ، مقابل دشمن، شریک کاریہ گھر بادی منتقل اور حال سے تعلق رکھتا ہے۔

خانہ ہشتم پنچیر آیور استھان مالک برج عقرب ۔ مالک ستارہ میخ

یہ زاپچہ کا آٹھواں گھر ہے۔ یہ ترکہ میراث، شریک کاری یا شرک زندگی کے مال کے متعلق ہے۔

یہ گھرموت بیماری، عمر تکلیف، مقابلہ دشمن، لڑائی فتنہ و فساد، دشمنی جھگڑا، جنگ، قتل، دہرے ہلاک، کانٹوں، بندی سے کرنا، قرضہ کے سبب رنج و غم، فضول خرچی، سزائے قیدی، شکست، چوری، جیل، پھر مال صحت، بیماری و حال فتح یابی، رہائی، مجوس، میراث، خزانہ، بیماری مریض، جہیز نسوانی، خواہشات و صیت قرض لینے والا، سمندر سفر، امراض مقصد، یہ گھر آبی ہے ثابت ہے مستقبل کے حالات اس سے ظاہر ہوتے ہیں

خانہ نہم، آپلوکلم بھاگ اوتھان مالک برج قوس - مالک ستارہ مشتری

یہ گھر زاپچہ کا نواں گھر ہے، علم اور طویل سفر، مالک غیر کا سفر نیز غیر ملکوں سے مفاد، حج و زیارت طویل المدت، سیکس زوجہ کے بھائی بہو کے حالات حال پوتا، خیراتی کاموں، عمارات، بنوانا، حوض، تالاب، عمارت خانہ، ترقی و تیرمی جائداد پدری، عزت ناموس، خیرات انعام خوش قسمتی علم مذہبی، غیب بینی، پیش گوئی، عبادت، ریاضت، سخاوت، نیکی بدی، اچھی صحت، رہا ہی کام قانونی معاملات، غیر ملکی جائداد، فلسفے، زکوٰۃ، پیراستہ معلم، عزت شہرت، سالاسالی، پوتا، نواب، فقہی، فن، ہوا بازی، دوسری بیوی ملازم کی بیوی اس گھر کے تحت دیکھے جاتے ہیں۔
یہ گھر آشتی و وجدین ماضی سے تعلق رکھتا ہے۔

خانہ دہم یکندر راج سے تعلق رکھتا ہے مالک برج جدی - مالک ستارہ زحل

یہ زاپچہ کا دسواں گھر ہے، عزت، شہرت، وقار جاہ و منزلت مستقل روزگار، ملازمت طالع پدر، استاد باقا، حالات والدہ بندی مراتب، مذہبی اعمال، جائداد زرعی و غیر منقولہ مکانات، دلیری، لباس تبدیلی مکان، ملازمت و تبدیلی از جہد حکومت، جملے قیام، بحال سلطنت، حکم، بلندی و بزرگی امر

وزراء و رعایا سادی۔ بارش آمدنی حکام وقت راج دربار کے متعلق سوال حل کئے جاتے ہیں۔
اس کے علاوہ محسوس مریض کے متعلق سوال ہو تو یہ خانہ اور اس کا حاکم معالج کو ظاہر کرتا ہے۔ بیمار
کی زندگی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ پوری درشت تقرری یا تقرر کرنا۔ چوری کا مال لے جانا۔

خانہ گیارہواں پنچیر لاجھا اوستھان اس کا مالک برج دلو۔ اور سیارہ چل

یہ زائچہ کا گیارہواں گھر ہے۔ اس کا تعلق دوستو، امیدوں اور خواہشوں۔ حال نفع
و آمدن و غائدہ۔ دھن دولت۔ سواری۔ عمرہ سعادت۔ نیک بختی دولت سواری۔ جائداد
اعزازت ہی۔ راحت۔ عزت حرمت۔ حشمت۔ تباہی غنایات۔ زیاں حاکم راگ رنگ۔ موسیقی
خوش قسمتی و بد قسمتی زنا کاری زمین کی خرید و فروخت سوالات حل کئے جاتے ہیں گم شدہ چیز کا
خا۔ دختر شکار۔ بیوی کا قرض یہ گھربادی ہے۔ منتقل ہے مستقبل کے حالات دیکھے جاتے ہیں

خانہ بارہواں آپلو کلم جرج اوستھان مالک برج حوت۔ ستارہ مشتری

یہ زائچہ کا بارہواں گھر ہے۔ یہ مخفی امور سے وابستہ ہے خفیہ دشمن حالات طالع مسم
پھو پھی۔ یا نانی۔ خالہ کامرانی ہرستم۔ خوراک خواب۔ سزائے سرکاری عشق۔ تجارت۔ قربانی۔
مذہبی رسوم نقصانات غیر ملک میں ملازمت۔ خوف زیادتی۔ اخراجات۔ دشمن نقل و حرکت
خرید و فروخت ہزارہ تکلیف۔ محنت۔ مشقت۔ قرض بیماری۔ غیرت افلاس۔ سوشل امداد۔
خودکشی۔ جلا وطن لوگ۔ شریک حیات کی بیماری بچوں کی موت غدار ہی۔ یہ خانہ ماضی کے حالات
جاننے کے لئے آبی ہے ذوق دین ہے۔

- قابض و حاکم یا مالک ستاروں کو بھی ذہن نشین کر لیں

منسوب است به روح

عنصر: آتش، خاکی، بادی، آبی

منقلب :-	حمل	- جدی	میسز ان	سرطان
ثابت :-	اسد	ثور	دلو	عقرب
ذو جبرین :-	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت

حضرت سعدیؒ کا ایک شعر ہے۔
ہوں مجبوظ شد اعتدال مزاج نہ عزیمت اثر کند نہ علاج

مزاج میں عنصری متعلق

بخوم میں اہم شعبہ ہے جو شخص یہ اس راز کو
سمجھ جائے گا وہ کامران اور کامیاب ہو جائے گا۔ ہر روحانی علم پر چاہے بخوم ہو چاہے
جفر ہو چاہے عملیات ہو چاہے اعداد ہو اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں اس لئے اس کتاب کی ابتدا
میں نے عنصر پر رکھی ہے۔

ملحاظ عنصری امتزاج مزاجی یہ ہے

موافقت = آتش و باد، آب و خاک
مخالفت = آتش و آب، باد و خاک
مساوی = آتش و خاک، باد و آب
ندشمن نہ دوست

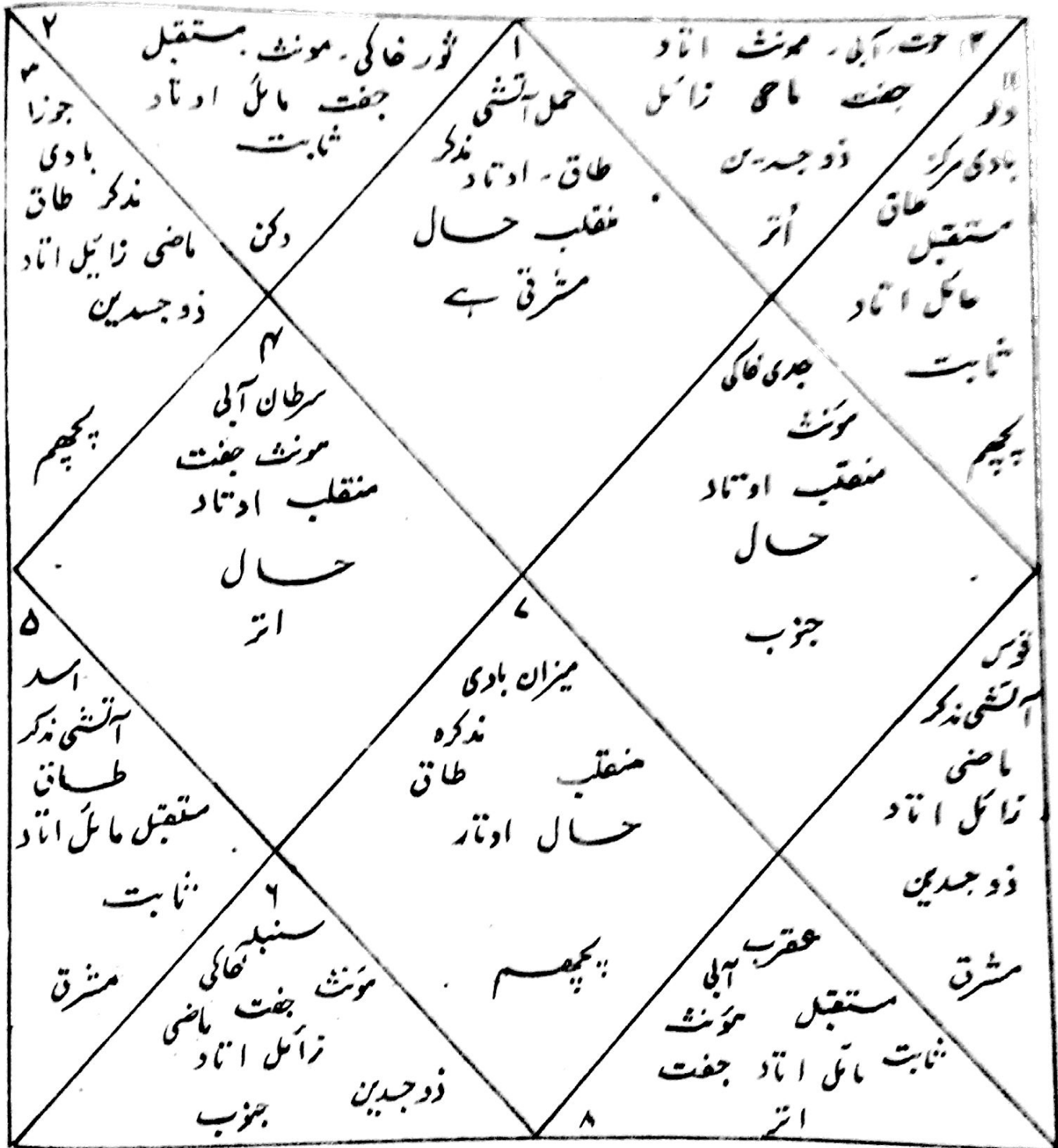
فرضی ذرا پچھ نظر دیا ہے

عقب	میزان	سند	اسد
زینب	قوس	مشترا	سرطان
قمر	مشترا	جوزا	مریخ
جدی	زہرہ	حوت	شیر
دلو	حوت	زہرہ	شیر
حمل	زحل	زحل	زحل

علاوہ چھ مشترک برج سبلہ میں بر ہے اور زہرہ حوت میں ہے
انکی نظر مقابلہ ہے۔ علاوہ قوس میں ہے زہرہ حوت
میں ہے انکی آپس میں نظر مقابلہ علاوہ قوس میں ہے اور زحل
برج حمل میں ہے، انکی آپس میں نظر تلیث ہے علاوہ زہرہ برج
حوت میں ہے اور شمس عطارد برج ثور میں ہے ان کی آپس نظر
تربیع ہے وہ شمس اور عطارد برج ثور میں جمع ہیں قرآن کچھ ہے

علاوہ قمر برج قوس میں اور مریخ برج جوزا میں انکی بھی نظر مقابلہ ہے بعض جگہ ایک دوسرے سیارے کا درمیان میں ہونا دیکھنا پڑتا ہے پس
دیکھو کہ مشترک اور زہرہ کے درمیان قمر ہے اور قمر و زحل کے درمیان زہرہ اور زہرہ عطارد کے درمیان زحل ہے اور
زحل مریخ کے درمیان شمس عطارد ہیں اور جن سیاروں کی باہم آپس میں کوئی نظر نہ ہو تو ان کو سا قطہ کہتے ہیں۔

عنصری خواص گھروں



یہی فون گھروں پر لاگو ہو گا۔ آتش گھر بادی گھروں کے دوست ہونگے۔ آبی گھر
خاکی گھر میں دوستی ہوگی۔ آتش گھر آبی گھروں میں بحالت دشمنی ہوگی
علیٰ انذقیاس یہ عمل جاری رہے گا

عنصری خواص بر وج کے تعلقات

۱۱ دلہ اس کا مالک زحل ثابت مذکر طاق بادی نخس جوزا قوس دلہ قیوں میں بہت دوستی ہے	۱۲ حوت اس کا مالک مشتری ہے ذوجدین مونث جفت آبی۔ مژدار سعد اسد و حوت باہم دوست زیادہ دشمنی	۱ حاصل اس کا مالک مریخ منقلب مذکر طاق استی نخس حمل کا دوست اسد زیادہ ہے حمل و سنبہ باہم اوسط درجے دشمنی۔ بانجھ	۲ ثور اس کا مالک زہرہ ہے ثابت مونث جفت خاکي سعد ثور عقرب میں مژدار۔ اوسط جوزا درجے کی دوستی ہے۔
۱۰ جدی اس کا مالک زحل ہے منقلب مونث جفت خاکي نخس سنبہ اور جدی باہم اوسط درجے کی دوستی ہے	۹ قوس اس کا مالک مشتری ذوجدین مذکر۔ طاق۔ استی سعد جوزا قوس دلہ قیوں میں بہت دوستی ہے	۸ عقرب اس کا مالک مریخ ثابت رمونث جفت آبی نخس حمل و عقرب باہم اوسط دشمنی	۷ میزان اس کا مالک زہرہ ہے۔ منقلب مذکر طاق بادی سعد جوزا اور میزان میں باہم بہت دوست ہیں ثور و میزان باہم اوسط درجے دشمنی
۶ سنبہ اس کا مالک عطارد ہے ذوجدین رمونث جفت خاکي مریخ سنبہ و حوت میں اوسط درجے کی دوستی ہے	۵ اسد اس کا مالک شمس ہے ثابت مذکر طاق استی اشبھ اسد قوس بہت زیادہ دوست ہیں بانجھ	۴ سرطان اس کا مالک قمر ہے منقلب مونث جفت آبی سعد سرطان و عقرب اوسط درجے کے دوست ہیں۔	۳ مژدار اس کا مالک زہرہ ہے۔ منقلب مذکر طاق استی سعد جوزا اور میزان میں باہم بہت دوست ہیں ثور و میزان باہم اوسط درجے دشمنی

یہی ت لون بر وجوں پر عائد ہوگا۔

سیارگان کے عطری خواص

۱۱	بھنگی کی لہو منور ہے عریض ہے	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۱۰	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۹	سیدہ تر ہے، تر ہے، گرم ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۸	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۷	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۶	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۵	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۴	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۳	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۲	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔
۱	شستہ گرم ہے، خشک ہے۔	سیتہ گرم ہے، خشک ہے۔

یہی قانون سیارگان پر رہے گا

دوستی۔ دشمنی مساوات نجوم میں چھ طرح پر ہے

- ۱۔ شمس کو قمر۔ مریخ کو مشتری کے ساتھ عطار و کو زہرہ کے ساتھ دوستی ہے۔
- ۲۔ شمس کو زحل اور زہرہ کو شمس کے ساتھ دشمنی ہے۔
- ۳۔ زہرہ کو مریخ کے ساتھ اور مشتری کو زحل کے ساتھ نہ دوستی ہے نہ دشمنی دونوں طرف مساوی ہیں
- ۴۔ عطار و قمر کا دوست ہے لیکن قمر کو عطار دسے دشمنی ہے یعنی ایک طرف دوستی اور دوسری طرف دشمنی ہوتی ہے۔
- ۵۔ قمر دوست مشتری کا ہے لیکن مشتری قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ شمس عطار کا دوست ہے لیکن عطار دشمن کے ساتھ مساوی ہے عطار زحل کا دوست ہے لیکن زحل عطار کے ساتھ مساوی ہے مریخ قمر کا دوست ہے لیکن قمر مریخ مساوی ہے۔ بعض ایک جانب دوستی ہوتی ہے۔ دوسری طرف مساوی ہونے کا رشتہ ہوتا ہے۔
- ۶۔ عطار و مریخ کا دشمن ہے اور مریخ عطار کے ساتھ مساوی ہے۔ عطار و دشمن ہے مشتری کا لیکن مشتری عطار کے ساتھ مساوی ہے۔ کس طرح قمر زہرہ کا دشمن ہے لیکن زہرہ قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ قمر دشمن ہے زحل کا ہے لیکن زحل قمر کے ساتھ مساوی ہے۔ مریخ زحل کا دشمن ہے لیکن زحل مریخ کے ساتھ مساوی ہے نجوم کے اندر ایک طرف دشمنی ہے اور دوسری طرف سے مساوی ہوتے ہیں یہی چکر نجوم کو ادا بنا دیا ہے

درجات کا پیمانہ

۳۰ درجہ کا ایک برج	۶۰ رابع کا ایک ثانیہ
۳۶ درجہ کا ۱۲ برج ہوتے ہیں	۶۰ ثانیہ کا ایک ثانیہ
۲۳ منٹ کی ایک گھڑی	۶۰ ثانیہ کا ایک دقیقہ
۲۴ گھڑی کا ایک گھنٹہ	۶۰ دقیقہ کا ایک درجہ
۶۰ گھڑی کا ایک دن رات	

بروج میں گھومنے والے سیاروں کی حالت پر بھی غور کرنا چاہیے۔ شرف۔ مہبوط۔ ادوج۔

مغیض۔ فرج۔ طرح۔ ترفع۔ دبال۔ وجعت۔ مستقیم طلوع۔ غروب۔

بارہ برجوں میں گردش کرنے والے سیارے بارہ حالتیں بنتے ہیں جس کا تذکرہ اوپر کے سطور میں کر چکا ہوں۔ زائچہ بنا کر ان گھر میں برجوں کے اندر سیاروں کی حالت پر غور کرنا چاہیے جس گھر کے متعلق سوال ہو اس گھر میں آپ دیکھیں کون سا برج ہے۔ اس برج کے مالک کی حالت کو مد نظر رکھنا ہے۔ اگر اس برج کا مالک شرف میں ہو یہ حالت درجہ کمال کی ہوتی ہے وہ کام بالکل اعلیٰ درجہ پر ہوگا اس گھر میں برج کے مالک مہبوط میں ہے تو سائل پریشانی جیرانی میں مبتلا ہوگا۔ کام کسی صورت میں نہ ہوگا۔ سوال کے خانے میں جو برج مستقیم ہوگا۔ اس کا مالک ادوج میں ہوگا تو سائل بلندی سرفرازی شرف سے اس کی قوت دوسرے درجہ پر ہے۔ کامیابی ہوگی۔ اگر سوال کے گھر میں برج کا حاکم حقیض کی حالت میں ہے تو سائل کی حالت پستی تنزلی۔ گراوٹ ہوگی۔ اگر خانہ سوال میں جو برج بیٹھا ہوا ہے اس کا حاکم دبال میں ہو تو سائل تباہی و بربادی کاموں میں رکاوٹ ہوگی۔ سوال جس خانہ سے تعلق رکھتا ہوں۔ اس خانہ میں جو برج مستقیم ہو تو اس کے حاکم کی حالت ترفع ہو تو سائل ترقی۔ بلند کام کھل جائیں گے۔ سوال جس خانہ سے تعلق رکھتا ہوں اس گھر میں برج مستقیم ہو اس کا حاکم فرج کی حالت میں ہو تو سائل کو خوشی مسرت شادمانی ملے گی۔ فرج غم ہوگا۔ سوال کے خانہ میں جو برج آیا ہو تو اس کا حاکم طرح کی حالت میں ہو تو سائل مخالفوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ امراض اسے گھیرے ہوئے ہیں جس خانہ میں برج آیا ہے اس کا مالک کو دیکھو رجبت میں ہے تو کوئی کام نہ ہوگا۔ جب وہ ستارہ جثری سے دیکھیں کب مستقیم ہوتا ہے پھر اس کے تمام بند کام کھل جائیں گے اس طرح طلوع اور غروب دیکھنا چاہیے۔

اہم بات :- ساتھ ساتھ نظرات کو بھی دیکھنا ہے کہ نیک نظرات فائدہ مند ہوتے ہیں۔ نحس نظرات بھی پریشانی لاتے ہیں۔

سیارے بروج میں گھومتے رہتے ہیں اور سعد و نحس نظرات بناتے رہتے ہیں۔ ان کا نجوم میں کافی عمل دخل ہے کامیابی ناکامی کا دار و مدار انہیں پر ہوتا ہے۔

نظرات کی تشریح

سیارگان کے نظرات آپس میں رشتے اور تعلقات ہیں۔ سیارگان اپنے مدار پر حرکت کرتے ہوئے ایک دوسرے سے فاصلے بناتے ہیں۔

یہ طول بلد سے ناپے جاتے ہیں یہ فاصلہ زائچہ میں جن گھروں کا ہو ایک دوسرے کو متاثر بہت کرتے ہیں۔ اچھے برے اثرات ان کی نظرات پر منحصر ہے۔ کامیابی۔ ناکامی ان نظرات کے نتیجہ سے آسانی کے ساتھ معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ گزشتہ اوراق میں عرض کر چکا ہوں کہ بارہ بروج کے ۳۶۰ درجہ ہوتے ہیں۔ زائچہ میں دو ستاروں کا فاصلہ ۳۰ درجہ یعنی منطقہ البروج میں دو گھروں کا فاصلہ ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے۔

۹۰ کے فاصلے کو نظر تدریس کہتے ہیں اور ۹۰ کے فاصلے کو ترجیح کہتے ہیں۔ ۱۲۰ کے فاصلے کو تثلیث کہتے ہیں اور ۱۸۰ کو نظر مقابلہ کہتے ہیں اس بات کو نوٹ کر لیں۔ دونوں گھروں کے باہمی موافقت اور مخالفت اسی نظرات اثرات سے معلوم کی جاتی ہے اس کے علاوہ جب دو سیارے ایک ہی برج میں ایک درجہ پہ ہوں اس کو قرآن کہتے ہیں اس کے خواص بھی بہت ہیں۔ اپنے اپنے مقام پر پیش کرتا چلوں گا۔ سعد نظرات تدریس و تثلیث ہیں۔ نحس نظرات ترجیح و مقابلہ قرآن سعد ستارے کے ساتھ سعد جیسے مشتری و زہرہ کا نحس قرآن جیسے مریخ و زحل کا نحس ہوتا ہے چار ہزار سال کا علم بختم آسان علم نہیں ہے۔ بہت مشکل اور دقیق علم ہے میں اپنی طرف سے اسے آسان بناتے ہیں بہت کوشش کر رہا ہوں۔ اگر پھر بھی آپکو کہیں میسر نہ ہو تو جلد کی ضرورت ہو تو جوابی لفافہ بھجوا کر اپنی راہبری اور راہنمائی کر سکتے ہیں کوئی فیس وغیرہ بھی نہیں ہے۔ یہ سینہ بے کینہ ہے

یہ سب کچھ بندہ نجوم کے مختلف کتب میں رستم کر چکا ہے۔ پھر بھی اعادہ کرتا رہتا ہوں۔ پھر غور کریں۔ نظرات کے اثرات پر قرآن، سعد ستاروں کا سعد ہوتا ہے اور نحس ستاروں کا نحس

ہوتا ہے۔ مقابلہ کو اہل نجوم خمس اکر جانتے ہیں۔ ترتیب کو خمس صغر تصور کرتے ہیں تثلیث کو سعد اکر کہتے ہیں تدیس کو سعد اصغر کہتے ہیں

نجوم میں حد اتصال سیارگان اہم ہے

کیونکہ نتیجہ حاصل کرنے کیلئے احکام صادر کرنے ماضی کے حالات اور مستقبل کی پیش گوئی اس پر منحصر ہے۔ اس لئے اس کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

قرآن و مقابلہ ۱۰ درجے شمس کے درمیان ۱۲ درجے
تثلیث و ترتیب ۸ درجے تدیس ۷ درجے

کا خیال کیا جاتا ہے حد اتصال کی مثال

(۱) عطارد اور یورنس کی آپس میں نظر

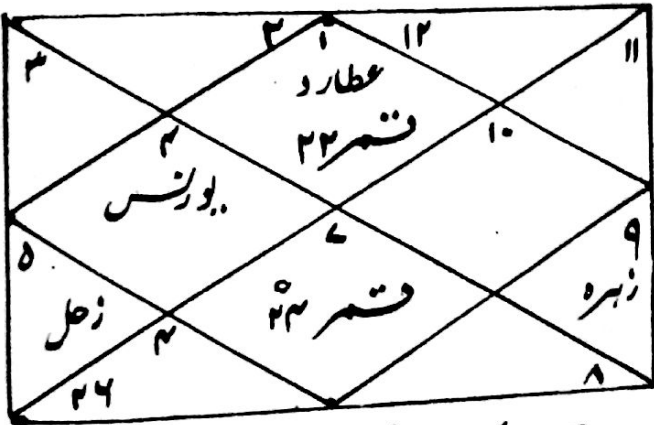
ترتیب ہے

(۲) قریب گھریں ۲۲ درجے پر ہے اور زحل

پانچویں گھریں ۲۶ درجے پر ہے

ان دونوں سیارگان کو نظر تثلیث بن رہی

ہے۔ چونکہ شمس تیز رفتار ہے اس لئے



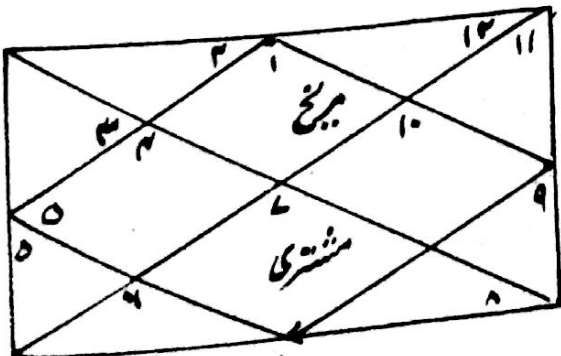
وہ جلد ۲۶ درجہ تک پہنچ جائے گا۔ اسے حد اتصال کہیں گے۔ یہ نظر تثلیث بن جائیگی اس زہرہ ۵ اور شمس ۲ درجے چونکہ شمس تیز رفتار ہے اس لئے بہت جلدی زہرہ اور قمر میں نظر تدیس بن جائیگی اور ہم کہیں گے زہرہ اور قمر حد اتصال کے

اند رہیں اس طرح اب میں رائج الوقت بختری سے لکھیں

گئے کیونکہ یہ دونوں سیارے حد اتصال پر ہیں صرف ۲ درجے

کا فرق ہے اور یہ دونوں سیارے کب ایک ہی درجہ پر مقابلہ

کی بنائیں گے۔



اب اس طرح آپ نے ہر نظریہ غور کرنا اور سوچنا ہے۔

سیارگان کی اچھی بُری پوزیشن کے بارے میں مختصر بیان

جب کوئی سیارہ کسی برج میں سیر کرتا ہے تو اسے سعد یا نحس حالت میں مانتا ہے۔ بعض سیارے برج میں طاقت درہوتے ہیں اور بعض کمزور ہو جاتے ہیں اس کی کئی وجوہات ہوتی ہیں جو سیارہ اپنے برج میں ہوتا ہے وہ طاقت درہوتا ہے خواہ دوست یا دشمن ہو۔ جب کوئی سیارہ شرف یا اوج کے برج میں ہوتا ہے اس کی قوت بہت بڑھ جاتی ہے۔ جب وہ وبال یا بہوت کے خانہ میں جاتا ہے تو دوستہ کمزور ہو جاتا ہے۔ دوست سے دوستی اور حالت اور نحس ستارہ سے نحس ہوتا ہے اس کی کئی حالتیں حقیض، قرن، طالع، قنطریق وبال وجعت کا تذکرہ گذر چکا ہے اس پر آپ نے گہری نظر رکھنی ہے یہ وہ زائچہ ہیں جو آپ کو متنبہ کرنے سے آگاہ کریں گے۔

سعد سیارے - مشتری - زہرہ - شمس - قمر عطارد - لیکن ہندو منجم شمس کو نحس قرار دیتے ہیں۔

نحس سیارے - مریخ - زحل - یورنس - نپ چون ہیں۔

قبل ازیں سیارگان کا نقشہ شرف بہوت، سعد نحس کا پیش کر چکا ہوں لیکن یہاں دوبارہ آپ کی آسانی کے لئے سادہ طریقہ پیش کرتا ہوں۔

زائچہ بنانے کے اصول اسٹینڈرڈ ٹائم یہ ہوتا ہے کہ کسی ملک کے اندر کسی مقام کو مرکز مان کر وہاں کا ایک ٹائم سارے ملک میں جاری کر دیا جاتا ہے مغربی پاکستان دقیقہ ۷۴ ہے اس کو یاد رکھیں لوکل ٹائم ہر ملک کے ہر حصہ میں اور دنیا کے ہر شہر میں جتنا بھی فاصلہ دو شہروں کا ہو گا ان میں فاصلہ کے لحاظ سے وقت کے لحاظ سے وقت کا فرق ہونا ضروری ہے۔ ہر درجہ طول بلد پر وقت کے اندر چار منٹ کا فرق پڑ جاتا ہے۔ سب سے پہلے یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ پیدائش کی جگہ کس طول بلد پر واقع ہے۔ اس جگہ کا صحیح لوکل ٹائم کیا ہے۔ جب تک صحیح لوکل ٹائم معلوم نہ ہو سکے گا۔ طالع نہ نکل سکے گا۔ اس لئے کسی تقویم سے اپنے ملک کا اسٹینڈرڈ ٹائم اپنے مقامی وقت کا فرق معلوم کریں۔ تاکہ صحیح لوکل ٹائم معلوم ہو سکے۔

(برجوں میں ستاروں کی حالت)

<p>۱۱. برہمواں گھڑوت حاکم مشتری زہرہ شرف یافتہ۔ نیپ چن کیا برہمواں گھر حاکم۔ دلو زحل پورنس پورنس طاقت در شمس نقصان دے ہوتا ہے</p>	<p>۱۲. برہمواں گھڑوت حاکم مشتری زہرہ شرف یافتہ۔ نیپ چن کیا برہمواں گھر حاکم۔ دلو زحل پورنس پورنس طاقت در شمس نقصان دے ہوتا ہے</p>
<p>۱. حمل پہلا گھر حاکم ستارہ۔ مرتخ شمس بشتی بشتی طاقت در۔ زہرہ نقصان یافتہ زحل کمزور ہوتا ہے</p>	<p>۱۰. دسواں گھر جستی زحل حاکم۔ مرتخ شرف یافتہ عطارد۔ طاقت در۔ قمر نقصان دے بشتی۔ نیپ چن کمزور ہوگا</p>
<p>۲. دوسرا گھر زہرہ حاکم قمر شرف مشتری ثور طاقت در۔ مرتخ پلوٹ نقصان دے پورنس کمزور ہوتا ہے</p>	<p>۹. نواں گھر حاکم قوس مشتری زہرہ طاقت در عطارد نقصان دے ہوتا ہے</p>
<p>۳. تیسرا گھر جوزا حاکم عطارد کئی شرف یافتہ زحل طاقت در مشتری نقصان دے۔ کمزور ہوتا ہے</p>	<p>۸. آٹھواں گھر عقرب۔ مرتخ پلوٹ حاکم پورنس شرف یافتہ۔ شمس طاقت در زہرہ نقصان دے قمر کمزور</p>
<p>۴. چوتھا گھر سرطان۔ قمر حاکم نیپ چن۔ مشتری۔ شرف یافتہ عطارد طاقت در۔ زحل نقصان دے مرتخ۔ کمزور ہوتا ہے</p>	<p>۷. ساتواں گھر میزان حاکم زہرہ زحل شرف یافتہ۔ مشتری طاقت در۔ مرتخ نقصان دے۔ شمس کمزور ہوتا ہے۔</p>
<p>۵. پانچواں گھر اسد شمس حاکم۔ مرتخ طاقت در۔ زحل نقصان دے</p>	<p>۶. چھٹا گھر سنبلہ عطارد حاکم شرف یافتہ عطارد۔ زحل طاقت در مشتری۔ نیپ چن نقصان دے زہرہ کمزور ہوتا ہے</p>

بحوم میں کچھ ایسی تقسیم بھی ہے۔ مثبت اور منفی کا مطلب ہے مثبت بروج آتشی و بادی ہوتے ہیں۔ منفی بروج آبی و خاکی ہوتے ہیں تقسیم کے لحاظ سے بروج طاق کو مذکر نحس اور یل کچتے ہیں۔ بروج جفت کو مؤنث یا سعد یا منہاری کہتے ہیں۔ مثلاً حمل طاق ثور جفت جوزا طاق حوت جفت علی ہذا القیاس یہی سلسلہ جاری رہتا ہے۔

مزاج میں حقیقت آتشی کا مزاج گرم خشک اور طبع آتشی و صفراوی ہوتی ہے
برج خاکی کا مزاج سرد خشک اور طبع خاکی اور سوداوی ہوتی ہے
برج بادی کا مزاج گرم تر اور طبع بادی اور دھوی ہوتی ہے۔
برج آبی کا مزاج سرد تر اور طبع آبی و بلغمی ہوتی ہے۔

منقلب بروج کو شیش، تانگ و دو کا اظہار کرتے ہیں ان تھک آدمی ہوگا اور انتظام کے زیادہ قابل ہوگا۔

ثابت برج مزاج انسانی میں استقلال کی روح پھونکنے میں ماہر ہوگا۔ ایسا شخص مستقل مزاج مضبوط الاعتقاد و یکسو خیال ہوگا اور جم کر کام کرنے کو پسند کرے گا۔
ذو جہدین بروج کے انسان دونوں طرح کی خاصیتوں کے مالک ہوں گے وہ زمانہ کے وقت کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال دے گا۔

اہم نقطہ بروج منقلب سے تاثیر نفل و حرکت اور جلدی کاموں کے سرانجام ہونے کی دلیل ہے۔

برج ثابت سے دیریں قائم رہنے والے کاموں کی دلیل ہے۔
برج ذو جہدین سے دونو بروج کی ملی جلی خاصیتوں کی تاثیر سے کام ہونا خیال کیا جاتا ہے۔

برج ثابت کے احکامات کی مثالیں

دقتی زائچہ میں سائل کا سوال کسی کو ملنے کیلئے کرتا ہے، تو زائچہ میں اگر طالع میں برج ثابت آگیا ہے تو سائل سے کہیں کہ آپ جس سے ملاقات کرنا چاہتے ہیں وہ اس وقت گھر میں موجود ہے۔ اگر سوال کے وقت کوئی چیز چوری ہو گئی ہے تو جواب دیں کہ وہ چیز گم نہیں ہوئی اپنی جگہ پر موجود ہے۔ اگر سوال مریض کے متعلق کیا گیا ہو کہ اس کی

حالت کیسی ہے تو طالع میں اگر برج ثابت ہے تو جواب دیں اس کی حالت جوں کی توڑ ہے۔ مریض فوت نہیں ہوا۔ اور نہ ہی اسے آرام آیا ہے۔ اگر سوال سفر کا ہو تو جواب دیں وہ سفر سے واپس نہیں آیا۔ اسی جگہ پر موجود ہے جہاں وہ گیا ہوا تھا۔ بردج کی ماہیت اور سیارے ثابت سے اس امر کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔

برج منقلب کی زائچہ میں اثرات

دقتی زائچہ میں اگر طالع برج منقلب ہے تو اس کا جواب برج ثابت سے بالکل معکوس ہے۔ مثال کے طور پر ہم کسی کو ملنے جانا ہے۔ زائچہ کشید کیا تو اس میں برج منقلب آیا تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ شخص گھر پر نہیں ہے کہیں باہر چلا گیا ہے۔ اگر چوری کا سوال ہے تو زائچہ میں منقلب برج آجائے تو اس کا جواب یہ ہوگا چوری ہو گئی ہے۔ اور چور اسے لے کر بھاگ گیا ہے۔ اگر مریض کی گیا ہو تو دقتی زائچہ میں اگر برج منقلب طالع میں آجائے تو جواب ہو مریض کا انتقال ہو گیا ہے۔ اگر سفر کا سوال ہو تو دقتی زائچہ میں برج منقلب آجائے تو مسافر سفر سے واپس آ گیا ہے۔ یا وہ کسی اور جگہ چلا گیا ہے یا وہ سفر میں ہے۔

برج ذوجہدین کے دقتی زائچہ میں اثرات

میں قبل ازیں عرض کر چکا ہوں۔ کہ نصف ثابت طالع اور نصف منقلب کے خواص موجود ہوں گے تو نتیجہ ان منسوبات کو ملا کر بیان کرنا چاہیے۔

برج حمل کے مختصر منسوبات

یہ برج نجوم کے بارہ گھروں میں پہلا برج ہے اس کا حاکم سیارہ مریخ ہے شمس کو اس برج میں شرف ہوتا ہے اور زحل کو ہبوط ہو جاتا ہے۔ اور مشتری کو اس گھر میں حفیض ہو جاتا ہے اور عطارد کو اس برج میں فرح ہو جاتا ہے اور مریخ کو ترفیع یعنی با عزت و کرم، ترقی یافتہ ہوتا ہے اور اس برج میں زہرہ کو وبال یعنی غم، تنزلی، تفکرات ملتا ہے۔ اس برج کے دوست برج اسد و قوس۔ دشمن برج سرطان، میزان، جد و جدو۔

اس کے مالک مزاج سیارے کے دوست سیارے شمس، قمر، مشتری، دشمن سیارہ عطارد،
 فطرت، آتش، گرم، مذکور، منقلب، بانجھ ہے۔ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے
 لوگ جلد باز، مہم جو، انفرادیت پسند کے خلاف صاف گھر اور سیہ سارے
 لوگ ہوتے ہیں۔ آزادی پسند اور آزاد رہنا پسند کرتے ہیں۔ محبت کے معاملے میں جذباتی ہوتے
 ہیں طاقت ور انسان ہونے میں جنسی جذبات رکھتے ہیں ان میں کچھ خامیاں بھی ہوتی ہیں
 بے قوف اور بہادر، جنگجو، خشک کلام، منہ پھٹ، مغرور، دلگداز کرنے والے انسان
 ہوتے ہیں، ان کے لئے پیشہ فوج افسران، سپاہی، سرجن، پولیس، سرکاری، وکیل، لوہار، چاقو
 جلاکار بنانے والا، شکاری پہلوان، جرائم پیشہ افراد وغیرہ وغیرہ، ایسا انسان بردرد
 جلد، تیز بخار، مرگی، بلیریہ، زیادہ امراض سر اور دماغ میں مبتلا رہتا ہے۔ اس برج سے تعلق
 رکھنے والے ممالک: شام، لبنان، جرمنی، مغربی پولینڈ، دمشق، سعودی عرب، افریقہ
 امریکہ، انگلینڈ۔

برج ثور نجوم کے قانون میں دوسرا برج ہے

برج ثور ثابت، منفی، خاکی برج ہے مومنٹ ہے ثر دار برج اس برج کا مالک سیارہ
 زہرہ ہے قمر کو اس برج میں شرف ہوتا ہے درجہ کمال سعادت اور عطار د کو اس برج
 میں حفیض ہوتا ہے، قمر کو اس برج میں ترفع ہوتا ہے، اس کے زیر اثر لوگ قابل بھروسہ
 اور ثابت قدم ہوتے ہیں، ثابت قدم، صبر بردباری کے اصلی صفات کے مالک ہوتے
 ہیں۔ خوبصورت اشیاء کو پسند کرتے ہیں۔ آرام پرست، عیاش قسم کے طبیعت کے مالک
 ہونے میں مستقل مزاجی رکھتے ہیں، محنت طلب اور کنجوس قسم کے مالک ہوتے ہیں۔ اگر
 غصہ دلا یا جائے تو بہت غضبناک ہوتے ہیں۔ دماغی لحاظ سے مضبوط تعمیری قسم کے فطرت
 کے مالک ہوتے ہیں، بہت عشاق طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، ان میں خامیاں بھی ہوتی ہیں، خود ستانی
 ضرورت سے زیادہ حق جمانا، غلاموں اور نوکروں کی طرح زندگی بسر کرنا برج ثور، دودھ، بکھن
 دہی یا ڈیری فارم والے جانور پالتے ہیں، انہیں کامیابی ملتی ہے۔ یہ گردن، گلا کے امراض
 میں مبتلا ہوتے اگر یہ فارس، دوس، قبرض، ائرلینڈ، پولینڈ، ہالینڈ، جاپان تو کافی مفاد
 گارہ لیکن یہ لوگ تنہا آسانی اور ذاتی آرام کا ہر وقت خیال رکھتے ہیں۔ طبیعتاً جذباتی

ہوتے ہیں اس کے دوست برج سنبلہ اور جدی ہیں۔ اور دشمن بروج۔ اسد، عقرب

برج جوزا نجوم کے قانون میں تیسرا برج ہے

یہ برج ذوجدین ثبت اور بادی طاق ہے۔ مذکر برج ہے کا مالک عطارد ہے اس برج میں قمر کو فرج ہوتا ہے اور شمس کو اس برج میں طرح ہوتا ہے اس برج سے دوست برج میزان برج دلو ہیں اور دشمن بروج سنبلہ، حوت۔ قوس ہیں اس کے زیر اثر پیدا ہونے والا انسان جلد بدلنے والا، متلون مزاج، بدحواس، باتونی، ذی فہم ایجاد اختراعی ذہن کا مالک ہے حاضر جواب ذہین اور فطین، ملنسار، ہر فن مولا ہوتا ہے۔ ہنر مند، محنتی اور قابل شاعر ہوتے ہیں۔ مثبت ذہنیت والے افراد بہترین مقرر اور استاد ہوتے ہیں۔ سودھری سے محبت کرنے والے دکھانے والی محبت کرنا اس کا شعار ہوتا ہے۔ اگر ان کے برج میں خمس سیارہ یا نظر بد سیارے دیکھ رہے ہیں تو دغا باز، بہرہ دہ، انتشار پھیلانے والا ثابت ہوتا ہے۔ بے اصول، دھوکہ باز، شریستم کا انسان ہوتا ہے اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے افراد بھینٹ، نیوز رپورٹر، کلرک، ٹائپسٹ، سیکرٹری، بیکر، تاجر، دیکل نہایت کامیاب رہتے ہیں۔ یہ لوگ مندرجہ ذیل امراض میں مبتلا رہتے ہیں، دمہ، تپ دق، نزلہ زکام، ریشہ، بازوؤں اور کندھوں پر خراب اثرات ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ مصر، انگلینڈ، مغرب امریکہ وغیرہ میں جائیں تو انہیں کافی مفاد ملے گا۔

برج سرطان نجوم کے قانون میں چوتھا برج

مونث، جفت، شہ دار ہے

منقلب، منفی اور آبی برج ہے اس برج کا حکم قمر ہے اس برج میں مشتری کو شرف ہوتا ہے اور مریخ کو ہبوط یعنی کمزوری اور پریشانی ہوتی ہے شمس کو اس برج میں ادج ہوتا ہے اس برج کے دوست برج عقرب اور حوت دشمن بروج حمل میزان، جدی ہیں اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے انسان بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ درہم بات پر احساس بہت کرتے ہیں۔ اپنے خاندان کی پرورش اور حفاظت کرتے ہیں بہمداد اور

شیفٹی۔ موڈی تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ سیلابی مزاج کے مالک ہوتے ہیں۔ عورتوں میں مادرانہ جذبہ رکھتے ہیں اگر اس برج کا مالک نحس حالت میں یا نحس نظر دیکھتا ہو یا غروب میں ہو تو ایسا شخص ڈرپوک، فضول خرچ، خوشامد پرست، غیر مستقل مزاج احساس کمتری میں مبتلا ہوتا ہے ضرورت سے زیادہ جذباتی دکھائی دیتا ہے۔ عورتوں کا بہت مشتاق بلغمی مزاج رکھتا ہے۔ اس کے زیر اثر ان کو کشتی بانی، جہاز رانی، بزنس ہوٹل کا بیجر، مشروبات بنانے اور اس کو فروخت کرنے والا اچھا ثابت ہوتا ہے۔ اس کو لائڈری کا کام اور باغات کا پیشہ بہت موزوں رہتا ہے۔ اس کا تعلق چھاتی، پیٹ اور رحم مادر پر ہے۔ جب شمس اس برج میں داخل ہوتا ہے تو اس کا رخ شمالی دنیا کو چھوڑ کر جنوب کی طرف ہو جاتا ہے۔ اس وقت خط استوا سے شمالی دنیا میں گرمی کا موسم شروع ہو جاتا ہے۔

برج اسد قانون نجوم میں پانچواں برج ہے

ثابت، مثبت، طاقت، مذکورہ آتشى برج ہے بالکل ہے۔ اس برج کا حاکم سیارہ شمس ہے۔ مشتری کو اس برج میں طرح ہوتا ہے۔ مصیبت، غم اور زہرہ کو فرج خوشی اور شمس کو ترقی، باعزت، محکم ترقی یافتہ اور زحل کو وبال یعنی غم، تنزلی اور تفکرات ملتا ہے۔ اس کے دوست برج حمل، قوس اور دشمن برج دلو ہے۔ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے انسان میں شیرجیہ صفات پیدا ہوتے ہیں۔ حکومت کرنے والا، صاف گو، شہنشاہی مفرد، عالی ظرف، شاہ خرچ مضبوط اور مستحکم ارادے والا۔ پیدائشی لیڈر سرگرم عمل بہترین منتظم، خود اعتمادی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہے، دماغی لحاظ سے بہت اعلیٰ اور ارفع ہوتے ہیں، محبت میں بہ خلوص اور با وفا جذبات رکھتے ہیں ان کی خوشی کے لئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ اگر زائچہ میں نحس حالت میں یا نحس نظرات سے دیکھ رہا ہو۔ خود پسندی، خود غرضی، لہانگی، شہوت، برہمت اپنی تعریف کرنے پر خوش ہونے والا، جھگڑا اور فساد کے عادت پیدا ہوتے ہیں۔ اس برج کے تحت پیدا ہونے والے انسان کو نیجری، ڈاکٹری، چیمبرین اور سیرکار و بار، جیولوز، سربراہ ادارہ کے فرائض انجام دیئے جائیں اور یہی پیشے اختیار کرنے چاہئیں تو کامیابی ہی کامیابی ہے۔ اس بات کو مد نظر رکھیں ایسے برج کا مالک قوت اقتدار حاصل کرنے کی بنیادی خواہش پائی جاتی ہے۔ اس کا اثر دل پر زیادہ ہوتا ہے اگر اس برج کا مالک فرانس

اٹلی بسلی امریکہ۔ افریقہ۔ پہاڑی علاقہ موزوں ہوں گے۔

برج سنبہ نجوم کے قانون کے مطابق چھٹا برج ہے

ذو جمدین، منقی، خاکی، جفت، موت اس برج کا حاکم سیارہ عطارد ہے اس برج میں عطارد کو شرف ہوتا ہے۔ اور زہرہ سیارے کو اس برج میں ہیبوط ہوتا ہے یعنی کمزور اور پریشان قمر کو اس گھر میں ادج ہوتا یعنی بلندی و سرفرازی ملتی ہے۔ مرتخ کو اس برج میں فرح یعنی فرحت اور خوشی ہوتی ہے اس برج میں زحل کی طرح ہوتی ہے یعنی باعزت ترقی یافتہ ہوتا ہے۔ برج سنبہ کے دوست برج ثور، جدی دشمن جوزا تو اس ہے اس برج کے زیر اثر لوگ خاموش، مخفی، ذہین فطین جلد اثر قبول کرنے والے ہوتے ہیں۔ لیکن بے غرض شربانی کا مادہ ان میں ہوتا ہے۔ حق پسند، ہوشیار، سخور، شاعر، ادیب، کمرشل نقطہ نظر رکھتے ہیں۔ خلیب خود دار قسم کے لوگ ہوتے ہیں اگر اس کا مالک سیارہ غروب اور رجعت یا ہیبوط یا وبال میں ہو تو اس انسان میں تجزیہ مواد پیدا ہوتا ہے۔ ناموافق، بے صبر، بہت چالاک جھوٹا فتنی حاسد اور ہر وقت پریشاں رہتے ہیں۔ عالی دماغ کا زعم تنقیدی ذہن رکھتے ہیں۔ اگر ان کے سیارے مالک کے مطابق پیشے اختیار کئے جائیں تو بہتر ہوتے ہیں۔ درس و تدریس، نرس، تجزیہ کرنے والا سائنسدان، میڈیسن، باغبانی، اکاؤنٹنٹ بہتر ہوتے ہیں۔ ان میں کامیاب رہتے ہیں۔ جسمانی لحاظ سے پیٹ اور معدہ زیر اثر ہے مگر اس برج کے تحت پیدا ہونے والا انسان، ترکی، ایران، ولایت انڈیز برازیل، عراق، قسطنطنیہ جاتے تو بہتر ہوگا۔

برج میزان نجوم کے قانون کے مطابق ساتواں برج ہے

منقلب، مثبت، بادی، طاق، مذکر ہے اس برج کا مالک زہرہ سیارہ ہے۔ زحل کو اس برج میں شرف ہوتا ہے یعنی درجہ کمال سعادت ہوتی ہے شمس کو اس برج میں ہیبوط ہوتا ہے یعنی پریشانی اور کمزوری ہوتی ہے۔ مشتری کو اس برج میں ادج ہوتا ہے یعنی بلندی و سرفرازی عطارد اس برج میں طرح ہوتا ہے یعنی باعزت، محترم، ترقی یافتہ ہوتا ہے اس برج میں مرتخ کو وبال ہوتا ہے۔ یعنی تغکرات، غم، تنزی، ہوتی ہے اس برج کا دوست برج جوزا اور دلو ہیں دشمن بروج حمل اور سرطان ہوتے ہیں یہ برج بھی خط استوا پر واقع ہے اس وقت جنوبی دنیا کا موسم معتدل ہو جاتا

ہے۔ یہ برج ترازو کی شکل سے مشابہ ہے۔ اس زمانے میں دن اور رات برابر ہوتے ہیں اس لئے اس برج کا نام برج میزان رکھا گیا ہے۔ ان برج کے زیر اثر انسان خوبصورت پرکشش مہربان اور نرم مزاج ہوتے ہیں، وجدانیت، انصاف پسندی کا مادہ ان میں زیادہ ہوتا ہے۔ بااثر اور سرگودہ حکمران قسم کا ہے۔ خداوند کریم نے صلح، نیک باجیا باشورسیلئے در اور ثلثہ ہوتے ہیں جب اس کا مالک غروب و بال رجعت کی صورت میں ہو تو اس انسان میں تخریبی خصائل بہت پیدا ہو جاتے ہیں۔ غلگین، حکمراندہ، دائم المریض بیمار رہتا ہے، دماغی لحاظ سے مغلوب ہو جاتا ہے، غیر سنجیدہ ہو جاتا ہے، اگر اس کے زیر اثر انسان ایسے پیشے اور کام اختیار کرے جس میں ہم آہنگی جس ترتیب ہو مثلاً سوشل ورکر، قانونی برانچ، سیلزمین، شراکت ملازمت وغیرہ۔ اگر یہ لوگ، چین، جاپان، پاکستان، ہندوستان، عرب، مصر، دوبائی میں مفاد ملے گا۔

برج عقرب نجوم کے قانون کے مطابق آٹھواں برج ہے

ثابت، منفی، آبی، جفت، مونث ہے، خردار اس برج کا مالک سیارہ مرتخ ہے، اس برج میں ہے قسم کو مہبوط ہوتا ہے اور عطار د کو اوج یعنی بندی اور سرفرازی ہوتی ہے اور قسم کو اس میں وبال ہوتا ہے یعنی جسم تشکرات اپ تنزی اس برج کے دوست برج سرطان اور حوت ہیں اور دشمن برج ثور۔ اسد و لو ہیں، اس برج کے زیر اثر انسان میں جدت پسندی، مضبوط ارادہ، قوت تخیلیت نمایاں نظر آتی ہیں۔ ایسا انسان خاموش مضبوط ارادہ والا، اعلیٰ ذہانت والا، عفتہ ور، انتہا پسند مضبوط قوت عمل والا، مقابلہ کرنے والا، ضدی قسم کا ہوتا ہے کیونکہ پروردگار بدلتے دینے والا ہے جسم اور بے درد قسم کا ہوتا ہے، عقرب کی لوگ باعزت، تحکیم دینے، ثابت قدم، سخت گیر اور جاذب ہوتے ہیں اس برج کے زیر اثر انسان، سرجن، قضائی، دلال، قحبہ خانہ، مجرموں کا گروہ، جاسوس، نالاج، بیوی، افسر، شراب فروش، محبت کے معاملے میں جذباتی ہوتا ہے، اکثر انتہا ہی شکی اور حاسد قسم کا ہوتا ہے۔ اس کا مالک رجعت و بال غروب کی حالت میں ہو تو جلد ناراض ہو جانے والا، بہت جذباتی قتل تک کر دیتا ہے، ظالم اور جاہل بن جاتا ہے جسمانی اعضا میں مشائے اور مقعد سے تعلق ہے اگر اس کے زیر اثر انسان البحر یا، سرکش، ناروے، اسپین، ہندوستان، عراق، دوبئی سے مفاد ملے گا۔

برج قوس نجوم کے قانون کے مطابق نواں برج ہے

ذو جہدین، مہشت، طاق، مذکر اس برج کا حاکم سیارہ مشتری ہے۔ اس برج میں زحل کوادب ہوتا ہے یعنی بندی اور سرفرازی ملتی ہے۔ زہرہ کو اس برج میں حیفض ہوتا ہے یعنی پستی اور گراوٹ ہوتی ہے شمس کو اس برج میں فرح ملتا ہے، یعنی خوشی فرحت حاصل ہوتی ہے اس برج میں مہر کو طرح ملتا ہے یعنی مصیبت، غم، مراض ملتے ہیں۔ اس برج میں مشتری کو ترف ملتا ہے یعنی عزت، تکریم، ترقی ملتی ہے۔ اس برج کے دوست برج حمل و اسد دشمن جوزا، سنبلہ، حوت ہیں۔ اس برج کے زیر اثر پیدا ہونے والے انسان اعلیٰ فہم و ادراک رکھنے والے، فراخ اور کشادہ دل کے علاوہ گہری سوچنے والے انسان ہوتے ہیں صاف گو، رویتا کے دلدادہ بھی ہوتے ہیں، علم کے حریص اور شوقین ہوتے ہیں صاحب موجد ہونے کے ساتھ ساتھ مختلف زبانوں کے مترجم ہوتے ہیں، نہایت ذہین و فطین ہوتے ہیں اپنی عقل فراست سے نت نئی راہیں تلاش کرتے رہتے ہیں، ان کے زائچہ میں اس برج کا مالک رجعت میں ہو یا غروب میں ہو یا نحس نظرات کی زد میں ہو تو تمام اچھائیاں برائیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں، انتہا پسند فضول خرچ، لاابالی لاپرواہی، فضول گفتگو بے آرام اور کھلندہ راہوتا ہے، ان کو پیشہ وکالت، مذہبی علماء، سرکاری ملازمت، تحقیق کرنا، سفر، سیاحت، پیچھے معلم، مبلغ، سیاستدان، جسمانی لحاظ سے کھولو، رانوں، جوڑوں کے امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔

برج جدی نجوم کے قانون کے مطابق دسواں برج ہے

منقب، منفی، خالی، حیف، مہنت برج اور بائجھ ہے۔ اس برج کا حاکم ستارہ زحل ہے۔ اس برج میں مرتخ کو شرف ہوتا ہے اور مشتری کو مہوط ہوتا ہے یعنی کمزور ہوتا ہے شمس کو اس برج میں حیفض ہوتا ہے یعنی پستی گراوٹ ہوتی ہے۔ اس برج کے دوست برج ثور، سنبلہ ہوتے ہیں اور اس کے برعکس حمل، سرطان اور میزان ہیں جو لوگ اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں، وہ خاموش بے حس و حرکت خاموش کام کرنے والے، اپنے آپ پر مکمل بھروسہ اور اعتماد رکھنے والے گہری سوچ رکھنے والے، خود مختار اور غیرت مند کے علاوہ دیدہ زیب اور دلکش ہوتے ہیں۔ یہ لوگ دور اندیش اور عاقبت اندیش کے علاوہ ہوشیا ہوتے ہیں۔ انتھک

کام کرنے والے محنتی لوگ ہوتے ہیں۔ با اصول۔ فرض شناس کے علاوہ پیشہ پیشی لیڈر ہوتے ہیں۔ نازک مزاج کے علاوہ بہت ہنرمند ہوتے ہیں۔ ان کے زائچہ میں ان کا مالک ستارہ غروب بہبوط و بال یا رجعت کی حالت میں یا نحس سیارگان کی اس پر نظر ہوتے۔ یہ تمام خوبیوں کو ملبیامیٹ کر دیتا ہے۔ تخریبی خصال پیدا ہو جاتے ہیں۔ تیز مزاج کیلئے پرور غصے اور مشتعل ہونے والا غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا، خود غرض، سخت گیر، کج خو، رنگ میں بھنگ ڈالنے والا ہر وقت پریشان رہنے والا۔ اگر اس کے زیر اثر ان کو پچھر، ہیڈ ماسٹر، سربراہ ادارہ، منظم علی، گورنٹ سر دس، ریاضی دان، پبلک ایڈمنسٹریشن سیاستدان نقشہ نویس بہتر ثابت ہوتے۔ جسمانی لحاظ، گھٹنے اور جلدی امراض میں مبتلا رہتے ہیں۔ نظام ہضم میں خرابی رہتی ہے۔

برج دلو نجوم کے قانون کے مطابق گیارہواں برج ہے

ثابت۔ ثابت۔ بادی۔ طاق۔ مذکر۔ برج ہے۔ اس برج کے حاکم یا مالک ستارے زحل، اورنس ہیں۔ اس برج میں مرتج کو خفیض ہوتا ہے یعنی پریشانی ہوتی ہے مشتری کو فرج ہوتا ہے یعنی عزت اور خوشی ملتی ہے اور زحل ستارہ کو ترف ہوتا ہے یعنی باعزت ترقی، خوشی ملتی ہے زہرہ کو اس برج میں طرح ہوتا ہے یعنی پریشانی، مصیبت اور شمس کو اس طرح میں وبال ہوتا ہے یعنی تنزل جسم ملتا ہے۔ اس برج کے دوست بروج جوزا میزان اور دشمن بروج ثور اسد ہیں۔ جو لوگ اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں یہ لوگ ہر شخص کی مدد کرنے والے ہوتے ہیں بے غرض، اثار کرنے والے ہوتے ہیں ہوشیار و جدانی، باجیا۔ شائستہ مذہب کے علاوہ ہر ایک سے محبت کرنے والے ہوتے ہیں اور انسانی دوستی کے احساسات و جذبات کا احس کرتے ہیں۔ صاحب وجدانی کے علاوہ نچلتی، وسیع النظر وسیع القلب بھی ہوتے ہیں۔ وفاداری کا جذبہ ان میں بہ اتم ہوتا ہے اگر ان کے برج میں نحس ستارہ یا اس کا مالک غروب میں ہو۔ یا وبال ہو یا رجعت میں ہو تو اس کی تمام خوبیاں برائیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ تخریبی خصال پیدا ہو جاتے ہیں، ضدی، رکش، باغی، گمراہ، غلطی، بہت جلد ناراض ہو جانے والا۔ موقع شناس، دوستوں کو پریشان کرنے والا۔ اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے ماہر نجوم، سرکاری ملازم، ریڈیو۔ ہوا باز کمالوں کو جمع کرنے والے۔ ایسا شخص مانگوں اور فالج کا خوف ایسی بیماریاں جو دوران خون سے پھیلتی ہیں ان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

برج حوت نجوم کے قانون کے مطابق بارہواں برج اور آخری ہے

ذو جدین۔ منفی۔ آبی۔ جنت۔ یونٹ نذرار ہے۔ اس برج کا حکمران یا مالک مشتری اور زحل ہیں۔ اس برج میں زہرہ کو شرف ہوتا ہے جن کے منے میں درجہ کمال سعادت ہے اور عطارد کو اس برج میں مہبوط ہوتا ہے یعنی کمزوری پریشانی ملتی ہے اس برج میں قمر کو حقیض ہوتی ہے اس برج میں زحل کو فرج ہوتا ہے اور مریخ کو اس برج میں طرح ہوتا ہے اور عطارد کو اس برج میں وبال ہوتا ہے۔ اس برج کے دوست برج سرطان عقرب ہیں اور دشمن برج جوزا سنبلہ قوس ہیں۔ جو لوگ اس برج کے زیر اثر پیدا ہوتے ہیں۔

یہ لوگ خاموش۔ بے حس و حرکت اور افراتفریوں کرنے والے منصف۔ مہربان۔ وجدانی مزاج کے مالک باحیا۔ باشعور رقیق القلب ہوتے ہیں۔ بہادر شفیق بے حد جذباتی ہوتے ہیں دوسروں کے دکھ کو اپنا دکھ تصور کرتے ہیں۔ قابل محبت صفات اس میں موجود ہوتی ہیں۔ اگر اس برج میں کوئی شخص ستارہ بیٹھا ہوگا۔ یا خمس نظر سے دیکھ رہا ہو۔ یا اس کا مالک غروب میں ہو یا وبال میں یا رجعت میں ہو تو تمام خوبیاں تخریبی اختیار کر لیتی ہیں یعنی غلط فہمی میں مبتلا ہونے والا۔ تخلیق بنی جسگر والو۔ فسادی۔ مکرش تذبذب میں رہتا ہے۔ بہت جلد پلٹان اور دکھی ہو جاتا ہے۔ سادہ لوح فضول خرچ۔ موڈی دو سر دل پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے جسم میں پاؤں جگر متاثر ہوتا ہے اگر یہ لوگ۔ سپین۔ عراق۔ سعودی عرب۔ مصر۔ انگلینڈ میں جائیں تو مفاد ہو گا۔ برج کی طبعی اور خواص اور ہیئت پڑھنے کا قانون اس طرح ہے کہ اگر ہم کسی شخص کی شخصیت معلوم کرنے کے لئے اس کا برج معلوم کریں کہ وہ کون سا ہے اگر اس کا برج حمل ہے تو اس کی خاصیت اور حالت سے آگاہ کریں گے مثلاً وہ آتش ہے اس میں جوش اور غصہ زیادہ ہو گا۔ مزاج اس کا گرم ہو گا۔ یہ چونکہ یہ مذکر برج ہے اس لئے اس شخص میں مذکر کے خواص موجود ہوں گے یعنی حکمرانی اور رعب داب اور حاکمانہ روش اس میں زیادہ ہوگی اور یہ منقلب برج ہے اس لئے متحرک مرگرم عمل نقل حرکت۔ ہر کام میں جلدی اور تیزی کرنے والا ہو گا۔ اس طرح آپ نے تمام برج کی تشریح اور توضیح کر دی ہے۔ (نوٹ) ہر جنت برج سعد ہے۔ زور سلطان۔ سنبلہ۔ عقرب۔ جدی۔ حوت باقی خمس کے نام ہے منسوب ہیں۔

تمام سیاروں کے طبعی خواص عروج زوال طلوع اور
غروب سید اور خمس اثرات رجعت اور ستیم دوست
دشمن نظرات کی داستان مختصر پیش ہے۔

(نوٹ) شمس و قمر کو (نیرتین) اور خمس متحیر (یعنی عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل)
شمس اور قمر کے عیدہ علیحدہ برج ہیں باقی سیارگان کے دو دو برج کے مالک
ہیں۔ تیز رفتاری سے چلنے والے سیارے عطارد۔ زہرہ۔ مریخ ہیں انہیں نجوم کی زبان میں سریج
اسیر کو اکب کہتے ہیں۔

سست رفتار سے چلنے والے سیارے مشتری۔ زحل۔ یورنس انہیں نجوم کی زبان
میں بعلی اسیر کو اکب کہتے ہیں۔

وہ سیارے جو ہمیں حرکت کرتے معلوم ہوتے ہیں یہ سیارے ہیں جو حرکت نہیں کرتے
انہیں نجوم کی زبان میں ہم انہیں ستارے کہتے ہیں۔

شمس

اس کتاب کی بنیاد اربعہ عناصر پر ہیں نے رکھی ہے
قمر کی روزانہ رفتار = ۱۱ درجہ ۲۸ دقیقہ سے ۱۵ درجہ ۱۲ دقیقہ تک
قمری سال = ۳۵۴ دن ۸ گھنٹے ۲۸ منٹ کا ہوتا ہے۔ اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں
ایک روشن اور دوسرا تاریک۔ پہلی چاند سے لیکر ۱۴ تاریخ تک یعنی پورنیشن تک روشنی
بڑھتی رہتی ہے پھر تاریکی بڑھتی چلی جاتی ہے اس میں کوئی شک نہیں روشنی شمس سے لیتا
ہے جب شمس اور قمر ایک ساتھ ایک درجہ دقیقہ ایک ہی برج میں آجاتے ہیں نجوم کے
متون میں تحت الشعاع یا آماش کہتے ہیں اس طرح یہ طلسمی مسافر اپنی مسافت کو تمام
کرتا رہتا ہے۔

علمًا کا قول ہے کہ جب قمر کا نور بڑھنا شروع ہوتا ہے تو سمندر اور دریاؤں
خواص قمر کا پانی چڑھتا رہتا ہے اور آبی جانوروں کی پیدائش کثرت سے ہوتی ہے اور

جسم اس وجہ سے تروتازہ ہوتے ہیں۔ کتب میں مذکور ہے کہ پورنماشکی کو سواتی کچھڑیں اگر بارش ہو تو موتی کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ پانی کی کمی بیشی کا دار و مدار فترت سے فترت روشنی میں جانوروں اور حیوانوں کے تھنوں میں دودھ زیادہ پیدا ہوتا۔ فترت کی بددستی میں گزینہ جانوروں کا زہر زیادہ ہوتا ہے۔

علم النبات کے جاننے والے تجویزی جانتے ہیں کہ اگر کوئی پودا زیادتی نور فترت میں لگایا جائے وہ بہت جلد بڑھتا ہے اور اس کا پھل شیریں اور لذیذ ہوتا ہے۔ تجربہ اس بات کا گواہ ہے کہ اکثر جنگلی بوٹیاں اور بعض پھولدار درخت فترت کی روشنی میں پھلتے اور پھولتے ہیں اہل اطباء نے اپنے تجربہ سے اپنے مستند کتب میں لکھا ہے کہ بسبب زیادتی نور فترت رگیں خون سے زیادہ پُر ہوتی ہیں اور حرارت مزاج میں زیادہ رہتی ہے۔ اس بات کو یاد رکھیں جو شخص زیادتی نور فترت میں بیمار ہو۔ تو اس کی طبیعت رفع بیماری پر زیادہ قادر ہوگی۔

تجربہ :- جو شخص برہنہ بدن چاندنی حصہ میں زیادہ بیٹھے یا سوئے تو اس کے بدن میں سستی کا ہلی اور زکام اور درد سر پیدا ہو جائے گا۔ اگر چاندنی رات میں کوئی شخص بالوں میں کنگھی کرے تو اس کے سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں۔ اگر کوئی شخص ہر روز رات کو چاندنی حصے میں چاند کی طرف ٹٹکی باندھ کر بلاناغہ دیکھتا رہے تو اس کی آنکھوں میں روشنی زیادہ ہوگی مگر کم عقل کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔

طوائف کے باعث بہت سے خواص نظر انداز کئے جا رہے ہیں۔ امید قوی ہے کہ بندہ رحیم النجوم حصہ چہارم اور حصہ پنجم میں تفصیل سے پیش کرے گا۔

سیارہ قمر برج سرطان کا مالک ہے مونت۔ بدر سعد۔ ہلال خمس۔ مزاج یعنی مرد تو بادی۔ ثنابت ہے رشتہ میں ماں سے تعلق رکھتا ہے اور مرتبہ میں ذرا اہل نجوم اس کو نسبت دیتے ہیں دیہد اور شہزادگان نسبت رکھتا ہے۔ مقاصد ان لوگوں سے جو نقل و حرکت اور سفر زیادہ کرتے ہوں۔ جواہرات سفید مثل ہیرا اور بلور و موتی اور زرنقرہ۔ بندرگا ہوں اور دریاؤں اور چشموں اور جلے آب رواں سے اور حیوانات آبی جانوروں سے نسبت رکھتا ہے موکل اس کا اسماعیل ہے بخور لوبان و کافور ہے۔ شرف برج ثور ۳ درجہ ہبوط برج عقرب ۳ درجہ پراوج برج سنبلہ حفیض

برج حوت فرج برج جوزا طرح برج قوس ترفع برج ثور و بال برج عقرب میں ہوتا ہے۔
اس کے دوست ستارے شمس عطارد مریخ و مریخ مشتری زحل
زہرہ دشمن ستارے کوئی نہیں ہے۔
زاچہ میں سعد و نحس حالات کے اثرات۔

اگر وقتی زاچہ میں سعد حالت میں ہو تو پہلے ہی میں شہرت ہوتی ہے۔ بھری سفر
میں کامیابی۔ سفید ہشیا میں نفع ہر طرح سے کامیابی اور کامیابی ہوتی ہے۔ اگر زاچہ
میں نحس حالت ہو یا سعد یا نحس نظرات بنائے تو پریشانی لاتا ہے۔
زکام۔ یرقان۔ چھپش۔ بد بھمی جلق کی بیماریاں لاتا ہے
بارہ برج کو ۲۸ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے کا نام منزل رکھا گیا ہے
شروع میں منزل قمر کا عنصر کے لحاظ سے لکھا ہے اب میں منازل قمر کے درجات
بروج میں اور اس کے خواص کا مختصر تذکرہ کر دوں گا۔

نمبر شمار	نام منزل	نمایہ	دقیقہ	درجہ	حل	احکام
۱	بھری	۲۶	۵۱	۱۲	تک	نیک۔ قمر دینار لینا۔ سواری سپہ قیل درخت لگانا
۲	بھری	۱۲	۴۱	۲۵	حل	مکان بنانا۔ جنگ پر جانا۔ دشمن سے بدلہ لینا۔ بہت نیک۔
۳	کرتکا	۲	۴۴	۸	ثور	عمارت بنانا۔ تجارت۔ نکاح کرنا۔ خلعہ کرنا۔ خوب ہے
۴	ردہنی	۴۴	۲۵	۲۱	ثور	ملاقات افسران۔ نقل تحویل تعلیم علم موسیقی۔ نکاح کرنا۔ خوب ہے
۵	مگسلا	۲۰	۱۶	۴	جوزا	زیور بنانا۔ طلب حاجت۔ نقل تحویل عمارت۔ معالجہ بیمار کرنا۔
۶	اردرا	۴۶	۸	۱۴	جوزا	زیور طلب حاجت کرنا۔ محاسن قلعہ زراعت۔ عمارت کرنا۔ خوب ہے
۷	یزلس	۰	۰	۳۰	جوزا	تعلیم۔ زراعت۔ حکام کا آغاز کرنا۔ بہتر تہا ہے شرکاء خرید و فروخت
۸	پیکھ	۴۶	۵۱	۱۲	سرطان	نقل تحویل تعلیم موسیقی سفر نکاح کرنا۔ نالاب۔ پل بنانا۔ بہتر ہے
۹	شکیلی	۵۱	۴۴	۲۵	سرطان	قلعہ حصار۔ زمین کھودنا۔ مباشرت۔ سفردیا کا کرنا۔ اچھا ہے
۱۰	مکھا	۱۸	۳۴	۸	اسد	زمین کھودنا۔ زراعت۔ عمارت بنانا۔ کام کا آغاز کرنا
۱۱	پوشا	۴۴	۲۵	۲۱	اسد	تجارت۔ حمام۔ نکاح۔ تجارت۔ مقابلہ کرنا۔

نام بروج	حل	نور	جوڑا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مقررہ اوقات	۱-۱۲ م گ	۱-۳۲ م گ	۰-۲ م گ	۲۴ م گ	۲۴ م گ	۲۴ م گ	۲۴ م گ	۲۴ م گ	۲۴ م گ	۲۴ م گ	۱-۳۶ م گ	۲۴ م گ
روزانہ کمی	س م	س م	س م	س م	س م	س م	س م	س م	س م	س م	س م	س م
نوٹ: نگ سے گھنٹہ م سے منٹ س سے سیکنڈ	۲۴-۲	۱۲-۳	۴	۴۸-۴	۴۸-۴	۴۸-۴	۴۸-۴	۴۸-۴	۴۸-۴	۴-۴	۱۲-۴	۱۲-۱

بارہ بروج کے مختصر اختیارات

نشر نام بروج

۱	حمل بر ملاقات حکام اور امراء جواہرات کی خرید و شکار کرنا۔ حمام سفر جانور کی خرید کرنا بہتر ہے
۲	ثور بر رشتہ داروں کی ملاقات نکاح شادی خرید و فروخت درخت کا کاٹنا خوب ہے۔
۳	جوزا بر علم حاصل کرنا بھائی بہنوں کی ملاقات علم موسیقی نزدیک نقل حرکت بہتر ہے۔
۴	سرطان بر اکابر کا دیکھنا زراعت والدہ زراعت چاہ۔ ندی۔ پل بنانا۔ سفر دریا بہتر ہے۔
۵	اسد بر اجلاس حکومت کرنا۔ نام رکھنا۔ محبت کرنا نکاح حمام تعلیم سفر ختنہ حجامت کرنا۔
۶	سنبلہ بر ملاقات حکام نکاح شادی۔ سفر مغرب تعلیم علوم بچے کو مدرسہ بیٹھانے سے خوب ہے
۷	میزان بر حکام کے ساتھ ملاقات نکاح شادی بھل بھائی شکار۔ مباشرت۔ شکار کرنا۔
۸	عقرب بر اس وقت سخت احتیاط کی ضرورت ہے علاج بیماری کرنا اچھلے پھیلے خریدنا بہتر ہے
۹	قوس بر قاضیوں عالموں حکام وقت دور دراز کا سفر حج کی تیاری نکاح ختنہ سفر کرنا بہتر ہے۔
۱۰	جدی بر خرید و فروخت حکام کے وقت سے ملاقات سفر اور شکار زراعت والد سے ملاقات بہتر ہے
۱۱	دلو بر قلعہ جھار ملاقات دوستوں امیدیں پوری ہوں۔ حجامت خرید و فروخت بہتر ہے۔
۱۲	حوت بر ملاقات صدر وزیر قاضیوں سفر کرنا دریا۔ بیماری کا علاج کرنا۔ مقدمہ میں کامیابی۔

عطارد

شاعری علم و فن عقل ادراک فصاحت و بلاغت کا ستارہ ہے

اہل ہند اس کو بدھ سمجھتے ہیں یہ ایک سال میں اپنا تمام دور پورا کرتا ہے ہمیشہ آفتاب کے پس و پیش رہتا ہے ۱۸ درجے سے زیادہ تفاوت نہیں کرتا اس کو رجعت زیادہ ہوتی ہے اور ہمیشہ گاہے طلوع گاہے غروب ہوتا رہتا ہے جب شمس سے اس کا فاصلہ ٹھیک ۱۳ درجہ کا ہوتا ہے اس وقت غروب ہو جاتا ہے اور اس کے بعد پھر طلوع کرتا ہے جب یہ مشرق میں

غروب ہوتا ہے تو پھر ۲۲ یوم کے بعد مغرب میں طلوع ہوتا ہے، اور پھر طلوع ہونے کے بعد ۲۳ یوم بعد رجعت میں ہو جاتا ہے۔ اور ۳ دن کے بعد مغرب میں غروب ہو جاتا ہے اور پھر غروب ہونے کے سولہویں دن مشرق میں طلوع کرتا ہے اور طلوع ہونے کے ۳ دن بعد استقامت میں ہوتا ہے اور اس کے بعد پھر ۲۲ یوم میں مشرق کی طرف غروب ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ اس کی حالت نہایت ٹیڑھی ہے۔ جس کا حال آپ کو رائج الوقت جنتیوں سے بخوبی معلوم ہو سکتا ایف اے مری تین ہزار سال تک میرے پاس موجود ہے)

منجھان کے نزدیک یہ منفی سیارہ ہے ہر سیارے کے ساتھ قائم ہے اور اس میں طاق و جفت دونوں اوصاف کی آمیزش ہے اسی وجہ سے اسے ممتزج قرار دیا گیا ہے۔ عطارد اور بروج جزا اور سنبہ کا مالک قرار دیا گیا ہے۔ عنصری تقسیم کے دو مزاج کے بروج ہیں۔ یہ حاکی اور بادی بروج میں طاقت در ہوتا ہے۔

خواص عطارد

اسکو دیر فلک کہتے ہیں، قوت ناطقہ اس میں زیادہ ہوتی ہے گویا تیز طبع اور دانشمندی کی زیادہ تاثیر بخشتا ہے۔ موجودات عالم میں عقل اور ذہن کا مادہ زیادہ کرتا ہے۔ جب یہ کسی سعد سیارے کے نزدیک ہوتا ہے تو خوشحال اور زیادتی عقل و ترقی تاثیر بخشتا ہے اور اگر کسی نحس کے ساتھ ہوتا ہے تو مکاری اور حیدگری و غامضی کی تاثیر دیتا ہے۔

منوبات عطارد

فلک ددم کا مالک، مونث، مخنث۔ سعد ممتزج۔ ذو جہدین منفی اور مثبت ہے۔ مزاج سرد خشک بعض نجومی نحس کہتے ہیں۔ ثابت پس کو شرف سنبہ میں ۱۵ درجہ پر ہوتا ہے۔ اور ابوط حوت کے ۱۵ درجہ پر اور ج. برج عقرب میں ۵ درجہ پر حقیقہ برج ثور ۵ درجہ پر فرج اسے برج حمل میں اور طرح برج میزان میں ترفع اسے برج سنبہ میں وبال برج حوت میں ہوتا ہے۔ اس کے دوست ستائے۔ دشمن زہرہ دشمن سیارہ، مشتری اور مصادی زحل مریخ مشتری ہیں۔ مزاج میں تیز فہمی، حافظہ کی قوت مزاج میں تلون غور و فکر اور سوچ و دلائل کا مہادن اس کے زیر اثر پیدا ہونے والے شاعر، ادیب، مصور، منظر، میجر، ایڈیٹر، نیوز رپورٹر، تعلیم

علم و تجارت خطہ کثابت کے ذرائع کا ستارہ ہے۔ اہل قلم حضرات اس سے دہستہ رہتے ہیں۔

اثرات اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو فہم و ادراک، عقلی مرتبہ، بہترین مقرر، قریب و نظریہ میں قوت پیدا کرتا ہے۔ تجارت، کاروبار، عہدہ مرتبہ میں ترقی دلاتا ہے۔ غلامی کا رد و بار میں منفع دلاتا ہے اگر زائچہ میں نحس حالت میں ہو یا نحس نظرات کی زد میں ہو تو قوت یادداشت میں کمی، اظہار خیالات میں پریشانی، بدنہانی بدگوئی دماغ کی خرابی پیدا کرتا ہے۔ بخشش و بدکار کاموں پر آمادہ کرتا ہے، دماغی مشکلات، اعصابی نظام میں خلل پیدا کرتا ہے، اعضاء انسانی میں آنتوں، پھیپھڑوں، ہاتھ پاؤں سے تعلق رکھتا ہے۔ موکل اس کا سفاکل اور بھڑاس کا لوبان گوگل بادم ہے۔

زہرہ

محبت، عشق، محبت، عورت، جنسی کشش کا سیارہ ہے

منجانب بند اس کو شکر کہتے ہیں اور تحینا ایک سال میں دورہ تمام کرتا ہے۔ یہ رجعت و استقامت میں رہتا ہے اور بہات مستقیم آفتاب کے آگے اور بحالت رجعت آفتاب کے پیچھے رہتا ہے۔ عام لوگ اسے صبح کا سیارہ کہتے ہیں، جب یہ مشرق میں غروب ہوتا ہے تو پھر دو ماہ کے اندر مغرب میں طلوع کرتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد ۲۴ یوم کے اندر رجعت ہونے کے بعد ۲۲ یوم کے اندر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔ اور غروب ہونے کے بعد ۸ یوم کے اندر مشرق میں طلوع کرتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد پھر ۲۲ یوم کے اندر استقامت اختیار کرتا ہے اور بعد استقامت کے بعد ۲۴ یوم کے اندر مشرق میں غروب ہو جاتا ہے مائل نجوم اس کو سعد اصغر کہتے ہیں

خواص زہرہ

یہ دو برج ثور اور میزان کا حاکم ستارہ ہے جو نجوم میں دوسرا اور ساتواں برج ہیں۔ یہ سیارہ کی سعادت سے عالم میں عشق و محبت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور لوگ عیش و عشرت کی طرف مائل

فلک سوئم کا مالک ہے۔ مونت مزاج بادی، سرد تر بلغمی، ثابت تعلق اس کا ردز محمد
شکل نوجوان عورت، خوش طبع، عقلمند، راگ و رنگ کا مشاق، عیش و عشرت اور نشاط لذت
عشق و محبت اور خوبصورت عورتوں جن کی عمر عین عالم شباب میں ہو راگ و رنگ و نایق گانے
شوق اور دور کا پیغام بہرین کو آتا ہے قیمتی جواہرات زیورات اور اعلیٰ لباس کا شوقین اگر نہ ہر
زاچہ میں سعد حالت میں ہو تو زیر اثر ان میں اعلیٰ صفات بستقل مزاجی، خوبصورت
خوش سلیقی دیتا ہے شادی میں خوش بختی، بہترین ازدواجی زندگی کا اہتمام کرنا ہے، شراکت
بیس کامیابی، شریک حیات وفادار اور خوبصورت ملتا ہے اگر یہ زاچہ میں نحس حالت میں ہو تو
سست الوجدی، آرام پرستی بدشکلی، ازدواجی زندگی میں پریشانی، شراکت جس نقصان مالی
نقصان گذرے، عشق بازی سے بربادی وقت بد حالی دیتا ہے، اسے شرف برج حوت ۲۱ درجے
بحوط برج سنبلہ ۲۴ درجے پر برج جوزا ۲۳ درجے خفیض برج قوس ۲۳ درجے فرح برج اسدیں
اور طرح برج دلویں ترغ برج میزان میں اور وبال برج حمل میں ہوتا ہے اس کے دوست سبار
و شمہ سبار ر و ش

دشمن سبب سے۔ فخر غم سادی سبب سے مرتجہ مشتری ہیں موکل اس کا ساعد یا نیل
بجور محمد ولوبان ہے۔

اہم نقطہ :- جس گھر میں ہے اور کس برج میں ہے کیا یہ برج اس ستارے کا دوست برج
 ہے یا دشمن برج ہے، اس پر غور کرنا ہے اگر یہ سیارہ دشمن کے گھر میں ہو تو وہ کمزور ہو گا
 اور کام منفی بن جائے گا۔ مادی گھر، اس ستارے اور غریب ستارے کے حساب سے

شمس

منہاں ہند اس کو سورج کہتے ہیں آفتاب اپنی حرکت کو ۳۶۵ یوم ۱۵ گھنٹہ ۴۱ منٹ ۲۰ سیکنڈ میں اپنا دورہ پورا کرتا ہے اسے رجعت نہیں ہوتی یہ اپنے محور پر ہر روز سیدھی رفتار سے چکر لگاتا رہتا ہے اہل نجوم اس کو بادشاہ سیارگان کہتے ہیں۔ کیونکہ دیگر تمام سیارگان اس سے روشنی اور منور ہوتے ہیں۔ جو سیارہ اس سے قرآن کرتا ہے وہ غروب ہو جاتا ہے۔ اور جتنا جتنا سیارہ دور ہو جاتا ہے اس طرح روشنی ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

خواص آفتاب

یہ قدرت حقیقی کا بڑا زبردست طلسم ہے جس پر دنیا کے تمام کاروبار کا مدار ہے۔ اس سے دن چمکنے دس سال کی ابتدا ہوتی ہے۔ ہر روز مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں ہماری نظروں سے چھپ جاتا ہے جسے دیکھ کر ہم کہتے ہیں کہ بس آفتاب غروب ہو گیا لیکن ۱۲ گھنٹے کے بعد پھر مشرق سے نمودار ہو جاتا ہے۔ اس کی رفتار سے ہر ایک شہر کے مقامی وقت میں فرق پڑتا رہتا ہے جسے ہم پیمانوں سے ماپتے ہیں۔ اس کی خاصیتیں اتنی ہیں احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔

یہ ان کو رحیم النجوم حصہ چہارم اور پنجم میں تفصیل سے پیش کر دیا ہے۔ عالم علوی دغلی میں اس کی تاثیرات بدرجہ کمال ہیں۔ جو سیارے گردش سے اس کے نزدیک آ جاتے ہیں وہ سیارے غروب ہو جاتے ہیں۔ آفتاب کی حرارت سے تمام کائنات برقرار ہے ہر چیز کی نشوونما اس کی طاقت سے ہوتی ہے۔ تمام معدنیات اس کی حرارت سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس جگہ حرارت آفتاب کی نہیں پہنچتی اس جگہ کوئی نباتات پیدا نہیں ہوتے کبھی آپ نے خیال کیا ہے جو پودا درخت کے سایہ میں ہوگا۔ وہ ہرگز نہیں بڑھے گا۔ بعض پھول، آفتاب کی روشنی میں بڑھتے ہیں۔ جیسے گل نیلوفر اور سورج مکھی اس طرح حیوانات پر اس کی تاثیر کا بڑا اثر ہے۔ طلوع آفتاب میں حیوانات کے بدن میں قوت اور بہادری پیدا ہوتی ہے اور غروب ہونے پر

ذرائع ہوجاتی ہے۔ جہاں سورج زیادہ چمکتا ہے وہ لوگ سیاہ قلم ہوتے ہیں۔ آپ نے شمسی علاج میں بتوں میں پانی بھر کر زیر شعل آفتاب رکھ دیتے ہیں۔ ہزاروں سیاریوں کا علاج ان پتوں سے کیا جاتا ہے۔ غرضیکہ اس قدر قی طلسم آفتاب میں ایسی روحانی قوتیں موجود ہیں جس سے تمام کائنات کا وجود قائم ہے اور اس کی قوت جاذبہ تمام مخلوقات النباتی و حیواناتی نباتات و جمادات میں موجود ہیں جس سے ان کی نشوونما ہو کر پردر ش پتے ہیں۔

بارہ بروج میں شمس کی حرکت

برج حمل :- مارچ ۲۱ تا اپریل ۲۰	برج ثور :- اپریل ۲۱ تا مئی ۲۱ تک
برج جوزا :- مئی ۲۱ تا جون ۲۱ تک	برج سرطان :- جون ۲۱ تا جولائی ۲۱ تک
برج اسد :- جولائی ۲۱ تا اگست ۲۱ تک	برج سنبلہ :- اگست ۲۱ تا ستمبر ۲۱ تک
برج میزان :- ستمبر ۲۱ تا اکتوبر ۲۱ تک	برج عقرب :- اکتوبر ۲۱ تا نومبر ۲۱ تک
برج قوس :- نومبر ۲۱ تا دسمبر ۲۱ تک	برج جدی :- دسمبر ۲۱ تا جنوری ۲۱ تک
برج دلو :- جنوری ۲۱ تا فروری ۱۹ تک	برج حوت :- فروری ۱۹ تا مارچ ۲۱ تک

منوبات آفتاب

شمس برج اسد کا مالک ہے۔ مذکور مزاج گرم خشک۔ صفراوی۔ منقلب منجمان اس کو بادشاہ و سیارگان کہتے ہیں۔ حیات انسانی ضامن ہے۔ بادشاہوں۔ صدر اور صاحب حکومت لوگوں پہلوانوں سے نسبت رکھتا ہے۔ دلیز۔ باہمت۔ عالی ظرف۔ شریف النفس اور فراخ دل ہوتے ہیں۔ قوت اختیار۔ دنیاوی کامیابیاں۔ عزت و شہرت۔ ترقی۔ تعظیم و تکریم اگر ناپچہ میں سعد حالت میں ہو تو صاحب ناپچہ کو امیر۔ طاقتور۔ اقتدار۔ اختیار۔ حکومت عزت و شہرت سے سرفراز کرتا ہے۔ اگر ناپچہ میں نحس حالت میں ہو تو صاحب ناپچہ کو ادارہ گردی۔ شہر بد۔ مرتبے سے گراتا ہے۔ امراض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ بدنامی ملتی ہے۔ جھوٹا فریبی۔ تنگ مزاجی۔ حدہ کینہ پروری۔ بد مزاجی پیدا کرتا ہے۔ بس کو جہا ہرات یا قوت

دول و زمرہ الماس وغیرہ نسبت ہے۔

اس کو شرف برج حمل میں ۱۹ درجہ پر ہوتا ہے۔ ہبوط برج میزان ۱۹ درجے پر ہوتا ہے
ادبج برج سرطان ۲۰ درجہ پر ہوتا ہے حقیض برج جدی کے ۲۰ درجہ پر ہوتا ہے فرج برج
قوس طرح برج جوزا ترفع برج اسد وبال برج دلو میں ہوتا ہے۔

دوست ستارے: قمر، مریخ، مشتری، دشمن سیارے: زحل، زہرہ
مساوی و عطار د

مؤکل اس کا صلصال اور بخور لوبان، عود، صندل، زعفران ہے۔

مریخ

یہ سیارہ جنگجو، بہادر، جرأت، جنگ جمل جذبات حیوانی رکھتا ہے

زمین پر جنگ جمل لاتا ہے، جذباتی، خواہشات، قوت، پہل کرنا، ایک بات پر قائم
نہ رہنا، خون میں جوش بہا در، نڈر، خطیبانہ انداز پیش کرتا ہے، تیر انداز، بندوق بازی، شکار
بہاڑی چوٹیوں کو سر کرنا، اگر زائچہ میں سعد حالت میں ہو تو صاحب زائچہ کو طاقت و قوت، بہادر
نڈر، قوت، بیان اعلیٰ، شجاعت اچھے کارنامے سر انجام دیتا ہے، ذاتی ذرائع اور ذاتی پوزیشن
میں کامیاب لاتا ہے، بہادری کا جوہر دکھاتا ہے، اگر زائچہ میں نحس حالت ہو تو وہی خود پسندی، حد
لڑائی، جھگڑے، مذہب سے ہجرت، سنگدل، تمام اخلاقی قیود سے پاک، دھوکہ دہی ظالمانہ انداز میں
حکم چلاتا، غرور، عناد، آگ سے نقصان دیتا ہے بے رحم بناتا ہے

منوبات مریخ

اس سیارہ کا جائے مسکن فلک پنجم ہے، منجم اس کو جلا دفلک اور ظالم و فاسق
و فاجر کہتے ہیں، رنگ اس کا سرخ، مثل خون کے ہے، اس کی طبیعت نہایت تیز
و تند ہے، ارباب لشکران اور رہزان، جلا دمل اور قصابوں اور سنگ دلوں سے نسبت
رکھتا ہے، مردمان سفاک اور ظالم سے تعلق رکھتا ہے۔

جواہرات عقیقہ سنگ سرخ اور فولاد نسبت سے اور شیشے سرخ رنگ سے تعلق ہے اسے شتر
 برج جدی ۲۸ درجے پر ہوتا ہے۔ ہبوط برج سرطان ۲۸ درجے پر ہوتا ہے اوج برج اسد
 ۱۹ درجے پر اور حقیض برج دلو ۱۹ درجے پر فرج برج سنبلہ طرح برج حوت ترفع برج حمل وابل
 برج میزان ہوتا ہے دوست ستارے مشتری۔ قمر۔ شمس۔ دشمن سیارے۔ عطارد۔ مریخ
 سیارے۔ زحل و زہرہ موکل اس کا کلاکیل اور نجوم برج سرخ ایون اور لونگ۔ گوگل وغیرہ ہے
 نوٹ:۔ میں نے بعض جگہ پر گھڑی دہل۔ پل کا ذکر کیا ہے۔ ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ
 ڈھائی پل کا ایک منٹ ڈھائی پل کا ایک سیکنڈ ہوتا ہے۔ یہ ہندی پیمانہ ہے۔

مشتری

مال و دولت۔ مذہب۔ انصاف۔ مساوات۔ فلاسفی کا ستارہ ہے

منہاں ہند اس کو برہمت کہتے ہیں۔ یہ سیارہ ۱۳ سال میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے اور
 رجعت و استقامت بھی اختیار کرتا ہے۔ جب سورج سے ۱۲ درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو
 تحت الشعاع میں غروب ہو جاتا ہے مگر جب مغرب میں غروب ہوتا ہے تو پھر یوم الغروب
 سے ۳۰ یوم کے اندر مشرق میں طلوع ہوتا ہے اور طلوع ہونے کے بعد ۲۸ یوم کے اندر رجعت
 میں ہو جاتا ہے اور یوم رجعت سے ۱۲۰ یوم کے اندر پھر ستفیم ہو جاتا ہے اور ستفیم ہونے کے
 بعد ۱۲۸ یوم کے اندر پھر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔ اہل نجوم اس کو قاضی فلک کہتے ہیں
 یہ سدا بکر ہے۔ اور نیکی کے کاموں پر اس کی تاثیر زیادہ پڑتی ہے۔ درس و تدریس اس کی خاصیت
 ہے ترقی علوم اور زیادتی عقل اس کی تاثیر پیدا کرتا ہے۔ لوگوں کو نیکی کے کاموں کی طرف لگاتا ہے
 عاملان عملیات بوقت عمل اس کی سعادت کو مد نظر رکھتے ہیں اور اہل تسخیرات واسطے جاہ و جلال
 اور بزرگی حاصل کرنے کے اس کی تسخیر کرتے ہیں جاہل کو عاقل بنانے اور اس میں مادہ انسانیت
 کا پیدا کرنے کیلئے اس کے عمل سے فائدہ اٹھاتے ہیں یہ دو برج کا مالک ہے حوت اور قوس
 حوت آبی برج ہے اس سیارے کے منفی اور دوسرے برج آتش ہے اس میں اثباتی اثرات
 ظاہر کرتا ہے یہ سیارہ بہت نرم اور سست رفتا ہے۔

خواص مشتری

یہ سعد اکبر مانا گی ہے (زہرہ سعد اصغر ہے) مذکر۔ مزاج گرم تر بلغمی۔ ثابت رشتہ میں بچوں سے تعلق رکھتا ہے۔ مرتبہ میں سیفر سے محوری گردش = ۵ گھنٹہ ۵۵ منٹ ۱۴ سیکنڈ ایک برج میں ۱۳ ماہ راجح و مستقیم کا سفر اختیار کرتا ہے یہ دشمن، جوش دلولہ، شاہ فرج، خوش امید فیاض نیکی کے کاموں میں دریادل

مفسوبات مشتری

فلک ششم کا مالک ہے عالموں اور عقلمندوں اور مردمان بزرگ عالی مرتبہ میں صاحب حکومت سے اور جائے عبادت و ریاضت سے اگر زائچہ میں نیک واقع ہو تو مزاج انسانی میں جسم، خوش اندام صاف گوئی، انصاف فیاض سخاوت پر ہیز گاری، جائے عبادت و ریاضت پیدا کرتا ہے، اگر نحس حالت میں ہو تو بے ضابطگی، بے راہ روی، فضول خرچی، گناہ کے طرف زیادہ راغب ہو۔ خود فرضی نفس پرستی حاکم کی طرف لیجاتا ہے اور خراب عادات پیدا کرتا ہے۔

مشتری برج سرطان ۱۵ درجے پر شرف ہوتا ہے اور مہبوط برج جدی کے ۱۵ درجے پر ہوتا ہے اور برج میزان کے ۲ درجہ پر حقیض برج حمل کے ۲ درجہ پر فرج اور طرح برج اسد ترفع برج قوس و بال برج جوزا میں ہوتا ہے۔

دوست سیارے: شمس، قمر، مریخ دشمن سیارے: عطارد، زہرہ
مساوی زحل سیارہ ہے۔ موکل اس کا سمخائیل اور بنجور۔ زعفران۔ ناگرموتھ۔
صندل سرخ و سفید ہے۔

زحل

اہل ہند اس کو سینچر کہتے ہیں یہ نظام شمسی کا ساتواں سیارہ ہے۔ ۳۰ برس تک اپنا سفر طے

کہا ہے۔ جب آفتاب سے ۱۲ درجہ کی تفاوت پر آگیا ہے تو یہ غروبِ شمس و طلوعِ شمس ہے۔
 جب مغربِ شمس میں طوب ہو جاتا ہے تو یہ غروب سے ۲۱ درجہ اور جب مشرق میں طلوع ہو جاتا ہے
 اور یوم طلوع کے بعد چھ ۱۵ درجہ کے اندر رجعت اختیار کرتا ہے اور رجعت کے بعد ۱۵ درجہ
 یوم کے اندر مستقیم ہو جاتا ہے اور مستقیم ہونے کے بعد چھ ۱۵ درجہ کے اندر رجعت اختیار کرتا ہے
 میں اگر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے۔

خواص زحل

منجم اس کو پاسبانِ فلک کہتے ہیں اسے خمس اکبر کہتے ہیں۔ مزاج کو خمسِ صغیر کہتے ہیں۔
 اس کے بھی دو برج کا مالک ہے ایک جب میں بدختری اور ناک ہے اور دوسرا برج طالع
 بادی مثبت اس کی ایک دن میں اٹھ دقیقہ رفتار سے چلتا ہے یہ طاعتِ ست ستارہ سے چلتا
 ہے ایک برج کو ڈھائی سال اور باہر برج کا دورہ ۲۸ سال ختم کرتا ہے۔

منوبات زحل

زحل مردِ غنث۔ خمس اکبر۔ رنگ سیاہ۔ مزاج سرد خشک بادی مثبت ہے۔ فلکِ مجسم
 کا مالک ہے۔ قد و راز رنگ سیاہ و فام کم عقل۔ ایسے لوگوں سے نسبت رکھتا ہے جو مردِ عقل و عزم
 مبتلا رہتے ہیں۔ مثلاً اگر ناپچہ میں نیک حالت میں ہو تو انصاف۔ ثابت قدمی۔ عروج اختیارات منصب
 مرتبہ دیتا ہے محنت کوشش کے بعد اعلیٰ مقام پر فائز کرتا ہے اگر خمس حالت ناپچہ میں ہو تو مصائب
 و نحوست ایسا دور لاتا ہے۔ مالی حالت جسمانی حالت۔ ناکستہ بہ ہو جاتی ہے۔ اور یہ زندہ در گور گردینہ
 ہے۔ زخموں اور سخت پریشانیوں میں مبتلا کر دیتا ہے غموں اور دکھوں کے اندر لاد دیتا ہے۔
 زود رنج۔ ڈر پوک بناتا ہے۔ زحل کو شرفِ برج میزان ۲۱ درجے پر ہوتا ہے
 اسے درجہ کمالِ سعادت ملتی ہے۔ بہو ط اس کو برج حمل ۲۱ درجہ پر ہوتا ہے
 اسے سخت پریشانی ہوتی ہے۔ اوج اسے برج قوس کے ۱۳ درجہ پر ہوتا ہے
 بلندی اور سرفرازی میں آجاتا ہے حیض اسے برج جوزا کے ۱۳ درجہ پر ہوتا
 ہے اس جگہ اس کی حالت بہت خراب ہوتی ہے۔ فرج اسے برج حوت میں ہوتا

ہے۔ یہاں اسے خوشی۔ مسرت ملتی ہے طرح اسے برج منبدہ میں ہوتا ہے
یہاں اسے مصیبت غم ملتا ہے ترفع برج دلو میں یہاں سے ترقی۔ عزت و ترقی
حاصل ہوتا ہے و بال اسے برج اسد میں ہوتا ہے یہاں اسے غم
تفزلی۔ دکھ ملتا ہے۔

دوست سیارے: زہرہ عطارد۔ دشمن سیارے: مریخ۔ شمس
اور مساوی سیارے: مشتری ہے۔ ماکل اس کا ردیائل بخوردان سیارہ۔ مریخ سیارہ
دال و گونگل ہے۔

نپ: چون

یہ ایک شخص ستارہ ہے روحانی کمالات اور کائنات کے حیران کن اثرات اس
کے ساتھ ہے یہ انسان میں دھوکہ فریب دغا۔ عیاری کے اوصاف پیدا کرتا ہے
اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ جہاں میں پوشیدہ اور چھپے ہوئے رازوں کو عیاں کرتا ہے
اجتماعی عوامی حرکات غداری۔ جاسوسی۔ پریشان کن حالات پیدا کرتا ہے۔ بغاوتیں اور
شعبہ بازی کے اوصاف پیدا کرتا ہے۔

منوبات نپ: چون

یہ پانی پر حکومت کرتا ہے۔ اندرونی قوت ادراک فہم۔ وسعت نظر کشادگی اس میں
پائی جاتی ہے۔ اس میں غیر محدود وسعت۔ تصورات ہمدردی رحیم کی خواہش اس میں
موجود ہیں۔ اس کا کام ڈھیل دینا۔ توڑ موڑ کر بیان کرنا۔ یہ برج حوت کا ذیلی حاکم ہے
اگر زائچہ میں سعد ہو۔ تو انسان میں روحانی کمالات۔ انسان میں اچھے اچھے اوصاف پیدا
کرتا ہے۔ مالی امداد۔ عقل فہم میں اضافہ کرتا ہے۔ کاروبار میں اضافہ کرتا ہے۔ شراکت
میں مفاد دیتا ہے۔ اگر زائچہ میں بخش نظر سے دیکھے تو۔ پریشان کن حالات سے دوچار کرتا ہے
دوست کا زیاں۔ صحت میں خرابی پیدا کرتا ہے۔ باقی حوتی خواص ملاحظہ کریں۔

یورنس

یورنس ستارہ خود مختار، حادثات، اچانک تبدیلیاں، آئندہ زمانے میں شجادیہ نے
سعدیات پر سیارہ سیاست پر حکمران ہے، تمام نئی ایجاد کا مرکز اور منبع ہے۔ تار
ٹیلیفون، ریڈیو، ٹیلی ویژن، ہر سال، ہرگز سے تعلق رکھتا ہے۔

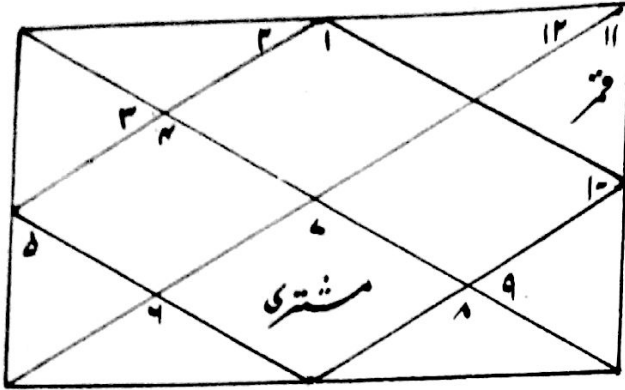
منوبات

جدت پسندی، شاعرانہ وجدان، ابہم ڈرامائی طرز عمل، آزاد و خود مختار، اختراع
ایجاد کا سہرا اس پر ہے۔ اگر یہ ستارہ زائچہ میں سعدیات میں ہو تو اعلیٰ اوصاف
ایجاد اور اختراعات، شہرت، عزت، امارت، زندگی میں کامرانی اور کامیابی دیتا ہے۔
خاص طور پر آرٹس کی خوب امداد کرتا ہے اگر یہ زائچہ میں محسوس حالت میں ہو۔ جعل
سازشوں، پریشانیوں مالی امور میں بے حد پریشانی، دوستوں احبابوں سے مخالفت پیدا
کرتا ہے اور کئی امراض پیدا کرتا ہے۔

نجوم میں سیارگان کی نظرات کا بہت اثر ہوتا ہے

عالمان نجوم نے سیاروں نے کی نظرات کو پانچ حصوں یا پانچ جگہ تقسیم کیا ہے (۱) جب
ایک ہی برج میں دو سیارے جمع ہو جائیں تو اسے قرآن کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے (ک)
(۲) جب کوئی سیارہ کسی گھر میں ہو اپنے پانچویں یا نائویں گھر کو دیکھتا ہے اس کو نظر تثلیث
کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے ۵ (۳) جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے چوتھے دسویں
گھر کو دیکھتا ہو تو اسے نظر تربع کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے □ (۴) جب کوئی
سیارہ اپنے گھر سے تیسرے دیکھا ہو تو اسے نظر تسدیس کہتے ہیں جس
کا نشان * (۵) جب ایک سیارہ مقابلہ میں دوسرا سیارہ ساتویں گھر میں بیٹھا

ہوا ہو تو ان دونوں سیاروں کی نظرات کو نظر مقابلہ کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے ۵



زائچہ میں نظرات
پڑھنے کا مختصر اصول گھر کے منسوبات کو کب کے منسوبات اور نظرات تینوں کو ملا کر پڑھا جاتا ہے زائچہ پر نظر ڈالیں تو ساتویں گھر میں مشتری ہے اور گیارہویں گھر میں قمر بیٹھا ہوا ہے۔ قمر کی اور مشتری نظر تثلیث ہے تو اس کو اس طرح پڑھیں گے، بیکارہ گھر

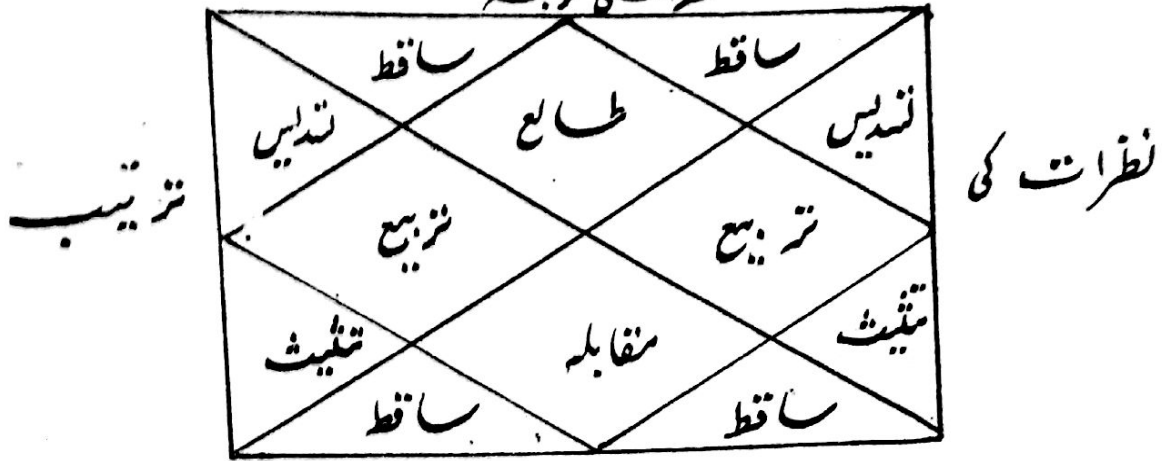
امید دوستوں، خواہشات، توقعات کا گھر ہے۔ مشتری گھریلو زندگی، مشتری رد پیہ، دولت سے تعلق رکھتا ہے ان دونوں کی آپس میں نظر تثلیث ہے سعد نظر ہے نتیجہ یہ نکلا کسی دوست سے گھریلو ضرورت میں مالی امداد ملے گی۔

اہم نوٹ سیارہ شمس، مشتری، عطارد، زہران میں سے ہر ایک سیارہ برج میں مستقیم ہو اس گھر سے ساتویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتے ہیں سیارہ مریخ چوتھے و آٹھویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے مشتری جس برج میں واقع ہو اس گھر سے پانچویں و نائویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے، زحل تیسرے ساتویں اور دسویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔ پس جب کسی زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ کے متعلق حکم لگانا ہو تو سب سے پہلے سیارگان احتیاط کے درجات طلوع و غروب، رجعت، مستقیم، شرف، مہبوط، عروج، زوال کو ہمیشہ مد نظر رکھیں اس میں آپ کی کامیابی ہے۔

سیارگان کے طلوع و غروب معلوم کرنا

آج کل رائج الوقت جہتوں میں بڑی آسانی کے ساتھ معلوم ہو جاتی ہیں، آپ کو نجوم کا شوق ہو تو رحیم النجوم حصہ اول رحیم النجوم حصہ دوم، رحیم الطالع، رحیم الوقتی زائچہ، مقام النجوم اثرات النجوم، رحیم النجوم حصہ چہارم اور پنجم کا مطالعہ کریں یہ چار ہزار سال پرانا علم آپ کی ہر جگہ اور ہر مقام پر راہنمائی اور راہبری کرے گا۔

تین ہزار سال کی جبری استخراج کی میرے پاس موجود ہے۔ صاحب ذوق کو ضرورت ہو اس کی فولو سیٹ مل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ تمام دنیوی تسویۃ البیوت کے نقشے بھی دستیاب ہیں۔



زاچہ کے بارہ خانے

زاچہ کے بارہ خانے عنصری لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے اور بارہ بردج بھی عنصری لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کے مالک سیارگان کو بھی عنصری لحاظ سے تقسیم کیا گیا ہے انکی دوستی دشمنی، مسادی کو آپ نے ہمیشہ مد نظر رکھنا ہے۔ زاچہ کے بارہ خانے ہماری دنیاوی زندگی کے تمام حالات، صیغوں یا مادی کیفیت، واقعات، اشیاء، حالات، گرد و نواح پر ہمیں سب کچھ بتا دیتے ہیں جس میں دنیا کے ہر قسم کے سوالات ان بارہ خانوں کے اندر موجود ہیں۔ سیارے کا تعلق ان کے اندر روح جیسا کام سرانجام دیتے ہیں۔ اس بات کو نوٹ کر لیں۔ ہر ایک گھر انسان زندگی کے خاص امور کے ساتھ بہت گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ اس حصے میں زاچہ کے پڑھنے کے بارے میں بڑی وضاحت اور تشریح کردوں گا۔ تاکہ آپ اپنے سوالوں کے جواب ان گھروں سے ہر طرح دے سکیں گے۔

انشاء اللہ اور سیارگان کے ملاپ سے کیسے کیسے جواب دیئے جاتے ہیں رحیم بنجوم حصہ چہارم اور رحیم بنجوم حصہ پنجم آپ کو بنجوم پر اس قدر حادی کر دیں گے کہ انشاء اللہ آئندہ آپ کو کسی اور کتاب کی ضرورت نہیں رہے گی، آپ کی مکمل بنجومی بن جائیں گے۔

گھر اور طالعوں کی تفصیل

گھر کا مطلب ہے۔ زائچہ کے تقسیم شدہ حصے جنکی تعداد بارہ ہے چونکہ یہ گھر زندگی کے تمام احوالات سے نسبت رکھتے ہیں اس کے جو سیارہ ان گھر میں منظم ہو گا ان کے عنصری گھروں کے عنصری اور گھروں کے عنصری حالات کو پیش نظر رکھ کر سب کو مدد مل سکے گا۔ یہ اس کتاب میں زیادہ زور اس طرف دوں گا کہ زائچہ بنانے کے بعد گھروں سے آپ کس طالع جواب دے سکتے ہیں۔

سابقہ اوراق میں شمسی طالع کو تو طالع و تشریح کر چکا ہوں جو کچھ جس ماد میں پیدا ہوتا ہے اس ماہ جس برج میں شمس تھا۔ اسے شمسی طالع کے نام سے پکارا جائے گا۔

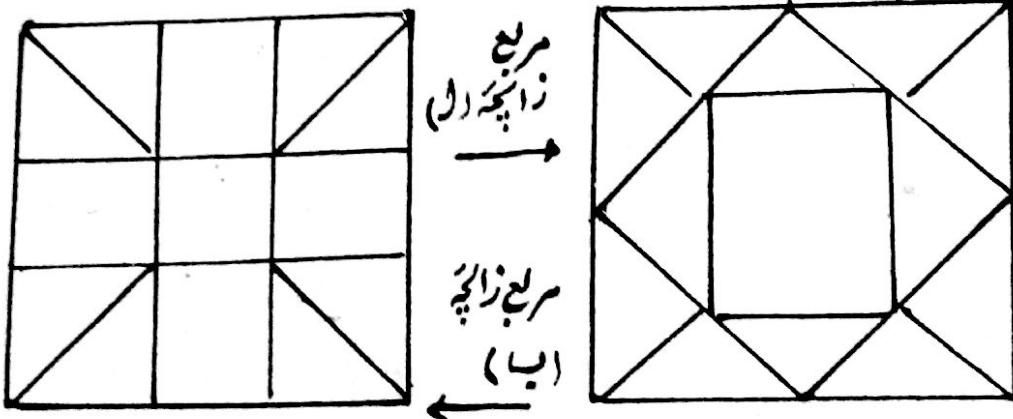
مثال کے طور پر جو کچھ ۲۲ دسمبر ۱۹ جنوری کو پیدا ہوا ہے اس کا شمسی برج جدی ہے واقعی طالع کی تشریح یہ ہے کہ پیدائش کس وقت میں ہوئی اس وقت زمین جس برج کے سامنے تھی۔ اسی برج کو زائچہ کے پہلے خانے میں رکھ کر زائچہ مکمل کیا جاتا ہے۔ اس کو طالع وقت سمجھتے ہیں۔

آپ رحیم الطالع سے بھی مدد لیں

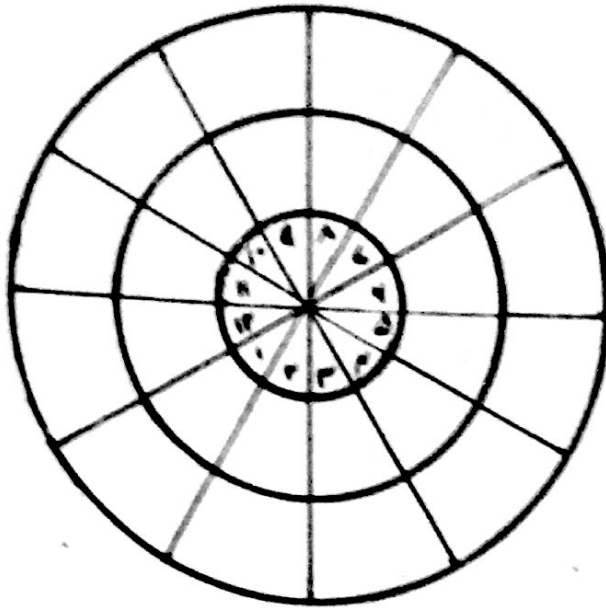
آپ کو بڑی تفصیل معلوم ہو جائے گی۔ آپ حسابی الجھنوں سے آزاد ہو جائیں گے گھروں برجوں اور سیارگان کی عنصری خواص کے ساتھ ساتھ زائچہ بنانے کی کوشش کریں۔ سکھاؤں گا۔

آپ زائچہ کیسے بنائیں؟

زائچہ مکمل ہونے کے بنائے جاتے ہیں گول اور مربع زائچہ



گول زائچہ
پر کار
اور مسطرے
بنایا
جاتا ہے



زائچہ بنانے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱) تاریخ پیدائش یا تاریخ سوال (۲) وقت پیدائش یا وقت سوال (۳) مقام پیدائش۔
مقام سوال (۴) کو کبھی وقت (۵) لگوسارنی یا فیبل آت (۶) سیاروں کی روزانہ
رفتاریں (جو ماہی الوقت جنتریوں سے معلوم ہو سکتی ہیں) (۷) تسویتہ البیوت سے تمام گھروں کے
درجات آسانی کے ساتھ معلوم ہو سکتے ہیں۔

(نوٹ) سنہ ۱۲۵۰ سال تک کی استخراج کے نقشے دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں
اس کے علاوہ تسویتہ البیوت - بھی آپ کو مل سکتے ہیں

اگر آپ کو اپنے مقام پیدائش یا کسی مقام کا نقشہ کی ضرورت ہو تو ہمیں تحریر کریں ہم آپ کو
(۳۰ روپے بھجواتیں) اور طول بلد اور عرض بلد میں ہوتے ہیں۔ اپنے مشہور کا عرض بلد ضرور لکھیں
تا کہ غلط نقشہ نہ بھجوا یا جائے۔ اس کے علاوہ آپ ایک اچھی ٹلس حریرہ کر لیں تو بہت ہی
اچھا ہوگا۔ آپ کے لئے آسانی ہوگی۔ اس بات کو نوٹ کر لیں۔

پاکستان میں جتنی تقویمیں یا خترباں تیار ہوتی ہیں وہ سب لندن سے جو ایف کے مری شائع ہوتی ہے
وہ گرینچ کے مین ٹائم دوپہر کے وقت کی ہوتی ہے۔ اس سے سیارگان کی رفتاریں لیں تو اسے اپنے
مقامی وقت میں ڈھالنے کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے کئی تقویمیں ۱۲ صبح تیار کرتے ہیں اور کوئی
بنترباں کا وقت ۵ بجے شام کو استخراج کیا جائے اس بات کا آپ نے خیال کرنا۔ صبح ۱۲ میں ترتیب
اس طرح ہوتی ہے۔ رات سے ایک سے ۱۲ بجے دوپہر تک صبح وقت لکھنا ہوگا۔ ۱۲ بجے دن
کو ۱۲ گھنٹے جمع کر لیں۔ شام ۶ بجے کو ۱۸ گھنٹے جمع کر لیں گے اس طرح عمل جاری رکھیں گے۔

۵۔ کسی جتڑی کے شام کا وقت درج ہو تو۔ قبل دوپہر کا وقت نہ لکھی کریں گے۔ بہا بات کو
 ابھی نہ بھونہ ورنہ زاپچہ غلط ہو گا۔ آپ کی محنت ضائع ہو جائے گی اور جواب بھی غلط نکلے گا۔
 اب آپ کو زاپچہ بنانا سیکھنا ہوں۔ لیکن میری تمام کتب میں مسئلہ ۱۹۹۷ء رجیم جتڑی سے
 سوال حل کئے گئے ہیں۔ اس میں اسی سال کی جتڑی سے کوئی وقت لگن سارنی یا نیل ہاں رہنا
 سیارگان اور نظرات کی نقل ساتھ ساتھ پیش کرنا ہوگی تاکہ آپ کو صحیح معنی میں علم آجائے۔
 اور سمجھ بھی لگ ورنہ آپ کے مسئلہ کی جتڑی کہاں ملے گی اور آپ کا علم ادمورا۔ صحیح سمجھ نہیں
 اور آپ کا شوق بدشوقی میں بدل جائے گی۔ اس لئے میں بیحد کوشش کر رہا ہوں کہ آپ کو مکمل علم
 آجائے اور علم نہ ملے۔ یہ کوشش آپ کو کہیں اور کتاب نہ ملے گی اور نہ دیکھنے میں آئے گی۔
 رجیم جتڑی سیارگان مسئلہ ۱۹۹۷ء بحساب یونانی ۵ بجے شام مغرب پاکستان میٹری میں
 تیار کی گئی تھی اس کی روشنی میں زاپچہ بنانا سکھاؤں گا۔

استخراج سیارگان نظرات سیارگان ٹیبل ماڈس کی کاپی ساتھ ساتھ پیش
 کرتا چلوں گا۔ تاکہ آپ کو صحیح معنی میں زاپچہ بنانا آجائے۔

سوال کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے اسکی پوری تفصیل

گھروں۔ برجوں۔ سیارگان اور منازل کے منسوبات حتی المقدور لکھ چکا ہوں۔ اب
 میں تمام زاپچہ کو پڑھنے کے حوال اور قانون اس حصے میں پیش کروں گا تاکہ آپ
 کو علم ہو جائے کہ سوال کس گھر سے تعلق رکھتا ہے۔ اس کی پوری پوری تفصیل سے اب
 آگاہ ہو سکیں گے۔ اس بات کو ذہن نشین کر لیں جس خانے کے متعلق سوال ہو اس کو
 طالع میں رکھ کر رائج الوقت جتڑی معہ درجات درج کر کے جواب پیش کرنا چاہیئے۔
 بیوی کے مکمل حالات جاننے کے لئے۔ زاپچہ دقیق بن کر ہر طرح حالات
 مثال کے طور پر: سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔

مفروضہ زاپچہ بن کر پیش کیا جاتا ہے بیوی کا تعلق ساتویں گھر سے ہے۔ اس
 کا آغاز ساتویں گھر سے کیا جائے گا۔ زاپچہ کا ساتویں گھر ہے۔ لیکن بیوی کا طالع ہو گا۔

بیوی کا مثالی زاپچہ

بیوی کے ۱۰	بیوی کی اداریہ ۱۱	بیوی کے ۱۲	بیوی کے ۱۳
بیوی کی اداریہ ۱۱	بیوی کا تعلق مرد ۱۲	بیوی کے ۱۳	بیوی کے ۱۴
بیوی کی اداریہ ۱۱	بیوی کی جائیداد اور والدہ	بیوی کے ۱۳	بیوی کے ۱۴
بیوی کے ۱۰	بیوی کے ۱۱	بیوی کے ۱۲	بیوی کے ۱۳
بیوی کے ۱۰	بیوی کے ۱۱	بیوی کے ۱۲	بیوی کے ۱۳
بیوی کے ۱۰	بیوی کے ۱۱	بیوی کے ۱۲	بیوی کے ۱۳
بیوی کے ۱۰	بیوی کے ۱۱	بیوی کے ۱۲	بیوی کے ۱۳
بیوی کے ۱۰	بیوی کے ۱۱	بیوی کے ۱۲	بیوی کے ۱۳

بیوی کی مالی پوزیشن خانہ و بیوی کا
دوسرا خانہ ہوگا۔ اس طرح بیوی کے بہن
بھائی کا تعلق تیسرے گھر سے ہے لیکن زاپچہ
کا نواں گھر ہے اس طرح بیوی کی جائیداد
دیکھنی مطلوب ہو تو زاپچہ کے چوتھے گھر
سے جزا پچہ کا دسواں گھر ہے۔ دیکھی
جائے گی۔ اس طرح بیوی کی اولاد کو معلوم
کرنا ہو تو پانچویں گھر سے دیکھنی ہوگی جو

زاپچہ کا گیارواں گھر ہے اگر آپ کے بیوی کے امراض دیکھتا ہو تو چھٹے گھر سے معلوم کیا جاتا ہے جو
زاپچہ کا بارحواں گھر ہے۔ اگر بیوی کا تعلق مرد سے دیکھنا منظور ہو تو سواواں گھر سے دیکھا جاتا
ہے جو زاپچہ کا پہلا گھر ہے۔ اگر بیوی کی عمر معلوم کرنی ہو تو آٹھویں گھر سے معلوم کی جاتی ہے جو
زاپچہ کا دوسرا گھر ہے۔ اگر آپ نے بیوی کا حج دیکھنا ہے تو حج کا سفر نواں گھر سے معلوم کیا جاسکتا
ہے لیکن زاپچہ کا تیسرا گھر بنتا ہے اس طرح آپ نے بیوی کی عورت و قار دیکھنا ہو تو دسویں گھر سے
معلوم کیا جاسکتا ہے جو زاپچہ کا چوتھا گھر ہے۔ اگر آپ نے بیوی کی خواہشات امیدیں دیکھنی
ہوں تو گیارہویں گھر سے معلوم کیا جاسکتا ہے جو زاپچہ کا پانچویں گھر ہے۔ اگر آپ نے بیوی کا خفیہ
دشمن معلوم کرنے ہیں تو بارہویں گھر سے معلوم کریں جو زاپچہ چھٹا گھر ہے اس طرح آپ بیوی کے
کے مکمل حالات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یہ ایک مثالی زاپچہ کی تفصیل پیش کیا ہے عقل و
فہم اور سوچ بچار خود غرض کر کے جتنے گھروں کے منسوبات ہیں ان سب کا جواب آپ آسانی
کے ساتھ اخذ کر سکتے ہیں

مثال ہم نے پیش کر دی ہے مشورہ آپ نے کرنی ہے۔

رحیم النجوم حصہ چہارم اور حصہ پنجم آپ کی پوری راہبری اور
راہنمائی کریں گے

ایک ایک گھر میں ۱۲-۱۶ سوالات حل کر دیئے ہیں بہت اعلیٰ کتابیں اس حصے میں
صرف اور صرف گھروں سے جواب حاصل کرنے کی مختصر تفصیل پیش کرتا چلوں گا میں نے

آپ کے رجم الطالع اور رجم الوقتی زائچہ مقام النجوم اثرات النجوم اجتماع سیارگان رحیم النجوم
حصہ اول اور حصہ دوم اور حصہ سوم آپ کی دست بوسی کر رہی ہے۔ فقیر چار ہزار سالہ پرانا علم
کو نئے انداز میں پیش کر رہا ہے بلکہ فراخی دریا دل سے سمجھا رہا ہوں اور کوشش کر رہا ہوں کہ جو کچھ
پیش کر رہا ہوں وہ سب کچھ آپ کے سمجھ جائیں یہی میری بڑی کامیابی اور کامرانی ہے اور میرا بہت بڑا انعام
ہے۔ میری خدمت اور آپ کی سمجھ میری خوشی ہے۔ خاندان کے تمام حالات کی تفصیل علی طور پر پیش کر دینا
سائل کے پورے حالات اس طرح سے دیں

۳	سائل کی آمدنی مالی حالت	۲	سائل کے دشمن دیکھے جاتے	۱	سائل کے
۴	سائل کے والدین	۵	سائل کا قد۔ چہرہ صحت	۶	امیدیں دوست
۷	خاص کر ماں کی میزان اور جسم اور	۸	ذاتی ظاہری حالت	۹	کی دغا داریاں دیکھی
۱۰	دیکھی جاتی ہے دین	۱۱	سائل کی	۱۲	جاتی ہیں
۱۳	سائل کی	۱۴	عزت۔ وقار۔ ملازمت	۱۵	حکومت دیکھی جاتی ہے خاص کر
۱۶	سائل کی	۱۷	ازواجی زندگی شراکت	۱۸	دالہ کے حالات
۱۹	سائل کے	۲۰	مقدمہ دیکھا جاتا ہے	۲۱	کاسفر علم دین ہمیں
۲۲	سائل کے	۲۳	امراض۔ جادو۔ ٹوٹا دیکھا	۲۴	دیکھا جاتا ہے
۲۵	سائل کے	۲۶	خوف۔ مرگ۔ حادثہ	۲۷	سائل کی
۲۸	سائل کے	۲۹	سائل کی	۳۰	سائل کی

اسی تین کے مطابق سائل کی پوری چھان بین
کرنی چاہیے

سائل کے بھائی بہنوں کا مکمل حالات اس طرح معلوم کرنے چاہئیں

تیسرا گھڑ بہن بھائیوں کا گھر ہے۔ اسے طالع بن کر تفصیل بیان کر دیں

بھائی بہن کے حالات تیسرے گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

۱	بھائی بہنوں کی عروت و تقاریر	۱۱	بھائی بہنوں کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۱۲	بھائی بہنوں کی امیدیں اس گھر سے دیکھیں
۲	بھائی بہنوں کا علم دیں سفر ج	۸	بھائی بہنوں کی سرگ و خوف اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۵	بھائی بہنوں کی اولاد و علم اس گھر سے معلوم کرنا چاہیے
۳	بھائی بہنوں کی ازدواجی زندگی اس گھر سے معلوم کریں	۶	بھائی بہنوں کی امراض و سحر جادو اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں	۴	بھائی بہنوں کی والدین کی حالت اس گھر سے معلوم کرنی چاہیے
۷	بھائی بہنوں کی امیدیں اس گھر سے دیکھیں	۱۰	بھائی بہنوں کی عروت و تقاریر	۱۱	بھائی بہنوں کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
۹	بھائی بہنوں کی امراض اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۱۲	بھائی بہنوں کی والدین کی حالت اس گھر سے معلوم کرنی چاہیے	۱۳	بھائی بہنوں کی امیدیں اس گھر سے دیکھیں

مال باپ کے حالات چوتھے گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

اسے طالع تدار دے کہ حالات معلوم کریں۔

۱	والدین کے علم دین اور سفر ج	۱۱	والدین کی امیدیں اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں	۱۲	والدین کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
۲	والدین کی ازدواجی زندگی اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں	۸	والدین کی عروت و تقاریر اس گھر سے معلوم کی جاتی ہے	۵	والدین کی اولاد و علم اس گھر سے معلوم کرنا چاہیے
۳	والدین کی امراض اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۶	والدین کی امراض و سحر جادو اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں	۴	والدین کی والدین کی حالت اس گھر سے معلوم کرنی چاہیے
۷	والدین کی امیدیں اس گھر سے دیکھیں	۱۰	والدین کی عروت و تقاریر	۱۱	والدین کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
۹	والدین کی امراض اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۱۲	والدین کی والدین کی حالت اس گھر سے معلوم کرنی چاہیے	۱۳	والدین کی امیدیں اس گھر سے دیکھیں

درس گاہِ خیمہ کا ضیاء افزہ صحیفہ

فلکیاتی مطبوعات میں قابل قدر ضرفا

حکم الرسل کے حصص

حضرت آدمؑ کا مہموز حضرت دانیال علیہ السلام کا اعجاز ہے، نقطوں اور لکیروں کے سر بلے پایاں علم میں ماضی حال اور مستقبل کے جو حادثات اور واقعات پوشیدہ ہیں انہیں مکمل شرح و بسط کے ساتھ جناب قبلہ حضرت ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب نے سوال جواب اور عملی مثال سے اس علم کو آہستہ آہستہ اور آسان بنا دیا ہے کہ معمولی لکھا پڑھا بھی اس علم سے سائلوں کے جواب نہایت آسانی کے ساتھ دے سکتا ہے اس کے اصول و قواعد اتنے آسان بنا دیئے ہیں کہ اس کے سمجھنے میں کوئی دقت یا مشکل نہیں رہی سوال و جواب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے جو علم کے مستقبل کا ذریعہ ہے اس کے منصفانہ دعویٰ کیا ہے تمام حصے فریہ کرنے والے حضرات اس علم پر مہموز کرنے میں جہاں سیری و سیری کی ضرورت ہوگی بھی تیار ہوں علم الرسل کو سینہ بہ سینہ چلانے والوں کیلئے کھلا جیلنج ہے۔

نائبگان علم الفلکیات کے لئے ایک نایاب تحفہ

لڑکے لڑکیاں پاپنجویں گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں
اسے طالع قرار دے کر حالات معلوم کریں

۴ اولاد کی ازدواجی زندگی اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۵ اولاد کی اولاد کے حالات اس گھر سے معلوم کئے جائیں
۸ اولاد کی حادثہ مرگ موت اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۶ اولاد کے امراض اور غلام دشمن اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں
۹ اولاد کا سفر حج اور دینی علم اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے	۳ اولاد کے بھائی بہنوں کے حالات اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں
۱۰ اولاد کا عزت و وقار ملازمت اس گھر سے دیکھی جاتی	۱ حالات اولاد معلوم کئے جاسکتے ہیں
۱۱ اولاد کے امیدیں اور دولت اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۲ اولاد کی مالی حالت اس گھر سے معلوم کی جاتی ہے

ناتار نامی زوجہ کے حالات ساتویں گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں اس کا تذکرہ قبل ازیں کر چکا ہوں

اگر کوئی وقت نصف لیل کا ہو تو قاعدہ ! کوئی وقت منفی اور مثبت دو طریقہ سے دیئے جاتے ہیں۔ یعنی بعض جگہ رات کے ۱۲ بجے کا وقت دیا جاتا ہے اس کو منفی اوقات کہتے ہیں بعض جگہ دن کے ۱۲ بجے کا وقت دیا جاتا ہے اس کو مثبت اوقات کہتے ہیں۔ مثبت کوئی اوقات کا طریقہ اور پر دیا گیا ہے اب اگر کسی جگہ منفی کوئی اوقات یعنی رات کے ۱۲ بجے کے دیئے گئے ہیں تو ان سے طلوع وقت نکلانے کا طریقہ حسب ذیل ہے۔ اسی سالوں میں ریجنی تقویم اسی کے مطابق ہوتی ہے۔ مطلوبہ دن کے کوئی وقت کو معلوم کریں۔ اس میں پیدائش کا وقت جمع کر دیں لیکن پیدائش کے وقت کو ۱۲ بجے بعد دوپہر ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ گھنٹے جمع کریں۔ اگر حاصل جمع ۲۴ سے بڑھ جائے تو ۲۴ گھنٹے تقریق کو دیں۔ باقی جو وقت رہے گا کوئی وقت سے طلوع وقت معلوم کریں۔ مثلاً بعد دوپہر ۳ بجے پیدائش ہے، تو ہم کوئی وقت میں ۱۵ گھنٹے جمع کریں گے، بعد مغرب ۹ بجے کی پیدائش ہے تو کوئی وقت میں ۲۱ گھنٹے جمع کئے جائیں گے۔ اگر جمع ۸ بجے کا وقت ہے تو کوئی وقت میں ۸ گھنٹے جمع کئے مختصرات یہ ہے کہ اس منفی کوئی اوقات میں جو پیدائش کا وقت جمع کیا جاتا ہے وہ ایک سے ۲۴ تک لگا جاتا ہے۔

مثلاً یکم دسمبر ۱۹۶۱ء کا کوچی دقت ۳۵۔۔۔ ۳۴۔۔۔ ۳۳۔۔۔ ۳۲۔۔۔ ۳۱۔۔۔ ۳۰۔۔۔ ۲۹۔۔۔ ۲۸۔۔۔ ۲۷۔۔۔ ۲۶۔۔۔ ۲۵۔۔۔ ۲۴۔۔۔ ۲۳۔۔۔ ۲۲۔۔۔ ۲۱۔۔۔ ۲۰۔۔۔ ۱۹۔۔۔ ۱۸۔۔۔ ۱۷۔۔۔ ۱۶۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۴۔۔۔ ۱۳۔۔۔ ۱۲۔۔۔ ۱۱۔۔۔ ۱۰۔۔۔ ۹۔۔۔ ۸۔۔۔ ۷۔۔۔ ۶۔۔۔ ۵۔۔۔ ۴۔۔۔ ۳۔۔۔ ۲۔۔۔ ۱۔۔۔ ۰۔۔۔ ۱۔۔۔ ۲۔۔۔ ۳۔۔۔ ۴۔۔۔ ۵۔۔۔ ۶۔۔۔ ۷۔۔۔ ۸۔۔۔ ۹۔۔۔ ۱۰۔۔۔ ۱۱۔۔۔ ۱۲۔۔۔ ۱۳۔۔۔ ۱۴۔۔۔ ۱۵۔۔۔ ۱۶۔۔۔ ۱۷۔۔۔ ۱۸۔۔۔ ۱۹۔۔۔ ۲۰۔۔۔ ۲۱۔۔۔ ۲۲۔۔۔ ۲۳۔۔۔ ۲۴۔۔۔ ۲۵۔۔۔ ۲۶۔۔۔ ۲۷۔۔۔ ۲۸۔۔۔ ۲۹۔۔۔ ۳۰۔۔۔ ۳۱۔۔۔ ۳۲۔۔۔ ۳۳۔۔۔ ۳۴۔۔۔ ۳۵۔۔۔ ۳۶۔۔۔ ۳۷۔۔۔ ۳۸۔۔۔ ۳۹۔۔۔ ۴۰۔۔۔ ۴۱۔۔۔ ۴۲۔۔۔ ۴۳۔۔۔ ۴۴۔۔۔ ۴۵۔۔۔ ۴۶۔۔۔ ۴۷۔۔۔ ۴۸۔۔۔ ۴۹۔۔۔ ۵۰۔۔۔ ۵۱۔۔۔ ۵۲۔۔۔ ۵۳۔۔۔ ۵۴۔۔۔ ۵۵۔۔۔ ۵۶۔۔۔ ۵۷۔۔۔ ۵۸۔۔۔ ۵۹۔۔۔ ۶۰۔۔۔ ۶۱۔۔۔ ۶۲۔۔۔ ۶۳۔۔۔ ۶۴۔۔۔ ۶۵۔۔۔ ۶۶۔۔۔ ۶۷۔۔۔ ۶۸۔۔۔ ۶۹۔۔۔ ۷۰۔۔۔ ۷۱۔۔۔ ۷۲۔۔۔ ۷۳۔۔۔ ۷۴۔۔۔ ۷۵۔۔۔ ۷۶۔۔۔ ۷۷۔۔۔ ۷۸۔۔۔ ۷۹۔۔۔ ۸۰۔۔۔ ۸۱۔۔۔ ۸۲۔۔۔ ۸۳۔۔۔ ۸۴۔۔۔ ۸۵۔۔۔ ۸۶۔۔۔ ۸۷۔۔۔ ۸۸۔۔۔ ۸۹۔۔۔ ۹۰۔۔۔ ۹۱۔۔۔ ۹۲۔۔۔ ۹۳۔۔۔ ۹۴۔۔۔ ۹۵۔۔۔ ۹۶۔۔۔ ۹۷۔۔۔ ۹۸۔۔۔ ۹۹۔۔۔ ۱۰۰۔۔۔ ۱۰۱۔۔۔ ۱۰۲۔۔۔ ۱۰۳۔۔۔ ۱۰۴۔۔۔ ۱۰۵۔۔۔ ۱۰۶۔۔۔ ۱۰۷۔۔۔ ۱۰۸۔۔۔ ۱۰۹۔۔۔ ۱۱۰۔۔۔ ۱۱۱۔۔۔ ۱۱۲۔۔۔ ۱۱۳۔۔۔ ۱۱۴۔۔۔ ۱۱۵۔۔۔ ۱۱۶۔۔۔ ۱۱۷۔۔۔ ۱۱۸۔۔۔ ۱۱۹۔۔۔ ۱۲۰۔۔۔ ۱۲۱۔۔۔ ۱۲۲۔۔۔ ۱۲۳۔۔۔ ۱۲۴۔۔۔ ۱۲۵۔۔۔ ۱۲۶۔۔۔ ۱۲۷۔۔۔ ۱۲۸۔۔۔ ۱۲۹۔۔۔ ۱۳۰۔۔۔ ۱۳۱۔۔۔ ۱۳۲۔۔۔ ۱۳۳۔۔۔ ۱۳۴۔۔۔ ۱۳۵۔۔۔ ۱۳۶۔۔۔ ۱۳۷۔۔۔ ۱۳۸۔۔۔ ۱۳۹۔۔۔ ۱۴۰۔۔۔ ۱۴۱۔۔۔ ۱۴۲۔۔۔ ۱۴۳۔۔۔ ۱۴۴۔۔۔ ۱۴۵۔۔۔ ۱۴۶۔۔۔ ۱۴۷۔۔۔ ۱۴۸۔۔۔ ۱۴۹۔۔۔ ۱۵۰۔۔۔ ۱۵۱۔۔۔ ۱۵۲۔۔۔ ۱۵۳۔۔۔ ۱۵۴۔۔۔ ۱۵۵۔۔۔ ۱۵۶۔۔۔ ۱۵۷۔۔۔ ۱۵۸۔۔۔ ۱۵۹۔۔۔ ۱۶۰۔۔۔ ۱۶۱۔۔۔ ۱۶۲۔۔۔ ۱۶۳۔۔۔ ۱۶۴۔۔۔ ۱۶۵۔۔۔ ۱۶۶۔۔۔ ۱۶۷۔۔۔ ۱۶۸۔۔۔ ۱۶۹۔۔۔ ۱۷۰۔۔۔ ۱۷۱۔۔۔ ۱۷۲۔۔۔ ۱۷۳۔۔۔ ۱۷۴۔۔۔ ۱۷۵۔۔۔ ۱۷۶۔۔۔ ۱۷۷۔۔۔ ۱۷۸۔۔۔ ۱۷۹۔۔۔ ۱۸۰۔۔۔ ۱۸۱۔۔۔ ۱۸۲۔۔۔ ۱۸۳۔۔۔ ۱۸۴۔۔۔ ۱۸۵۔۔۔ ۱۸۶۔۔۔ ۱۸۷۔۔۔ ۱۸۸۔۔۔ ۱۸۹۔۔۔ ۱۹۰۔۔۔ ۱۹۱۔۔۔ ۱۹۲۔۔۔ ۱۹۳۔۔۔ ۱۹۴۔۔۔ ۱۹۵۔۔۔ ۱۹۶۔۔۔ ۱۹۷۔۔۔ ۱۹۸۔۔۔ ۱۹۹۔۔۔ ۲۰۰۔۔۔ ۲۰۱۔۔۔ ۲۰۲۔۔۔ ۲۰۳۔۔۔ ۲۰۴۔۔۔ ۲۰۵۔۔۔ ۲۰۶۔۔۔ ۲۰۷۔۔۔ ۲۰۸۔۔۔ ۲۰۹۔۔۔ ۲۱۰۔۔۔ ۲۱۱۔۔۔ ۲۱۲۔۔۔ ۲۱۳۔۔۔ ۲۱۴۔۔۔ ۲۱۵۔۔۔ ۲۱۶۔۔۔ ۲۱۷۔۔۔ ۲۱۸۔۔۔ ۲۱۹۔۔۔ ۲۲۰۔۔۔ ۲۲۱۔۔۔ ۲۲۲۔۔۔ ۲۲۳۔۔۔ ۲۲۴۔۔۔ ۲۲۵۔۔۔ ۲۲۶۔۔۔ ۲۲۷۔۔۔ ۲۲۸۔۔۔ ۲۲۹۔۔۔ ۲۳۰۔۔۔ ۲۳۱۔۔۔ ۲۳۲۔۔۔ ۲۳۳۔۔۔ ۲۳۴۔۔۔ ۲۳۵۔۔۔ ۲۳۶۔۔۔ ۲۳۷۔۔۔ ۲۳۸۔۔۔ ۲۳۹۔۔۔ ۲۴۰۔۔۔ ۲۴۱۔۔۔ ۲۴۲۔۔۔ ۲۴۳۔۔۔ ۲۴۴۔۔۔ ۲۴۵۔۔۔ ۲۴۶۔۔۔ ۲۴۷۔۔۔ ۲۴۸۔۔۔ ۲۴۹۔۔۔ ۲۵۰۔۔۔ ۲۵۱۔۔۔ ۲۵۲۔۔۔ ۲۵۳۔۔۔ ۲۵۴۔۔۔ ۲۵۵۔۔۔ ۲۵۶۔۔۔ ۲۵۷۔۔۔ ۲۵۸۔۔۔ ۲۵۹۔۔۔ ۲۶۰۔۔۔ ۲۶۱۔۔۔ ۲۶۲۔۔۔ ۲۶۳۔۔۔ ۲۶۴۔۔۔ ۲۶۵۔۔۔ ۲۶۶۔۔۔ ۲۶۷۔۔۔ ۲۶۸۔۔۔ ۲۶۹۔۔۔ ۲۷۰۔۔۔ ۲۷۱۔۔۔ ۲۷۲۔۔۔ ۲۷۳۔۔۔ ۲۷۴۔۔۔ ۲۷۵۔۔۔ ۲۷۶۔۔۔ ۲۷۷۔۔۔ ۲۷۸۔۔۔ ۲۷۹۔۔۔ ۲۸۰۔۔۔ ۲۸۱۔۔۔ ۲۸۲۔۔۔ ۲۸۳۔۔۔ ۲۸۴۔۔۔ ۲۸۵۔۔۔ ۲۸۶۔۔۔ ۲۸۷۔۔۔ ۲۸۸۔۔۔ ۲۸۹۔۔۔ ۲۹۰۔۔۔ ۲۹۱۔۔۔ ۲۹۲۔۔۔ ۲۹۳۔۔۔ ۲۹۴۔۔۔ ۲۹۵۔۔۔ ۲۹۶۔۔۔ ۲۹۷۔۔۔ ۲۹۸۔۔۔ ۲۹۹۔۔۔ ۳۰۰۔۔۔ ۳۰۱۔۔۔ ۳۰۲۔۔۔ ۳۰۳۔۔۔ ۳۰۴۔۔۔ ۳۰۵۔۔۔ ۳۰۶۔۔۔ ۳۰۷۔۔۔ ۳۰۸۔۔۔ ۳۰۹۔۔۔ ۳۱۰۔۔۔ ۳۱۱۔۔۔ ۳۱۲۔۔۔ ۳۱۳۔۔۔ ۳۱۴۔۔۔ ۳۱۵۔۔۔ ۳۱۶۔۔۔ ۳۱۷۔۔۔ ۳۱۸۔۔۔ ۳۱۹۔۔۔ ۳۲۰۔۔۔ ۳۲۱۔۔۔ ۳۲۲۔۔۔ ۳۲۳۔۔۔ ۳۲۴۔۔۔ ۳۲۵۔۔۔ ۳۲۶۔۔۔ ۳۲۷۔۔۔ ۳۲۸۔۔۔ ۳۲۹۔۔۔ ۳۳۰۔۔۔ ۳۳۱۔۔۔ ۳۳۲۔۔۔ ۳۳۳۔۔۔ ۳۳۴۔۔۔ ۳۳۵۔۔۔ ۳۳۶۔۔۔ ۳۳۷۔۔۔ ۳۳۸۔۔۔ ۳۳۹۔۔۔ ۳۴۰۔۔۔ ۳۴۱۔۔۔ ۳۴۲۔۔۔ ۳۴۳۔۔۔ ۳۴۴۔۔۔ ۳۴۵۔۔۔ ۳۴۶۔۔۔ ۳۴۷۔۔۔ ۳۴۸۔۔۔ ۳۴۹۔۔۔ ۳۵۰۔۔۔ ۳۵۱۔۔۔ ۳۵۲۔۔۔ ۳۵۳۔۔۔ ۳۵۴۔۔۔ ۳۵۵۔۔۔ ۳۵۶۔۔۔ ۳۵۷۔۔۔ ۳۵۸۔۔۔ ۳۵۹۔۔۔ ۳۶۰۔۔۔ ۳۶۱۔۔۔ ۳۶۲۔۔۔ ۳۶۳۔۔۔ ۳۶۴۔۔۔ ۳۶۵۔۔۔ ۳۶۶۔۔۔ ۳۶۷۔۔۔ ۳۶۸۔۔۔ ۳۶۹۔۔۔ ۳۷۰۔۔۔ ۳۷۱۔۔۔ ۳۷۲۔۔۔ ۳۷۳۔۔۔ ۳۷۴۔۔۔ ۳۷۵۔۔۔ ۳۷۶۔۔۔ ۳۷۷۔۔۔ ۳۷۸۔۔۔ ۳۷۹۔۔۔ ۳۸۰۔۔۔ ۳۸۱۔۔۔ ۳۸۲۔۔۔ ۳۸۳۔۔۔ ۳۸۴۔۔۔ ۳۸۵۔۔۔ ۳۸۶۔۔۔ ۳۸۷۔۔۔ ۳۸۸۔۔۔ ۳۸۹۔۔۔ ۳۹۰۔۔۔ ۳۹۱۔۔۔ ۳۹۲۔۔۔ ۳۹۳۔۔۔ ۳۹۴۔۔۔ ۳۹۵۔۔۔ ۳۹۶۔۔۔ ۳۹۷۔۔۔ ۳۹۸۔۔۔ ۳۹۹۔۔۔ ۴۰۰۔۔۔ ۴۰۱۔۔۔ ۴۰۲۔۔۔

مطالع شمسی (نیا کو کبی وقت)

اس نئے کو کبھی وقت سے طالع معلوم کریں گے۔ ہر مہینہ فاصلہ کی تفصیح اور وقت کی تفصیح کو ہمیشہ جمع کرینگے۔ یعنی ۲۵ + ۱۱ سیکنڈ جمع کر کے اصل کو کبھی وقت ۱۱ گھنٹے ۲۹ سیکنڈ ہو گا۔

۱۲ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۱۱ سس اور سر کے امیدیں اور خوشاںات اس گھر سے دیکھی جاتی ہیں

۱۰ سس اور سر کے عزت و قدر مرتبہ اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے

۹ سس اور سر کے علم بن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۸ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۷ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۶ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۵ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۴ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۳ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۲ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۱ سس سر کے دشمن اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۱ نوین گھر کو طالع سمجھ کر سالے اور سالیوں کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔

۲ دیکھا جاتا ہے۔

۳ سالے سالیوں کی جائیداد کے بارے میں معلوم کیا جاتا ہے۔

۴ سالے سالیوں کے امراض اس سالے سالوں کا۔

۵ سالے سالوں کے اولاد علم محبوبہ کے متعلق اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔

۶ سالے سالوں کے بارے میں گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔

۷ سالے سالوں کے آمدنی اور ذریعہ معاش اس گھر سے۔

۸ سالے سالوں کی مرگ، عمر اور خون اس گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔

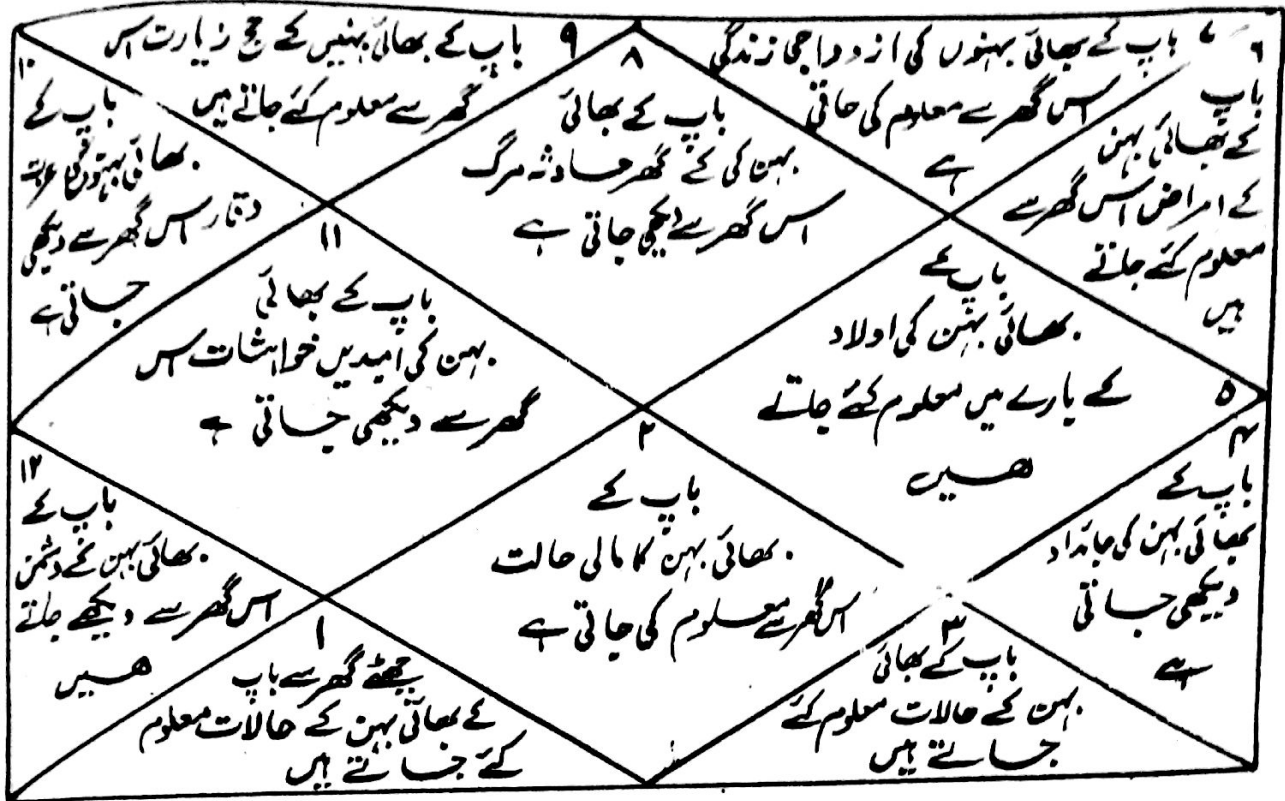
۹ سالے اور سالیوں کے امیدیں و خواہشات اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں۔

۱۰ سالے سالیوں کی عزت و فخر و نوکری معلوم کی جاتی ہے۔

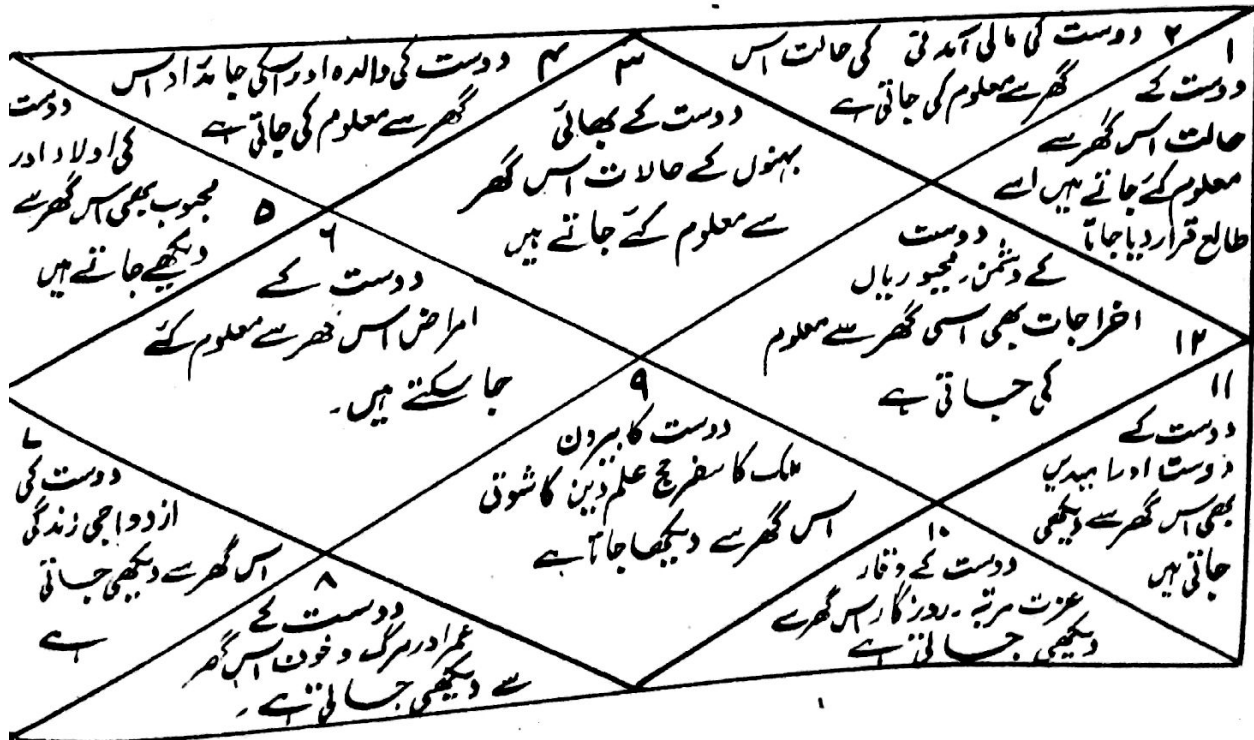
۱۱ سالے سالیوں کے دشمن اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں۔

۱۲ سالے اور سالیوں کا سفر حج و بی بی رحمانات معلوم کئے جاتے ہیں۔

چھٹے گھر سے باپ کے بھائی بہن کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں
 ماں کے بھائی نہیں بھی اسی گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں



دوست کے حالات گیارہواں گھر معلوم کئے جاتے ہیں



دشمن کے حالات بارہویں گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں

۱۲ دشمن کے حالات یہاں سے شروع کرنا ہے دشمن کے خفیہ دشمن قید و بند اخراجات اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۱۱ دشمن کے عنالم امیدیں توقعات اس کے دوست اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۱۰ دشمن کا روزگار، عزت و قار ملازمت اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۹ دشمن کا سفر غیر ملک سفر اعلیٰ تعلیم کے لیے اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۸ دشمن کی عمر و خوف موت وراثت اسی گھر سے دیکھی جاتی ہے	۷ دشمن کے ازدواج زندگی، شرافت و ادائیگی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۶ دشمن کی امراض و ششیں تنازعات اسی گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۵ دشمن کی اولاد اور اس کی تصورات علم اس گھر سے دیکھا جاتا ہے سہ لاٹری	۴ دشمن کے بھائی بہنوں کے حالات اس گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں جائداد اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۳ دشمن کے خفیہ دشمن قید و بند اخراجات اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۲ دشمن کی مالی حالت ادارہ گار آمدنی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۱ دشمن کے حالات یہاں سے شروع کرنا ہے دشمن کے خفیہ دشمن قید و بند اخراجات اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں
---	---	--	--	--	---	--	--	---	--	---	--

محبوب کے مکمل حالات پانچواں گھر سے دیکھے جاتے ہیں

۱۰ محبوب کا عزت و قار، ترقی، پیشہ ملازمت اسی خانہ سے دیکھی جاتی ہے	۹ محبوب کا بیردنی سفر حج، لیے سفر اعلیٰ تعلیم اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۸ محبوب کا ترک حادثات، بیماری اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۷ محبوب کی ازدواجی زندگی، ان کے شوم کے متعلق شرافت اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۶ محبوب کے امراض و ششیں، بیماری تنازعات برادری اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۵ محبوب کی بہن بھائی بھانجہ تعلیم اسی گھر سے دیکھی جاتی ہے	۴ محبوب کی اولاد مال، بیسٹروک کا مشرق بھی اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۳ محبوب کی مالی پوزیشن کسب معاش کے بارے میں دیکھا جاتا ہے	۲ محبوب کی اولاد ملازمت اسی خانہ سے دیکھی جاتی ہے	۱ محبوب کا عزت و قار، ترقی، پیشہ ملازمت اسی خانہ سے دیکھی جاتی ہے	۱۰ محبوب کا عزت و قار، ترقی، پیشہ ملازمت اسی خانہ سے دیکھی جاتی ہے	۹ محبوب کا بیردنی سفر حج، لیے سفر اعلیٰ تعلیم اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۸ محبوب کا ترک حادثات، بیماری اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۷ محبوب کی ازدواجی زندگی، ان کے شوم کے متعلق شرافت اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۶ محبوب کے امراض و ششیں، بیماری تنازعات برادری اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۵ محبوب کی بہن بھائی بھانجہ تعلیم اسی گھر سے دیکھی جاتی ہے	۴ محبوب کی اولاد مال، بیسٹروک کا مشرق بھی اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۳ محبوب کی مالی پوزیشن کسب معاش کے بارے میں دیکھا جاتا ہے	۲ محبوب کی اولاد ملازمت اسی خانہ سے دیکھی جاتی ہے	۱ محبوب کا عزت و قار، ترقی، پیشہ ملازمت اسی خانہ سے دیکھی جاتی ہے
--	---	---	--	---	--	--	---	---	---	--	---	---	--	---	--	--	---	---	---

باپ کے محبوب کے مکمل حالات خانہ سے دیکھے جاتے ہیں

۱۰	باپ کے محبوب کی اولاد اور محبوب کی باپ کے محبوب بھی اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۱
۹	محبوب کی جائیداد اور اس کے والدین اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۲
۸	باپ کے محبوب کے بہن بھائی اس گھر سے دیکھے جاتے ہیں	۳
۷	محبوب کی مالی حالت اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۴
۶	محبوب کا یہ گھر طالع قرار دیکھ کر مکمل حالات معلوم کئے جاتے ہیں	۵
۵	باپ کے محبوب کے خفیہ دشمن قید و بند روکا دیتے ہیں اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۶
۴	باپ کے محبوب کے خواہشات اور امیدیں اس گھر سے دیکھی جاتی ہیں	۷
۳	باپ کے محبوب کا وقار عزت نوکری ملازمت اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۸
۲	باپ کے محبوب کے اجداد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۹
۱	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۱۰

دوست کی اولاد بھی زائچہ کے تیسرے گھر سے دیکھی جاتی ہے

۱۰	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۱
۹	دوست کی اولاد کا غیر ملکی سفر علم دین سفر حج اس گھر سے دیکھا جاتا ہے	۲
۸	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۳
۷	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۴
۶	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۵
۵	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۶
۴	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۷
۳	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۸
۲	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۹
۱	دوست کی اولاد کی عزت وقار ملازمت اور نوکری بھی اس گھر سے دیکھی جاتی ہے	۱۰

خاندان کے تمام افراد کے زائچہ پڑھنے کی مثالیں پیش کی ہیں۔ ایہ قوی ہیں کہ آپ کو زائچہ پڑھنا بخوبی سمجھ میں آ گیا ہوگا اس بات کو نوٹ کر لیں۔ جتنے گھر کے مسنوبات ہیں سب کو اس طرح پڑھنا ہوگا مثال کے طور پر ہے

دسوال گھر بیت العزت کا گھر ہوتا ہے

اس کے مسنوبات یہ ہیں :- ترقی، عزت، نیلای، مراتب، حوصلہ، نکتہ چینی، بہادری، پیشہ وکسب، طالع باپ، عورت منکوجہ، آقا و استاد، جائیداد منقولہ، غیر منقولہ، سادی تبدیلیاں، خاندانی پس منظر کے حالات، راجہ کے دربار کے اعزاز، ملازمت حال اسی گھر سے معلوم کیا جاتا ہے۔ یہ خانہ مریض کی زندگی سے تعلق رکھتا ہے، حالات ارضی، قاضی اور حکم کے پس جانا، مطلوبہ روزگار، مقدمہ شروع کرنا، ملازمت یا پیشہ بحال ہو جانا، طلب ملازمت، پیر، مرشد، پوری ورثہ، نوکری کا ملنا، غیر ملکی سفر سے نفع سب اسی گھر سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ اسے طالع قرار دے کر اس کے مالک یا قابض بروج یا سیارگان کی حالت اور نظرات کو غور سے دیکھنا چاہئے، قبل ازیں سابقہ اوراق میں یہ عرض کر چکا ہوں۔ مزید پھر اس جگہ دو دھارا رہا ہوں۔ زائچہ تیار کرنے کے قبل سیارگان کی حالت پر خوب توجہ دیں اسی پر آپ کی کامیابی کا راز ہے۔ یہاں صرف مختصر سے مختصر سیارگان کی حالت کا تذکرہ کرتا ہوں جب کوئی ستارہ اپنے گھر میں یا اپنے خانہ اوج، شرف، فوج، ترقی، عروج میں یا اپنے دوست کے گھر میں یا اسے ستارہ سعد نظر محبت سے دیکھتا ہے تو وہ قوی کھلتا ہے، جو ستارہ اپنے دشمن کے گھر میں ہو یا اپنے خانہ وبال و خانہ ہبوط یا خانہ حیض یا طرح یا اس پر ستارہ نحس کی نظر ہو وہ کمزور کھلتا ہے اس کا نتیجہ خراب نکلتا ہے۔ بعض سیارے نحس اور بعض سعد ہوتے ہیں اگر نحس ستارہ اگر قوی ہو کر زائچہ کے سعد گھر میں بیٹھا ہو تو اس کی نحوست مائل بہ سعادت ہو جاتی ہے اس طرح اگر ستارہ سعد کمزور ہو کر نحس گھروں میں پہنچ جائے تو اس کی سعادت تبدیل بہ نحوست ہو جاتی ہے مثال کے طور پر زحل نحس اکبر ہے لیکن زائچہ میں قوی ہو کر صاحب زائچہ کے لئے سعد مبارک ہو جاتا ہے اور اس طرح سعد اکبری مشتری وبال ہبوط، طرح، رجعت، احتراق یا دشمن کے گھر یا عنصری حالت کی وجہ سے یا احتراق یا کسی دوسری کمزوری کے سبب ناقص نتیجہ دکھاتا ہے۔

اہم نقطہ : نجوم میں احکام لگاتے وقت سیاروں کی پوری چھان بین اور
دیکھ بھال کر کے نتیجہ سے آگاہ کریں ۔

یہ بھی عرض کر دوں ۔ چونکہ سیارگان کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی سیارہ تیز رفتار
ہے ، کوئی سیارہ سست رفتار ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ بارہ برجوں میں چلنے والے
یہ سیارے آپس میں ملاقات کرتے رہتے ہیں ۔ جو سیارہ سریع السیر ہوتا ہے وہ بڑی اسیر سیارہ
کے پاس جلدی سے پہنچ جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر مشتری سست رفتار ہے اور عطارد تیز رفتار
ہے اس لئے عطارد جلدی سے مشتری کے پاس چلا جائیگا ۔ جب دو سیارے ایک برج
میں جمع ہو جائیں تو اس کو اصطلاح نجوم میں "قرآن" کہتے ہیں ۔ جب بہت سے سیارے ایک برج
میں جمع ہو جائیں تو اسے نجوم کی زبان میں اجتماع سیارگان کہتے ہیں اس کے بہت سی اثرات
روئے زمین پر رونما ہوتے ہیں ۔ میں نے اس کیلئے علیحدہ ایک کتاب اجتماع سیارگان لکھی ہے ۔ بہت
اعلاؤ رفیع کتاب ہے ۔ لیکن جب کوئی سیارہ شمس سے ایک برج اور ایک درجہ پر ملے تو
اسے قرآن نہیں بلکہ اخراق کہتے ہیں اور ملاقاتی ستارہ شمس سے ۱۲ درجہ کے فاصلے پر ہو تو
اسے نجوم اصطلاح میں تحت الشعاع یا غروب کہیں گے ۔ سد ستارے محترق و تحت الشعاع
ہو کر اپنی سادت زائل کر دیتا ہے ۔

وینے تو نجوم کی اتنی شائیں ہیں کہ انسان تلاش کرتے کرتے راہی عدم
ہو جاتا ہے لیکن اس علم کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا ۔ لیکن ستاروں کی
ضعف اور قوت اور طاقت معلوم کرنے کیلئے ، نوائشہ کا تذکرہ کرنا نہایت ضروری ہے
اس کے بغیر علم نہ مکمل ہو جاتا ہے ۔ یہ تو متعدد بار عرض کر چکا ہوں کہ ہر برج ۳۰ درجہ کا ہوتا
ہے ۔ ان ۳۰ درجوں کو ۹ حصوں میں تقسیم کیا جائے تو فی حصہ ۳ درجہ اور ۲۰ دقیقہ ہوتا ہے
پس اسی حصہ کو نوائشہ کہتے ہیں ۔

اس کتاب کی بنیاد عنصر پر رکھی ہے اسلئے نوائشہ کا تعلق بھی عنصر سے
کافی ہے ۔

برج آتشی محل . اسد . قوس ہیں جو سپارہ ان تینوں برجوں میں کسی ایک میں ہوگا اس کا شمار بھی برج حمل سے شروع کیا جائے گا . ترتیب اس طرح کی ہوگی حمل . ثور . جوزا . سرطان . اسد . سنبلہ . میزان . عقرب . قوس تک درجات مکمل ہو جائیں گے ۔

اس طرح برج خاکی یعنی ثور . سنبلہ . جدی ہیں ان کا نوشتہ کا حساب برج جدی سے کیا جائے گا ۔ یعنی پہلا نوشتہ برج جدی . دلو . حوت . حمل . ثور . جوزا . سرطان . اسد . سنبلہ یعنی جوزا . میزان . دلو . قانون کے مطابق نوشتہ میزان سے شروع اس طرح برج بادی کیا جائے گا ۔ میزان . عقرب . قوس . دلو . حوت . حمل . ثور . جوزا ۔

یعنی سرطان . عقرب اس طرح برج آبی اور حوت ہیں ۔

ان نوشتہ برج برج سرطان سے شروع کیا جائے گا اور اس طرح ترتیب ہوگی ۔ سرطان . اسد . سنبلہ . میزان . عقرب . قوس . جدی . دلو . حوت

نقشہ نوشتہ

آتشی خاکی برج بادی آبی

درجہ	دقیقہ	برج	برج	برج	برج
۳	۲۰	حمل	جدی	میزان	سرطان
۶	۴۰	ثور	دلو	عقرب	اسد
۱۰	-	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ
۱۳	۲۰	سرطان	حمل	جدی	میزان
۱۶	۴۰	اسد	ثور	دلو	عقرب
۲۰	-	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس
۲۳	۲۰	میزان	سرطان	حمل	جدی
۲۶	۴۰	عقرب	اسد	ثور	دلو
۳۰	-	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت

احتیاط

جستارہ اپنے یا اپنے دوست کے نوشتہ

میں ہر وہ قوی ہوتا ہے اور اس کے اثرات مثبت ہوتے ہیں ۔ مثال کے طور پر شمس برج اسد کے نوشتہ میں بیٹھا ہوا ہے ۔ چونکہ شمس خود برج اسد کا حاکم ہے اس لئے حکم یہ لگے گا کہ شمس اپنے نوشتہ کے اندر کا بہت طاقت رکھتا ہے ۔ حکم لگاتے وقت اس کا بہت خیال رکھا جاتا ہے

درجات کی تفصیل درج شدہ نقشہ میں ملاحظہ کریں ۔

بغیر جوابی خط جواب نہیں ملے گا ۔

سربستہ راز بے نقاب ہو گئے

حکیم الحفی

حصص کا مطالعہ آپ کی کامیابی ہوگی

حضرت منجم اعظم قبلہ کی شہرہ آفاق تصانیف آپ کی بہتر راہبری کریں گی انشاء اللہ
آپ کا شوق اور ذوق پورا ہوگا۔ علم جفر سیکھنے کیلئے نایاب تحفے ہیں۔

مصنّف کا دعویٰ ہے

جہاں آپ کو دقت یا مشکل ہوگی۔ ہر ممکن امداد کیے جائے گی

یہ پاکیزہ علم آپ کی ہر مقام اور زندگی کے

ہر شعبے میں راہبری اور رہنمائی کرے گا۔
قیمت فی حصہ:-

اِذَا رَأَوْا حَیَاتٍ جَمِیْعَہ

مکان نمبر ۱۸۷۵/ایف شاہد درہ بھاؤ لال پور

فرضی زائچہ میں وضاحت

درجہ ۱۲ - ۳۹ دقیقہ

سنبہ	اسد	سحطان
میزان	مربخ	جوزا
عقرب	دلو	ثور
رأس	شمس	رأس
قوس	عطارد	حل
مشتري	زہرہ	حوت
جدی	زہرہ	

مفروضہ زائچہ میں مشتری برج قوس کے پندرہ درجہ پر لکھا ہے نوائشہ کے نقشہ میں برج قوس ۱۶ درجہ ۴۰ دقیقہ تک برج اسد کا نوائشہ ہے۔ برج اسد کا مالک شمس ہے اور مشتری کا دوست ہے اس لئے ہم اس سے یہ نتیجہ اخذ کریں گے کہ مشتری اپنے دوست کے نوائشہ میں بیٹھا ہوا ہے اس کو ذہنی نشین

کر لیں۔ جو ستارہ اپنے نوائشہ میں ہو اسے ۴۳ عدد کی طاقت ہوتی ہے اور مسادی کے نوائشہ میں ہو تو ۲۱ عدد کی قوت ہوتی ہے اگر دشمن کے نوائشہ میں تو ۲ عدد کی طاقت ہوتی ہے زیادہ وضاحت کی ضرورت ہو تو رحیم الوقتی زائچہ نگہ ملاحظہ کریں آپ کو بہت سی مثالوں سے اور دلائل زائچہ بنا کر سمجھایا گیا ہے۔

زائچہ بنانے کیلئے پانچ چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے یہ کا ذکر قبل ازیر بھی کر چکا ہوں۔

- ۱۔ تاریخ پیدائش (۲) وقت پیدائش (۳) مقام پیدائش (۴) کوکبی وقت
- ۵۔ لگن سارنی یا ٹیبل آف لمادس کی ضرورت ہوتی ہے۔

تاریخ پیدائش یا وقت پیدائش یا وقت سوال ہو سب جانتے ہیں البتہ کوکبی اوقات بھی اب ہر جہتزی یا تقویم میں موجود ہوتا ہے۔ وہاں سے آپ کو مدد مل سکتی ہے۔ میں نے دو ہزار سال کا کوکبی وقت رحیم الوقتی زائچہ میں دیدیا ہے۔ وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔ البتہ میں نے لگن سارنی یا ٹیبل آف لمادس کے نقشے پیش کر دیئے ہیں۔ آپ کی مکمل رہبری ہوگی۔ انشاء اللہ اس بات کو نوٹ کر لیں کہ زائچہ ولادت ہو یا زائچہ سوال ہو ایک ہی جلیب ہوتا ہے۔ وقت زائچہ کی توہیں نے علیحدہ کتاب لکھی ہے البتہ زائچہ ولادت کی تھوڑی سی تشریح کہتا ہوں۔ از روئے نجوم زائچہ ولادت اس چیز کا نام ہے کہ دنیا میں جب انسان پیدا ہوتا ہے تو نجومی

سنا نا مقصود ہے

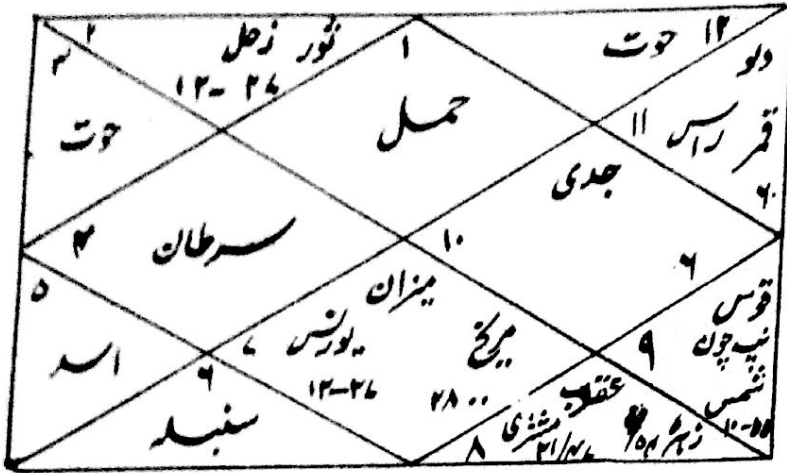
عمل : ۳ دسمبر ۱۹۶۱ء کا کوکبی وقت
پیش کر رہا۔

وقت پیدائش یا وقت سوال +
تصادف الوقت اسم آباد
صبح وقت زائچہ =

سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
۳۶	۴۶	۱۶
۰	۵	۲
۳۶	۵۲	۱۸
۰	۸	۰
۳۶		

اب ہم نے زائچہ بنانے کیلئے اس وقت کو مگن یا طالع اور دسواں گھنٹہ کی مدد
یعنی ہر گئی اگلے صفحہ پر شیل آف ہاؤس نقشہ پیش کئے ہیں ان کے ساتھ
اس وقت کا مواز کریں یعنی ملائیں تو نتیجہ یہ نکلا کہ برج حمل ۱۶ درجے ۲۶ دقیقہ ہے
اور عاشق یعنی دسواں گھنٹہ جدی ۱۰ درجے نکلا بعد از زائچہ اس طرح تیار کی جاتا ہے

زائچہ ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء بعد دوپہر ۲ بجکر ۵ منٹ اسلام آباد کا



نوٹ: چونکہ کئی جنتریوں میں
استخراج صبح ۵ بجے کا ہوتا ہے اور کوئی
۵ بجے شام کا اندراج کرتے ہیں
نوٹ: جو جنتری ۵ بجے شام کا استخراج
ہو تو جو وقت قبل از دوپہر ہو تو دوپہر کے
۱۲ بجے میں سے مذکورہ وقت تفریق کرنے
بعد کو کبھی وقت میں بھی تفریق کرنے سے
صبح وقت کا زائچہ نکل آئے گا۔

اب جملہ سیاروں کا اندراج کرنا

زائچہ میں بروج کے اندراج کے بعد اسی تاریخ کو جو پوزیشن سیارگان کی ہوگی وہی
اب بروج میں اندراج کر دیں۔ آپ کا زائچہ مکمل ہو جائے گا۔ آپ کی سہولت کے لئے سورج
۳ دسمبر ۱۹۷۱ء معہ نظرات کے اور تفاد الوقت کا بھی نقشہ شامل کر دیا ہے تاکہ اسی کی
روشنی میں آپ کو زائچہ بنانا صحیح آجائے۔
اس کتاب میں تلاش کریں۔

اب میں اس جنتری یا تقویم کی مثال دوں گا

جس کا استخراج صبح ۵ بجے کیا گیا ہو۔ قانون وہ ہوگا جو گذشتہ اوراق میں لکھا گیا ہے لیکن تھوڑی
مقامی وقت کی تبدیلی ہوگی۔ مثال: ہمیں ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء بعد دوپہر ۲ بجکر ۳ منٹ زائچہ پیدا کرنا
بازائچہ سوال مقام اسلام آباد کا بنانا مقصود ہے اس کا قاعدہ اور قانون وہی ہے جو ابقرہ صفحات
میں لکھ چکا ہوں بسب سے پہلے اس تاریخ کا کوئی وقت دیکھنا ہوگا اور لکھنا ہوگا اس کے بعد وقت
پیدا کرنا یا وقت سوال جمع کرنا ہوگا۔ اس کے بعد تفاد الوقت اسلام آباد کا تفریق کرنا ہوگا
تفاد الوقت کا نقشہ نمبر ۱ کا شامل کر دیا ہے۔ جمع یا تفریق کرنا ہوگا۔ اب آپ کے
پس صحیح تھا تو زائچہ کا نکل آیا۔ آپ نے اس وقت کو لگن سارنی یا ٹیل آف ہاؤس سے

اس وقت کو ملانا ہے جو برج طلوع ہوگا۔ اس کو زائچہ کے پہلے خانہ میں رکھ کر زائچہ میں درج کریں۔ اب آپ کا زائچہ مکمل ہو گیا ہے۔ اس کی وضاحت پر توجہ کریں۔

۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کا کوکبی وقت :
سیکنڈ منٹ گھنٹہ
درجہ ۱۵ - ۱۸



وقت سوال : ۴ - ۴۴ - ۴۱
یاد وقت پیدائش : ۴ - ۳ - ۱۲
۱۸ - ۴۶ - ۴۱
دونوں دن : ۸ - ۸
تعداد الوقت لکھی : ۸ - ۸

اسلام آباد : ۱۸ - ۳۹ - ۴۱
اب آپ نے اس وقت کو لگن ساری

کے ساتھ ملایا تو برج حمل ۱۵ درجہ

۱۸ دقیقہ پر طلوع

ہوا۔ بس اسے پہلے گھر میں کھائیں ان ہے اسی تاریخ کے سامنے تمام سیارگان رکھ کر زائچہ مکمل کریں۔ اس زائچہ میں درجات مکمل کریں جس تمام نقشے اس کی سہولت اور آسانی کے لئے اس کتاب میں شامل کر دیئے ہیں تاکہ آپ کو زائچہ بنانا صحیح آجائے۔ ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء کو استخراہ دیکھا تو شمس برج قوس میں ۱۵/۱۹ دقیقہ درجہ بیٹھا ہوا ہے اس کا زائچہ میں اندراج کیا پھر قمر کو دیکھا برج جوزا میں ۱۹/۱۹ دقیقہ درجہ میں بیٹھا ہوا۔ اس کا اندراج پھر عطارد کو دیکھا تو برج قوس رجعت کی حالت میں ۲۸/۱۹ دقیقہ درجہ میں بیٹھا ہوا ہے اس کا اندراج کیا اور پھر زہرہ کو دیکھا وہ برج جدی میں ۵/۱۵ دقیقہ درجہ بیٹھا ہے اس کا اندراج کیا پھر مریخ کی تلاش کی تو وہ برج حوت میں ۱۵/۱۵ دقیقہ درجہ میں بیٹھا ہوا ہے اس کا اندراج کیا اور پھر مشتری کو تلاش کیا وہ برج قوس میں ۱۵/۱۵ دقیقہ درجہ میں بیٹھا ہوا ہے۔ اس کا اندراج کیا پھر زحل کی تلاش کی وہ برج جوزا میں ۲۷-۲۸ درجہ پر رجعت کی حالت میں ہے اس کا اندراج کیا اور پھر یورنس کی تلاش کیا وہ برج میزان میں ۸-۱۷ دقیقہ درجہ پر مقیم ہے اسے برج میزان میں درج کیا اور پھر نیپ چون کو دیکھا تو وہ برج قوس میں ۱۸-۲۳ دقیقہ درجہ میں موجود ہے اس کا اندراج کیا اور پھر دس کو دیکھا وہ برج دلو میں ۸/۱۸ دقیقہ درجہ میں موجود ہے اس کا اندراج کیا بس اب آپ کا زائچہ مکمل ہو گیا۔ اس سے زیادہ تفصیل اور تشریح اب کسی کتاب میں نہیں پائیں گے۔

جدول طالع وعاشر الگن سارنی بحساب یونانی

کونجی وقت	طالع	چٹاگانگ	ڈھاکہ	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
منٹ گھنٹہ	عاشر	۱۱ شمال ۲۲	۵ شمال ۲۳	۵ شمال ۳۳	۶ شمال ۲۱	۶ شمال ۱۳	۶ شمال ۳۳
۰	حل	۲۳ سرطان ۹	۵ سرطان ۹	۲۱ سرطان ۱۰	۵ سرطان ۱۲	۲۱ سرطان ۱۳	۲ سرطان ۱۵
۴	۵	۱۸ ۱۰	۳۸ ۱۰	۲۳ ۱۱	۴۹ ۱۳	۳۸ ۱۳	۵۳ ۱۵
۸	۱۱	۱۱ ۱۱	۴۱ ۱۱	۱۶ ۱۲	۴۱ ۱۴	۲۹ ۱۴	۴۲ ۱۶
۱۲	۱۶	۲ ۱۲	۴۲ ۱۲	۱۰ ۱۳	۳۳ ۱۵	۲۱ ۱۵	۴۵ ۱۶
۱۶	۲۲	۵۸ ۱۲	۴۸ ۱۲	۳ ۱۳	۲۲ ۱۶	۱۲ ۱۶	۴۹ ۱۸
۲۰	۲۷	۵۱ ۱۳	۳۰ ۱۴	۵۵ ۱۴	۱۶ ۱۶	۳ ۱۸	۱۶ ۱۹
۲۴	۳۲	۳۴ ۱۳	۱۳ ۱۵	۴۸ ۱۵	۸ ۱۸	۵۵ ۱۸	۷ ۲۰
۲۸	۳۷	۳۷ ۱۵	۶ ۱۶	۴۱ ۱۶	۵۹ ۱۸	۴۲ ۱۹	۵۸ ۲۰
۳۲	۴۲	۲۶ ۱۶	۵۹ ۱۶	۴۳ ۱۶	۵۱ ۱۹	۳۶ ۲۰	۴۸ ۲۱
۳۶	۴۸	۲۶ ۱۶	۵۱ ۱۶	۲۶ ۱۸	۴۲ ۲۰	۲۸ ۲۱	۳۸ ۲۲
۴۰	۵۲	۱۵ ۱۸	۴۴ ۱۸	۱۸ ۱۸	۳۳ ۲۱	۱۹ ۱۹	۴۹ ۲۳
۴۴	۵۸	۰ ۱۹	۳۷ ۱۹	۱۰ ۲۰	۲۵ ۲۲	۹ ۲۳	۱۹ ۲۴
۴۸	۳	۱۳ ۲۰	۲۹ ۲۰	۳ ۲۱	۱۶ ۲۴	۰ ۲۴	۹ ۲۵
۵۲	۸	۵۳ ۲۰	۲۲ ۲۱	۵۵ ۲۱	۷ ۲۴	۵۱ ۲۴	۵۹ ۲۵
۵۶	۱۴	۲۶ ۲۱	۱۳ ۲۲	۴۷ ۲۲	۵۸ ۲۴	۴۱ ۲۵	۴۹ ۲۶
۰	۱۶	۲۹ ۲۲	۷ ۲۳	۳۹ ۲۳	۴۹ ۲۵	۳۲ ۲۶	۴۹ ۲۶
۴	۲۱	۲۳ ۲۳	۵۹ ۲۳	۳۱ ۲۴	۴۰ ۲۶	۲۶ ۲۶	۴۸ ۲۸
۸	۲۶	۲۴ ۲۴	۵۱ ۲۴	۲۳ ۲۵	۳۱ ۲۶	۱۳ ۲۸	۱۸ ۲۹
۱۲	۳۰	۱۶ ۲۵	۴۴ ۲۵	۱۵ ۲۶	۲۱ ۲۸	۳ ۲۹	۸ اسد
۱۶	۳۲	۹ ۲۶	۳۶ ۲۶	۷ ۲۶	۱۲ ۲۹	۵۴ ۲۹	۵۷ ۰
۲۰	۳۸	۲ ۲۶	۴۸ ۲۶	۵۹ ۲۶	۳ اسد	۴۴ اسد	۴۷ ۱
۲۴	۴۴	۵۴ ۲۶	۲۰ ۲۸	۵۱ ۲۸	۵۳ ۲۸	۴۴ ۲۸	۴۲ ۲
۲۸	۴۹	۴۸ ۲۸	۱۳ ۲۹	۴۳ ۲۹	۴۴ ۲۹	۲۲ ۲۸	۲۴ ۳
۳۲	۵۰	۴۹ ۲۹	۵ اسد	۳۵ اسد	۳۵ اسد	۱۴ ۳	۱۵ ۴
۳۶	۵۳	۳۱ اسد	۵۷ ۰	۴۷ ۰	۲۵ ۱	۴ ۳	۵ ۵
۴۰	۵۷	۴۴ ۱	۴۹ ۱	۱۹ ۲	۱۶ ۲	۵۴ ۲	۵۴ ۵
۴۴	۰	۱۶ ۲	۴۱ ۲	۱۱ ۳	۷ ۵	۴۵ ۵	۴۴ ۶
۴۸	۳	۹ ۳۰	۳۲ ۳۰	۳ ۳۱	۵۷ ۵	۴۵ ۵	۴۲ ۷
۵۲	۶	۲ ۳۱	۲۶ ۳۱	۵۵ ۳۱	۴۸ ۶	۲۵ ۶	۴۲ ۸
۵۶	۸	۵۴ ۳۱	۱۸ ۳۱	۴۷ ۳۱	۳۸ ۷	۱۵ ۸	۱۲ ۹

جدول طالع وعاشه (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت	طالع		جٹاگانگ	ڈھاکہ	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
منٹ	گھنٹہ	عشر						
۰	۳	۱۱	۲	۱۱	۲۹	۸	۶	۱۰
۴	۲	۱۳	۳	۳	۲۸	۷	۵	۱۰
۸	۲	۱۴	۴	۵	۱۸	۸	۴	۱۱
۱۲	۲	۱۸	۵	۸	۲۵	۱۱	۳	۱۲
۱۶	۲	۱۹	۶	۹	۲۱	۱۰	۲	۱۳
۲۰	۲	۲۱	۷	۱۰	۳۵	۱۰	۱	۱۴
۲۴	۲	۲۳	۸	۱۱	۲۶	۱۱	۰	۱۵
۲۸	۲	۲۴	۹	۱۲	۱۸	۱۲	۰	۱۶
۳۲	۲	۲۵	۱۰	۱۳	۱۱	۱۳	۰	۱۷
۳۶	۲	۲۶	۱۱	۱۳	۳	۱۴	۰	۱۸
۴۰	۲	۲۷	۱۲	۱۴	۵	۱۵	۰	۱۹
۴۴	۲	۲۸	۱۳	۱۵	۲۹	۱۶	۰	۲۰
۴۸	۲	۲۹	۱۴	۱۶	۲۲	۱۷	۰	۲۱
۵۲	۲	۳۰	۱۵	۱۷	۱۴	۱۸	۰	۲۲
۵۶	۲	۳۱	۱۶	۱۸	۱۱	۱۹	۰	۲۳
۶۰	۳	۱	۱۷	۱۹	۳۰	۲۰	۰	۲۴
۶۴	۳	۲	۱۸	۲۰	۲۳	۲۱	۰	۲۵
۶۸	۳	۳	۱۹	۲۱	۱۶	۲۲	۰	۲۶
۷۲	۳	۴	۲۰	۲۲	۹	۲۳	۰	۲۷
۷۶	۳	۵	۲۱	۲۳	۲	۲۴	۰	۲۸
۸۰	۳	۶	۲۲	۲۴	۲۵	۲۵	۰	۲۹
۸۴	۳	۷	۲۳	۲۵	۱۸	۲۶	۰	۳۰
۸۸	۳	۸	۲۴	۲۶	۱۱	۲۷	۰	۳۱
۹۲	۳	۹	۲۵	۲۷	۴	۲۸	۰	۳۲
۹۶	۳	۱۰	۲۶	۲۸	۳۰	۲۹	۰	۳۳
۱۰۰	۳	۱۱	۲۷	۲۹	۲۳	۳۰	۰	۳۴
۱۰۴	۳	۱۲	۲۸	۳۰	۱۶	۳۱	۰	۳۵
۱۰۸	۳	۱۳	۲۹	۳۱	۹	۳۲	۰	۳۶
۱۱۲	۳	۱۴	۳۰	۳۲	۲	۳۳	۰	۳۷
۱۱۶	۳	۱۵	۳۱	۳۳	۲۵	۳۴	۰	۳۸
۱۲۰	۳	۱۶	۳۲	۳۴	۱۸	۳۵	۰	۳۹
۱۲۴	۳	۱۷	۳۳	۳۵	۱۱	۳۶	۰	۴۰
۱۲۸	۳	۱۸	۳۴	۳۶	۴	۳۷	۰	۴۱
۱۳۲	۳	۱۹	۳۵	۳۷	۳۰	۳۸	۰	۴۲
۱۳۶	۳	۲۰	۳۶	۳۸	۲۳	۳۹	۰	۴۳
۱۴۰	۳	۲۱	۳۷	۳۹	۱۶	۴۰	۰	۴۴
۱۴۴	۳	۲۲	۳۸	۴۰	۹	۴۱	۰	۴۵
۱۴۸	۳	۲۳	۳۹	۴۱	۲	۴۲	۰	۴۶
۱۵۲	۳	۲۴	۴۰	۴۲	۲۵	۴۳	۰	۴۷
۱۵۶	۳	۲۵	۴۱	۴۳	۱۸	۴۴	۰	۴۸
۱۶۰	۳	۲۶	۴۲	۴۴	۱۱	۴۵	۰	۴۹
۱۶۴	۳	۲۷	۴۳	۴۵	۴	۴۶	۰	۵۰
۱۶۸	۳	۲۸	۴۴	۴۶	۳۰	۴۷	۰	۵۱
۱۷۲	۳	۲۹	۴۵	۴۷	۲۳	۴۸	۰	۵۲
۱۷۶	۳	۳۰	۴۶	۴۸	۱۶	۴۹	۰	۵۳
۱۸۰	۳	۳۱	۴۷	۴۹	۹	۵۰	۰	۵۴
۱۸۴	۳	۳۲	۴۸	۵۰	۲	۵۱	۰	۵۵
۱۸۸	۳	۳۳	۴۹	۵۱	۲۵	۵۲	۰	۵۶
۱۹۲	۳	۳۴	۵۰	۵۲	۱۸	۵۳	۰	۵۷
۱۹۶	۳	۳۵	۵۱	۵۳	۱۱	۵۴	۰	۵۸
۲۰۰	۳	۳۶	۵۲	۵۴	۴	۵۵	۰	۵۹
۲۰۴	۳	۳۷	۵۳	۵۵	۳۰	۵۶	۰	۶۰
۲۰۸	۳	۳۸	۵۴	۵۶	۲۳	۵۷	۰	۶۱
۲۱۲	۳	۳۹	۵۵	۵۷	۱۶	۵۸	۰	۶۲
۲۱۶	۳	۴۰	۵۶	۵۸	۹	۵۹	۰	۶۳
۲۲۰	۳	۴۱	۵۷	۵۹	۲	۶۰	۰	۶۴
۲۲۴	۳	۴۲	۵۸	۶۰	۲۵	۶۱	۰	۶۵
۲۲۸	۳	۴۳	۵۹	۶۱	۱۸	۶۲	۰	۶۶
۲۳۲	۳	۴۴	۶۰	۶۲	۱۱	۶۳	۰	۶۷
۲۳۶	۳	۴۵	۶۱	۶۳	۴	۶۴	۰	۶۸
۲۴۰	۳	۴۶	۶۲	۶۴	۳۰	۶۵	۰	۶۹
۲۴۴	۳	۴۷	۶۳	۶۵	۲۳	۶۶	۰	۷۰
۲۴۸	۳	۴۸	۶۴	۶۶	۱۶	۶۷	۰	۷۱
۲۵۲	۳	۴۹	۶۵	۶۷	۹	۶۸	۰	۷۲
۲۵۶	۳	۵۰	۶۶	۶۸	۲	۶۹	۰	۷۳
۲۶۰	۳	۵۱	۶۷	۶۹	۲۵	۷۰	۰	۷۴
۲۶۴	۳	۵۲	۶۸	۷۰	۱۸	۷۱	۰	۷۵
۲۶۸	۳	۵۳	۶۹	۷۱	۱۱	۷۲	۰	۷۶
۲۷۲	۳	۵۴	۷۰	۷۲	۴	۷۳	۰	۷۷
۲۷۶	۳	۵۵	۷۱	۷۳	۳۰	۷۴	۰	۷۸
۲۸۰	۳	۵۶	۷۲	۷۴	۲۳	۷۵	۰	۷۹
۲۸۴	۳	۵۷	۷۳	۷۵	۱۶	۷۶	۰	۸۰
۲۸۸	۳	۵۸	۷۴	۷۶	۹	۷۷	۰	۸۱
۲۹۲	۳	۵۹	۷۵	۷۷	۲	۷۸	۰	۸۲
۲۹۶	۳	۶۰	۷۶	۷۸	۲۵	۷۹	۰	۸۳
۳۰۰	۳	۶۱	۷۷	۷۹	۱۸	۸۰	۰	۸۴
۳۰۴	۳	۶۲	۷۸	۸۰	۱۱	۸۱	۰	۸۵
۳۰۸	۳	۶۳	۷۹	۸۱	۴	۸۲	۰	۸۶
۳۱۲	۳	۶۴	۸۰	۸۲	۳۰	۸۳	۰	۸۷
۳۱۶	۳	۶۵	۸۱	۸۳	۲۳	۸۴	۰	۸۸
۳۲۰	۳	۶۶	۸۲	۸۴	۱۶	۸۵	۰	۸۹
۳۲۴	۳	۶۷	۸۳	۸۵	۹	۸۶	۰	۹۰
۳۲۸	۳	۶۸	۸۴	۸۶	۲	۸۷	۰	۹۱
۳۳۲	۳	۶۹	۸۵	۸۷	۲۵	۸۸	۰	۹۲
۳۳۶	۳	۷۰	۸۶	۸۸	۱۸	۸۹	۰	۹۳
۳۴۰	۳	۷۱	۸۷	۸۹	۱۱	۹۰	۰	۹۴
۳۴۴	۳	۷۲	۸۸	۹۰	۴	۹۱	۰	۹۵
۳۴۸	۳	۷۳	۸۹	۹۱	۳۰	۹۲	۰	۹۶
۳۵۲	۳	۷۴	۹۰	۹۲	۲۳	۹۳	۰	۹۷
۳۵۶	۳	۷۵	۹۱	۹۳	۱۶	۹۴	۰	۹۸
۳۶۰	۳	۷۶	۹۲	۹۴	۹	۹۵	۰	۹۹
۳۶۴	۳	۷۷	۹۳	۹۵	۲	۹۶	۰	۱۰۰

جدول طالع وعاشقہ لگن سارنی بحساب یونانی

کوکبی وقت	طالع	چاندنگ	ڈھکر	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
منت گھنٹہ	عاشقہ	۱۲ شل ۲۰	۵ شل ۲۳	۵ شل ۲۳	۶ شل ۳۰	۶ شل ۳۱	۶ شل ۳۱
۰	۴	۲۹	۲۲	۵۸	۵۹	۱۸	۴۸
۴	۳	۲۳	۳۶	۵۲	۵۰	۹	۳۸
۸	۰	۱۸	۳۱	۴۵	۴۲	۱	۲۹
۱۲	۵۴	۱۲	۲۵	۳۹	۳۴	۵۲	۱۶
۱۶	۵۲	۴	۱۹	۳۲	۲۵	۴۳	۹
۲۰	۵۰	۲	۱۳	۲۶	۱۶	۳۴	۵۹
۲۴	۴۴	۵۴	۴	۲۰	۹	۲۵	۴۹
۲۸	۴۳	۵۲	۱	۱۲	۱۰	۱۲	۲۹
۳۲	۴۰	۴۶	۹	۵۵	۱۰	۴	۲۹
۳۶	۳۶	۴۱	۱۰	۵۰	۱۱	۵۸	۲۰
۴۰	۳۳	۳۶	۱۱	۵۵	۱۲	۵۵	۱۰
۴۴	۲۸	۳۲	۱۲	۴۹	۱۳	۴۱	۰
۴۸	۲۲	۲۵	۱۳	۴۳	۱۴	۳۲	۵۱
۵۲	۲۰	۲۰	۱۴	۳۶	۱۵	۲۴	۴۱
۵۶	۱۶	۱۵	۱۵	۲۳	۱۵	۱۵	۳۲
-	۱۱	۱۰	۱۶	۱۶	۱۶	۴	۲۲
۴	۴	۵	۱۲	۲۰	۱۶	۵۸	۱۲
۸	۲	۱	۴	۱۴	۱۸	۵۰	۳
۱۲	۵۸	۵۶	۱۸	۸	۱۹	۴۱	۵۳
۱۶	۵۳	۵۱	۱۹	۵۴	۲۰	۳۲	۴۲
۲۰	۴۹	۴۶	۲۰	۵۱	۲۰	۲۴	۳۳
۲۴	۴۴	۴۱	۲۱	۴۶	۲۱	۱۵	۲۵
۲۸	۳۹	۳۶	۲۲	۴۱	۲۲	۴	۱۵
۳۲	۳۴	۳۲	۲۳	۳۹	۲۳	۵۹	۴
۳۶	۳۰	۲۸	۲۴	۳۴	۲۴	۵۰	۵۶
۴۰	۲۵	۲۳	۲۵	۲۸	۲۵	۴۲	۴۴
۴۴	۲۰	۱۸	۲۶	۲۲	۲۶	۳۳	۳۸
۴۸	۱۵	۱۴	۲۶	۱۴	۲۶	۲۵	۲۸
۵۲	۱۰	۲۸	۲۸	۱۱	۲۸	۱۴	۱۹
۵۶	۵	۲۹	۲۹	۶	۲۹	۹	۹

جدول طالع و عاشق (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوبی وقت	منٹ گھنٹہ	طالع		چٹاگانگ	ڈھاکہ	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
		عاشق	طالع	۱۴ شمال ۲۲	۵ شمال ۲۳	۳ شمال ۲۴	۶ شمال ۲۵	۴ شمال ۲۶	۲ شمال ۲۷
۰	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۴	۰	۵۵	۰	۵۵	۰	۵۴	۰	۵۱
۸	۶	۱	۵۰	۱	۵۰	۱	۴۹	۱	۴۱
۱۲	۶	۲	۴۵	۲	۴۵	۲	۴۴	۲	۳۲
۱۶	۶	۳	۴۰	۳	۴۰	۳	۳۸	۳	۲۲
۲۰	۶	۴	۳۵	۴	۳۵	۴	۳۲	۴	۱۳
۲۴	۶	۵	۳۰	۵	۳۰	۵	۲۶	۵	۵
۲۸	۶	۶	۲۵	۶	۲۵	۶	۲۱	۶	۵۴
۳۲	۶	۷	۲۱	۷	۱۹	۷	۱۵	۷	۴۵
۳۶	۶	۸	۱۶	۸	۱۴	۸	۹	۸	۳۵
۴۰	۶	۹	۱۱	۹	۹	۹	۴	۹	۲۶
۴۴	۶	۱۰	۷	۱۰	۳	۱۰	۵۸	۱۰	۱۶
۴۸	۶	۱۱	۲	۱۱	۵۸	۱۱	۵۲	۱۱	۷
۵۲	۶	۱۱	۵۸	۱۱	۵۳	۱۱	۴۶	۱۱	۵۴
۵۶	۶	۱۲	۵۳	۱۲	۴۸	۱۲	۴۰	۱۲	۴۸
۰	۷	۱۳	۴۹	۱۳	۴۳	۱۳	۳۵	۱۳	۴۱
۴	۷	۱۴	۴۴	۱۴	۳۷	۱۴	۲۹	۱۴	۳۲
۸	۷	۱۵	۴۰	۱۵	۳۲	۱۵	۲۳	۱۵	۲۲
۱۲	۷	۱۶	۳۵	۱۶	۲۶	۱۶	۱۷	۱۶	۱۳
۱۶	۷	۱۷	۳۰	۱۷	۲۱	۱۷	۱۱	۱۷	۵
۲۰	۷	۱۸	۲۵	۱۸	۱۵	۱۸	۵	۱۸	۵۴
۲۴	۷	۱۹	۲۰	۱۹	۱۰	۱۹	۵۹	۱۹	۴۵
۲۸	۷	۲۰	۱۴	۲۰	۵	۲۰	۵۳	۲۰	۳۵
۳۲	۷	۲۱	۹	۲۱	۰	۲۱	۴۶	۲۱	۲۶
۳۶	۷	۲۲	۴	۲۲	۵۳	۲۲	۴۰	۲۲	۱۶
۴۰	۷	۲۳	۰	۲۳	۴۸	۲۳	۳۴	۲۳	۷
۴۴	۷	۲۴	۴۳	۲۴	۴۳	۲۴	۲۸	۲۴	۵۴
۴۸	۷	۲۵	۳۸	۲۵	۳۵	۲۵	۲۱	۲۵	۴۵
۵۲	۷	۲۶	۳۳	۲۶	۳۰	۲۶	۱۵	۲۶	۳۵
۵۶	۷	۲۷	۲۸	۲۷	۲۴	۲۷	۹	۲۷	۲۶

جدول طالع وعاشتر لگن سارنی (بجواب یونانی)

کوکبی وقت	منت گھنٹے	طالع		چٹا لگن	ڈھاکر	کراچی	کوشٹ	لاہور	اسلام آباد
		عاشتر	طالع						
۸	۰	۵۵ سرطان	۲۱ شمالی	۲۵ شمالی	۲۵ شمالی	۲۵ شمالی	۲۵ شمالی	۲۵ شمالی	۲۵ شمالی
۸	۱	۵۲	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۸	۲	۴۹	۱۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۸	۳	۴۶	۱۰	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۸	۴	۴۳	۱	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۸	۵	۴۰	۱۲	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۸	۶	۳۷	۲۳	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۸	۷	۳۴	۳۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۸	۸	۳۱	۴۵	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۸	۹	۲۸	۵۶	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۸	۱۰	۲۵	۶۷	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۸	۱۱	۲۲	۷۸	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۸	۱۲	۱۹	۸۹	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۸	۱۳	۱۶	۹۰	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۸	۱۴	۱۳	۱۰۱	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۸	۱۵	۱۰	۱۱۲	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۸	۱۶	۷	۱۲۳	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹	۶۹
۸	۱۷	۴	۱۳۴	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۸	۱۸	۱	۱۴۵	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱	۹۱
۸	۱۹	۱۲	۱۵۶	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
۸	۲۰	۲۳	۱۶۷	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۸	۲۱	۳۴	۱۷۸	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴
۸	۲۲	۴۵	۱۸۹	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵
۸	۲۳	۵۶	۱۹۰	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶
۸	۲۴	۶۷	۲۰۱	۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷
۸	۲۵	۷۸	۲۱۲	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸
۸	۲۶	۸۹	۲۲۳	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹
۸	۲۷	۹۰	۲۳۴	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰
۸	۲۸	۱	۲۴۵	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱	۲۰۱
۸	۲۹	۱۲	۲۵۶	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲	۲۱۲
۸	۳۰	۲۳	۲۶۷	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳
۸	۳۱	۳۴	۲۷۸	۲۳۴	۲۳۴	۲۳۴	۲۳۴	۲۳۴	۲۳۴
۸	۳۲	۴۵	۲۸۹	۲۴۵	۲۴۵	۲۴۵	۲۴۵	۲۴۵	۲۴۵
۸	۳۳	۵۶	۲۹۰	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶	۲۵۶
۸	۳۴	۶۷	۳۰۱	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷	۲۶۷
۸	۳۵	۷۸	۳۱۲	۲۷۸	۲۷۸	۲۷۸	۲۷۸	۲۷۸	۲۷۸
۸	۳۶	۸۹	۳۲۳	۲۸۹	۲۸۹	۲۸۹	۲۸۹	۲۸۹	۲۸۹
۸	۳۷	۹۰	۳۳۴	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰
۸	۳۸	۱	۳۴۵	۳۰۱	۳۰۱	۳۰۱	۳۰۱	۳۰۱	۳۰۱
۸	۳۹	۱۲	۳۵۶	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲	۳۱۲
۸	۴۰	۲۳	۳۶۷	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳	۳۲۳
۸	۴۱	۳۴	۳۷۸	۳۳۴	۳۳۴	۳۳۴	۳۳۴	۳۳۴	۳۳۴
۸	۴۲	۴۵	۳۸۹	۳۴۵	۳۴۵	۳۴۵	۳۴۵	۳۴۵	۳۴۵
۸	۴۳	۵۶	۳۹۰	۳۵۶	۳۵۶	۳۵۶	۳۵۶	۳۵۶	۳۵۶
۸	۴۴	۶۷	۴۰۱	۳۶۷	۳۶۷	۳۶۷	۳۶۷	۳۶۷	۳۶۷
۸	۴۵	۷۸	۴۱۲	۳۷۸	۳۷۸	۳۷۸	۳۷۸	۳۷۸	۳۷۸
۸	۴۶	۸۹	۴۲۳	۳۸۹	۳۸۹	۳۸۹	۳۸۹	۳۸۹	۳۸۹
۸	۴۷	۹۰	۴۳۴	۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰
۸	۴۸	۱	۴۴۵	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱	۴۰۱
۸	۴۹	۱۲	۴۵۶	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲	۴۱۲
۸	۵۰	۲۳	۴۶۷	۴۲۳	۴۲۳	۴۲۳	۴۲۳	۴۲۳	۴۲۳
۸	۵۱	۳۴	۴۷۸	۴۳۴	۴۳۴	۴۳۴	۴۳۴	۴۳۴	۴۳۴
۸	۵۲	۴۵	۴۸۹	۴۴۵	۴۴۵	۴۴۵	۴۴۵	۴۴۵	۴۴۵
۸	۵۳	۵۶	۴۹۰	۴۵۶	۴۵۶	۴۵۶	۴۵۶	۴۵۶	۴۵۶
۸	۵۴	۶۷	۵۰۱	۴۶۷	۴۶۷	۴۶۷	۴۶۷	۴۶۷	۴۶۷
۸	۵۵	۷۸	۵۱۲	۴۷۸	۴۷۸	۴۷۸	۴۷۸	۴۷۸	۴۷۸
۸	۵۶	۸۹	۵۲۳	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹
۸	۵۷	۹۰	۵۳۴	۴۹۰	۴۹۰	۴۹۰	۴۹۰	۴۹۰	۴۹۰
۸	۵۸	۱	۵۴۵	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱	۵۰۱
۸	۵۹	۱۲	۵۵۶	۵۱۲	۵۱۲	۵۱۲	۵۱۲	۵۱۲	۵۱۲
۸	۶۰	۲۳	۵۶۷	۵۲۳	۵۲۳	۵۲۳	۵۲۳	۵۲۳	۵۲۳
۸	۶۱	۳۴	۵۷۸	۵۳۴	۵۳۴	۵۳۴	۵۳۴	۵۳۴	۵۳۴
۸	۶۲	۴۵	۵۸۹	۵۴۵	۵۴۵	۵۴۵	۵۴۵	۵۴۵	۵۴۵
۸	۶۳	۵۶	۵۹۰	۵۵۶	۵۵۶	۵۵۶	۵۵۶	۵۵۶	۵۵۶
۸	۶۴	۶۷	۶۰۱	۵۶۷	۵۶۷	۵۶۷	۵۶۷	۵۶۷	۵۶۷
۸	۶۵	۷۸	۶۱۲	۵۷۸	۵۷۸	۵۷۸	۵۷۸	۵۷۸	۵۷۸
۸	۶۶	۸۹	۶۲۳	۵۸۹	۵۸۹	۵۸۹	۵۸۹	۵۸۹	۵۸۹
۸	۶۷	۹۰	۶۳۴	۵۹۰	۵۹۰	۵۹۰	۵۹۰	۵۹۰	۵۹۰
۸	۶۸	۱	۶۴۵	۶۰۱	۶۰۱	۶۰۱	۶۰۱	۶۰۱	۶۰۱
۸	۶۹	۱۲	۶۵۶	۶۱۲	۶۱۲	۶۱۲	۶۱۲	۶۱۲	۶۱۲
۸	۷۰	۲۳	۶۶۷	۶۲۳	۶۲۳	۶۲۳	۶۲۳	۶۲۳	۶۲۳
۸	۷۱	۳۴	۶۷۸	۶۳۴	۶۳۴	۶۳۴	۶۳۴	۶۳۴	۶۳۴
۸	۷۲	۴۵	۶۸۹	۶۴۵	۶۴۵	۶۴۵	۶۴۵	۶۴۵	۶۴۵
۸	۷۳	۵۶	۶۹۰	۶۵۶	۶۵۶	۶۵۶	۶۵۶	۶۵۶	۶۵۶
۸	۷۴	۶۷	۷۰۱	۶۶۷	۶۶۷	۶۶۷	۶۶۷	۶۶۷	۶۶۷
۸	۷۵	۷۸	۷۱۲	۶۷۸	۶۷۸	۶۷۸	۶۷۸	۶۷۸	۶۷۸
۸	۷۶	۸۹	۷۲۳	۶۸۹	۶۸۹	۶۸۹	۶۸۹	۶۸۹	۶۸۹
۸	۷۷	۹۰	۷۳۴	۶۹۰	۶۹۰	۶۹۰	۶۹۰	۶۹۰	۶۹۰
۸	۷۸	۱	۷۴۵	۷۰۱	۷۰۱	۷۰۱	۷۰۱	۷۰۱	۷۰۱
۸	۷۹	۱۲	۷۵۶	۷۱۲	۷۱۲	۷۱۲	۷۱۲	۷۱۲	۷۱۲
۸	۸۰	۲۳	۷۶۷	۷۲۳	۷۲۳	۷۲۳	۷۲۳	۷۲۳	۷۲۳
۸	۸۱	۳۴	۷۷۸	۷۳۴	۷۳۴	۷۳۴	۷۳۴	۷۳۴	۷۳۴
۸	۸۲	۴۵	۷۸۹	۷۴۵	۷۴۵	۷۴۵	۷۴۵	۷۴۵	۷۴۵
۸	۸۳	۵۶	۷۹۰	۷۵۶	۷۵۶	۷۵۶	۷۵۶	۷۵۶	۷۵۶
۸	۸۴	۶۷	۸۰۱	۷۶۷	۷۶۷	۷۶۷	۷۶۷	۷۶۷	۷۶۷
۸	۸۵	۷۸	۸۱۲	۷۷۸	۷۷۸	۷۷۸	۷۷۸	۷۷۸	۷۷۸
۸	۸۶	۸۹	۸۲۳	۷۸۹	۷۸۹	۷۸۹	۷۸۹	۷۸۹	۷۸۹
۸	۸۷	۹۰	۸۳۴	۷۹۰	۷۹۰	۷۹۰	۷۹۰	۷۹۰	۷۹۰
۸	۸۸	۱	۸۴۵	۸۰۱	۸۰۱	۸۰۱	۸۰۱	۸۰۱	۸۰۱
۸	۸۹	۱۲	۸۵۶	۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲	۸۱۲
۸	۹۰	۲۳	۸۶۷	۸۲۳	۸۲۳	۸۲۳	۸۲۳	۸۲۳	۸۲۳
۸	۹۱	۳۴	۸۷۸	۸۳۴	۸۳۴	۸۳۴	۸۳۴	۸۳۴	۸۳۴
۸	۹۲	۴۵	۸۸۹	۸۴۵	۸۴۵	۸۴۵	۸۴۵	۸۴۵	۸۴۵
۸	۹۳	۵۶	۸۹۰	۸۵۶	۸۵۶	۸۵۶	۸۵۶	۸۵۶	۸۵۶
۸	۹۴	۶۷	۹۰۱	۸۶۷	۸۶۷	۸۶۷	۸۶۷	۸۶۷	۸۶۷
۸	۹۵	۷۸	۹۱۲	۸۷۸	۸۷۸	۸۷۸	۸۷۸	۸۷۸	۸۷۸
۸	۹۶	۸۹	۹۲۳	۸۸۹	۸۸۹	۸۸۹	۸۸۹	۸۸۹	۸۸۹
۸	۹۷	۹۰	۹۳۴	۸۹۰	۸۹۰	۸۹۰	۸۹۰	۸۹۰	۸۹۰
۸	۹۸	۱	۹۴۵	۹۰۱	۹۰۱	۹۰۱	۹۰۱	۹۰۱	۹۰۱
۸	۹۹	۱۲	۹۵۶	۹۱۲	۹۱۲	۹۱۲	۹۱۲	۹۱۲	۹۱۲
۸	۱۰۰	۲۳	۹۶۷	۹۲۳	۹۲۳	۹۲۳	۹۲۳	۹۲۳	۹۲۳

ادارہ روحانیت رحیمیہ کے شہ پارے

رَحِيمُ النَّجْمِ

ڈاکٹر حفیظ الرحمن کے نظم العالی سے نجوم کے سرلیٹہ دار غیانی ہو جائیں گے

نجوم وہ علم ہے جس کے حاصل کئے بغیر نہ تو کوئی جفا بن سکتا ہے نہ رمال اور نہ ہی
منجم علم الفرائض کی بنیادی ہول بھی اس علم پر مبنی ہیں الغرض کوئی روحانی علم
بغیر نجوم کے حاصل نہیں کر سکتا۔ اس کے بغیر عامل بے عمل ہے جناب قبلہ حضرت
ڈاکٹر عبد الرحیم نے سب کچھ سالہ عرق ریزی و خون ریزی آپ کے سامنے پیش کر دی
رحیم النجوم حصہ اول دوم سوم۔ رحیم الطالع، مقام النجوم، اثرات النجوم، رحیم الوقتی زائچہ، اجلاء
سیارگان، نہایت ارفع اور عالی کتا ہیں ہر مقام رموز و اشارات واضح اور روشن کر دیے ہیں
ان تمام مضامین کو سوالوں اور جوابوں کے ذریعہ علم منتقل کرنے کی
پوری کوشش کی گئی ہے، نہایت آسان اور سہل لکھی گئی ہیں۔ مبتدی
سے لیکر مہتمی تک اپنا حل تلاش کر سکتا ہے، آپ اسے ضرور پڑھیں۔
اس تخلیق کے خالق نے دعویٰ کیا ہے، آپ کی ہر مقام پر رہبری اور راہنمائی یکجائی۔
قیمت فی کتاب:-

ادارہ روحانیت رحیمیہ - شاہدہ - بہاولپور

جدول طالع وعاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی دقت	طالع	چٹاگانگ	ڈھاکہ	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
منٹ گھنٹے	عاشر	۴۷ شمال ۲۲	۵۴ شمال ۲۳	۵۳ شمال ۲۲	۶ شمال ۲۰	۶ شمال ۱۹	۳۶ شمال ۲۳
۰	۱۰	۲۶ ۱۹	۲۶ ۲۳	۲۳ ۲۳	۲۱ ۲۱	۲۰ ۲۰	۱۹ ۱۹
۴	۱۰	۲۸ ۵۲	۲۵ ۲۵	۲۲ ۱۳	۲۲ ۲۲	۲۱ ۲۱	۲۰ ۲۰
۸	۱۰	۲۹ ۵۲	۲۵ ۵۸	۲۵ ۳۲	۲۵ ۵	۲۳ ۲۵	۲۱ ۲۸
۱۲	۱۰	۵۴ ۵۴	۲۶ ۵۱	۲۶ ۲۶	۲۵ ۵۴	۲۳ ۲۵	۲۲ ۲۶
۱۶	۱۰	۲ ۰	۲۶ ۲۳	۱۹ ۲۶	۲۴ ۵۳	۲۲ ۱۵	۲۳ ۱۴
۲۰	۱۰	۳ ۳	۲۸ ۳۶	۱۱ ۲۸	۲۶ ۲۱	۲۵ ۵	۲۲ ۲
۲۴	۱۰	۴ ۴	۲۹ ۲۹	۳ ۲۹	۲۸ ۳۳	۲۶ ۵۶	۲۲ ۵۵
۲۸	۱۰	۵ ۱۰	۲۱ ۳۵	۵۵ ۲۹	۲۵ ۲۹	۲۶ ۲۶	۲۵ ۲۵
۳۲	۱۰	۶ ۱۴	۱۴ ۱۴	۱۴ ۱۴	۱۴ ۱۴	۲۸ ۳۶	۲۴ ۳۴
۳۶	۱۰	۷ ۱۸	۲ ۶	۱ ۱۰	۱ ۹	۲۸ ۳۶	۲۴ ۲۴
۴۰	۱۰	۸ ۲۲	۲ ۵۹	۳ ۳۲	۲ ۱	۲۹ ۱۴	۲۸ ۱۳
۴۴	۱۰	۹ ۲۶	۳ ۵۱	۳ ۲۲	۲ ۵۳	۴ ۱۴	۲۹ ۳
۴۸	۱۰	۱۰ ۳۰	۴ ۲۲	۴ ۱۶	۳ ۲۵	۱ ۵۴	۲۹ ۵۲
۵۲	۱۰	۱۱ ۳۴	۵ ۳۶	۵ ۸	۴ ۳۶	۲ ۲۹	۳۲ ۱
۵۶	۱۰	۱۲ ۳۹	۶ ۲۸	۶ ۰	۵ ۲۹	۳ ۳۸	۳۲ ۳۲
۰	۱۱	۱۳ ۴۳	۷ ۲۱	۷ ۵۳	۶ ۲۱	۴ ۲۸	۳۱ ۲۱
۴	۱۱	۱۴ ۴۸	۸ ۱۴	۸ ۲۴	۷ ۱۳	۴ ۱۹	۳۱ ۱۱
۸	۱۱	۱۵ ۵۲	۹ ۷	۸ ۳۸	۸ ۵	۵ ۹	۳۱ ۱
۱۲	۱۱	۱۶ ۵۶	۹ ۵۹	۹ ۳۱	۸ ۵۴	۶ ۰	۳۱ ۵۱
۱۶	۱۱	۱۸ ۲	۱۰ ۵۲	۱۰ ۲۳	۹ ۵۰	۶ ۵۱	۳۱ ۴۱
۲۰	۱۱	۱۹ ۶	۱۱ ۲۵	۱۱ ۱۶	۱۰ ۲۴	۷ ۴۱	۳۱ ۳۱
۲۴	۱۱	۲۰ ۱۲	۱۲ ۳۸	۱۲ ۹	۱۱ ۳۴	۸ ۳۲	۳۲ ۲۲
۲۸	۱۱	۲۱ ۱۶	۱۳ ۳۱	۱۳ ۱	۱۲ ۲۶	۹ ۲۴	۳۲ ۱۲
۳۲	۱۱	۲۲ ۲۳	۱۴ ۲۳	۱۴ ۵۲	۱۳ ۲۹	۱۱ ۱۴	۳۲ ۲
۳۶	۱۱	۲۳ ۲۸	۱۵ ۱۶	۱۴ ۴۶	۱۴ ۱۲	۱۱ ۵۲	۳۲ ۵۳
۴۰	۱۱	۲۴ ۳۳	۱۶ ۹	۱۵ ۲۰	۱۵ ۵	۱۲ ۵۴	۳۳ ۲۳
۴۴	۱۱	۲۵ ۳۸	۱۶ ۷	۱۶ ۳۳	۱۵ ۵۴	۱۳ ۳۹	۳۳ ۱۲
۴۸	۱۱	۲۶ ۴۲	۱۶ ۵۶	۱۶ ۲۶	۱۶ ۵۰	۱۴ ۲۶	۳۳ ۲۵
۵۲	۱۱	۲۶ ۴۹	۱۸ ۲۹	۱۸ ۱۹	۱۶ ۲۳	۱۴ ۳۱	۳۳ ۱۴
۵۶	۱۱	۲۸ ۵۵	۱۹ ۲۲	۱۹ ۱۲	۱۸ ۳۶	۱۶ ۲۲	۳۳ ۷

جدول طالع وعاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت	منٹ	نکستہ	طالع		چٹاگانگ	ڈھاکہ	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
			عاشر	میزان						
۰	۱۳	۰	۰	۰	۲۶ قوس ۲۰	۵ قوس ۲۰	۲۹ قوس ۱۹	۲ قوس ۱۶	۱۳ قوس ۱۶	۵۸ قوس ۱۴
۳	۱۲	۱۲	۵	۱	۳۰ ۲۱	۵۹ ۲۰	۲۲ ۲۰	۵۴ ۱۶	۶ ۱۶	۵۰ ۱۵
۸	۱۲	۱۲	۱۱	۲	۲۲ ۲۲	۵۲ ۲۱	۱۶ ۲۱	۴۹ ۱۸	۵۹ ۱۶	۴۱ ۱۷
۱۲	۱۲	۱۲	۱۹	۳	۱۶ ۲۳	۴۲ ۲۲	۹ ۲۲	۴۱ ۱۹	۵۱ ۱۸	۳۳ ۱۶
۱۶	۱۲	۱۲	۲۲	۴	۱۱ ۲۳	۴۰ ۲۲	۳ ۲۳	۳۳ ۲۰	۴۴ ۱۹	۲۵ ۱۸
۲۰	۱۲	۲۰	۲۶	۵	۶ ۲۵	۳۴ ۲۴	۵۶ ۲۳	۲۶ ۲۱	۳۶ ۲۰	۱۶ ۱۹
۲۵	۱۲	۲۵	۳۲	۶	۰ ۲۶	۳۸ ۲۴	۵۱ ۲۴	۲۰ ۲۲	۲۹ ۲۱	۱۰ ۲۰
۲۸	۱۲	۲۸	۳۶	۷	۵۴ ۲۶	۴۲ ۲۲	۴۵ ۲۵	۱۳ ۲۳	۲۲ ۲۲	۲ ۲۱
۳۲	۱۲	۳۲	۴۳	۸	۴۹ ۲۶	۱۶ ۲۶	۳۱ ۲۶	۷ ۲۴	۱۵ ۲۳	۵۵ ۲۱
۳۴	۱۲	۳۴	۴۸	۹	۴۴ ۲۸	۱۲ ۲۸	۳۴ ۲۶	۱ ۲۵	۸ ۲۲	۴۸ ۲۲
۳۷	۱۲	۳۷	۵۳	۱۰	۳۳ ۲۹	۶ ۲۹	۲۸ ۲۸	۵۵ ۲۵	۲ ۲۵	۴۱ ۲۳
۴۱	۱۲	۴۱	۵۸	۱۱	۳۸ جدی ۰	۲۳ ۲۹	۲۳ ۲۹	۴۹ ۲۶	۵۶ ۲۵	۴۱ ۲۴
۴۸	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۲۹ ۰	۵۶ ۰	۱۸ جدی ۰	۳۳ ۲۶	۵۰ ۲۶	۲۸ ۲۵
۵۲	۱۲	۵۲	۲	۱۳	۲۲ ۰	۵۲ ۱	۱۳ ۱	۳۶ ۲۸	۵۵ ۲۶	۲۱ ۲۴
۵۶	۱۲	۵۶	۱۵	۱۴	۲۰ ۳	۴۶ ۲	۹ ۲	۳۲ ۲۹	۴۹ ۲۸	۱۵ ۲۶
۰	۱۳	۰	۱۶	۱۵	۱۵ ۴	۴۲ ۳	۴ ۳	۲۶ جدی ۰	۳۴ ۲۹	۱۰ ۲۸
۳	۱۳	۳	۲۱	۱۶	۱۱ ۵	۳۹ ۴	۰ ۴	۲۳ ۲۳	۲۹ جدی ۰	۴ ۲۹
۸	۱۳	۸	۲۶	۱۸	۸ ۶	۳۵ ۵	۵۴ ۴	۱۸ ۲	۲۴ ۲۳	۵۹ ۲۹
۱۲	۱۳	۱۲	۳۰	۱۹	۴ ۶	۳۲ ۶	۵۳ ۵	۱۴ ۳	۲۰ ۲	۵۴ جدی ۰
۱۶	۱۳	۱۶	۳۴	۲۰	۱ ۸	۲۸ ۷	۴۹ ۶	۱۰ ۴	۱۶ ۳	۵۰ ۱
۲۰	۱۳	۲۰	۳۸	۲۱	۵۸ ۸	۲۵ ۸	۴۶ ۷	۱۲ ۵	۱۲ ۴	۲ ۲
۲۴	۱۳	۲۴	۴۲	۲۲	۵۵ ۹	۲۳ ۹	۴۳ ۸	۳ ۶	۸ ۵	۲۲ ۳
۲۸	۱۳	۲۸	۴۶	۲۳	۵۳ ۱۰	۲۰ ۱۰	۴۱ ۹	۰ ۷	۵ ۶	۳۸ ۴
۳۲	۱۳	۳۲	۵۰	۲۴	۵۰ ۱۱	۱۶ ۱۱	۳۸ ۱۰	۵۸ ۷	۲ ۷	۳۵ ۵
۳۶	۱۳	۳۶	۵۴	۲۵	۴۸ ۱۲	۱۵ ۱۲	۳۶ ۱۱	۵۵ ۸	۰ ۸	۳۲ ۶
۴۰	۱۳	۴۰	۵۸	۲۶	۴۶ ۱۳	۱۴ ۱۳	۳۴ ۱۲	۵۳ ۹	۵۴ ۸	۳۰ ۷
۴۴	۱۳	۴۴	۰	۲۸	۴۵ ۱۴	۱۲ ۱۴	۳۳ ۱۳	۵۲ ۱۰	۵۵ ۹	۲۸ ۸
۴۸	۱۳	۴۸	۴	۲۹	۴۴ ۱۵	۱۱ ۱۵	۳۲ ۱۴	۵۰ ۱۱	۵۴ ۱۰	۲۶ ۹
۵۲	۱۳	۵۲	۸	۳۰	۴۲ ۱۶	۱۰ ۱۶	۳۱ ۱۵	۴۹ ۱۲	۵۳ ۱۱	۲۵ ۱۰
۵۶	۱۳	۵۶	۱۲	۳۱	۴۱ ۱۶	۱۰ ۱۶	۳۰ ۱۶	۴۸ ۱۳	۵۲ ۱۲	۲۴ ۱۱

جدول طالع و عاشق (لگن سارنی) بحساب یونانی

کرمی وقت	طالع	چنگا لنگ	ڈھاکر	کھاجی	کوتھ	لاہور	ہندو آباد
منٹ گھنٹے	عاشق	۱۲ شال ۲۲	۵ شال ۲۲	۵ شال ۲۲	۴ شال ۲۲	۴ شال ۲۲	۴ شال ۲۲
۰	۱۲	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۲	۱۳	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۸	۱۴	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۱۴	۱۸	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۱۶	۱۹	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۰	۲۱	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۸	۲۴	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۳۲	۲۵	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۳۶	۲۶	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۴۰	۲۷	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۴۴	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۴۸	۲۸	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۵۲	۲۸	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۵۶	۲۸	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۰	۲۸	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۴	۲۸	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۸	۲۸	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۱۲	۲۸	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۱۶	۲۸	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۲۰	۲۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۲۴	۲۸	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۲۸	۲۸	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۳۲	۲۸	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱	۴۱
۳۶	۲۸	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲	۴۲
۴۰	۲۸	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳	۴۳
۴۴	۲۸	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴	۴۴
۴۸	۲۸	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵	۴۵
۵۲	۲۸	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶	۴۶
۵۶	۲۸	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷	۴۷
۰	۲۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸	۴۸
۴	۲۸	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹	۴۹
۸	۲۸	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۱۲	۲۸	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱	۵۱
۱۶	۲۸	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲	۵۲
۲۰	۲۸	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳	۵۳
۲۴	۲۸	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴	۵۴
۲۸	۲۸	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵	۵۵
۳۲	۲۸	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶	۵۶
۳۶	۲۸	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷
۴۰	۲۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸	۵۸
۴۴	۲۸	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۴۸	۲۸	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۵۲	۲۸	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱	۶۱
۵۶	۲۸	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲	۶۲

جدول طالع وعاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی دقت	منٹ گھنٹے	طالع		پنج گانگ	دھاکر	کراچی	کوٹ	لاہور	اسلام آباد
		عاشر	عاشر						
۰	۱۶	۵	۳	۳۱	۲۱	۳۶	۲۹	۳۳	۳۶
۴	۱۶	۳	۳	۳۳	۲۲	۵۰	۲۵	۱۹	۲۶
۸	۱۶	۰	۴	۵۶	۳۳	۲۳	۱	۱۶	۵
۱۲	۱۶	۵۶	۴	۸	۲۵	۱۸	۱۹	۳۵	۲۱
۱۶	۱۶	۵۳	۵	۲۲	۰	۳۳	۳۶	۵۲	۲۵
۲۰	۱۶	۵۰	۶	۳۶	۱۴	۳۸	۵۵	۱۴	۶
۲۴	۱۶	۴۶	۷	۵۱	۳۰	۴	۱۴	۳۳	۲۸
۲۸	۱۶	۴۳	۸	۵۵	۲۲	۲۰	۵۲	۱۴	۱۴
۳۲	۱۶	۴۰	۹	۲۰	۱	۵۳	۱۴	۳۸	۳۹
۳۶	۱۶	۳۶	۱۰	۳۵	۲	۱۶	۳۵	۱	۳
۴۰	۱۶	۳۲	۱۱	۵۱	۳	۳۳	۱۱	۵۴	۲۹
۴۴	۱۶	۲۸	۱۲	۷	۵۰	۴	۱۹	۴۶	۵۵
۴۸	۱۶	۲۴	۱۳	۲۳	۶	۲۶	۲۲	۱۲	۲۱
۵۲	۱۶	۲۰	۱۴	۴	۲۲	۷	۵	۳۶	۲۸
۵۶	۱۶	۱۶	۱۵	۵۶	۸	۲۲	۸	۱	۱۴
۰	۱۶	۱۱	۱۶	۱۰	۱۰	۳۳	۹	۲۹	۲۲
۴	۱۶	۷	۱۶	۱۱	۲۰	۳	۵۳	۲۶	۲۴
۸	۱۶	۲	۱۸	۱۲	۳۸	۱۲	۱۶	۵۳	۱۰
۱۲	۱۶	۵۸	۱۸	۱۴	۵۶	۱۳	۲۲	۲۰	۲۲
۱۶	۱۶	۵۳	۱۹	۲۶	۱۹	۱۵	۶	۴۶	۱۳
۲۰	۱۶	۴۹	۲۰	۲۵	۱۶	۲۲	۱۵	۱۴	۲۲
۲۴	۱۶	۴۴	۲۱	۴	۱۸	۲۵	۱۶	۹	۱۴
۲۸	۱۶	۴۳	۲۲	۲۴	۱۹	۱۹	۲۵	۱۸	۲۲
۳۲	۱۶	۴۲	۲۳	۲۰	۲۰	۲۸	۵۱	۳۸	۱۵
۳۶	۱۶	۴۰	۲۴	۲	۲۱	۲۹	۱۸	۶	۲۱
۴۰	۱۶	۳۵	۲۵	۲۲	۱۶	۱۱	۲۲	۳۲	۱۹
۴۴	۱۶	۳۰	۲۶	۲۱	۳۶	۳۲	۱۱	۴	۵۱
۴۸	۱۶	۲۶	۲۷	۲۶	۵۸	۵۲	۳۸	۳۳	۲۳
۵۲	۱۶	۲۸	۲۸	۲۶	۱۹	۱۶	۲۶	۲	۵۵
۵۶	۱۶	۲۹	۲۹	۲۸	۲۰	۳۸	۲۸	۳۱	۲۸

جدول طالع وعاشر (لگن سارنی) بحساب یونانی

کونجی وقت	طالع	پنجاگانگ	ڈھاکر	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
منٹ گھنٹہ	عاشر	۱۲ شمال ۲۲	۵ شمال ۲۳	۵ شمال ۲۳	۴ شمال ۲۰	۴ شمال ۲۰	۴ شمال ۲۰
۰	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۴	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۸	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۲	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۶	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۶	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۴	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۲	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۶	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۴	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۲	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۶	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۰	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۴	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴۸	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۲	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵۶	۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰

جدول طالع وعاشه (لکن سارنی) بحساب یونانی

کوکبی وقت	طالع	چنگانک	ڈھاکہ	کراچی	کوئٹہ	لاہور	اسلام آباد
منٹ گھنٹے	عاشہ	۱۱ شمال ۲۲	۲۵ شمال ۲۲	۲۵ شمال ۲۲	۲۵ شمال ۲۲	۲۵ شمال ۲۲	۲۵ شمال ۲۲
۰	۲۰	۲۹	۸	۲۳	۹	۱۱	۱۳
۱	۲۰	۲۸	۹	۲۱	۱۰	۱۲	۱۲
۲	۲۰	۲۹	۱۰	۱۸	۱۱	۱۱	۱۱
۳	۲۰	۲۶	۱۲	۱۶	۱۳	۱۰	۱۰
۴	۲۰	۲۵	۱۳	۱۴	۱۲	۱۱	۱۱
۵	۲۰	۲۳	۱۴	۱۲	۱۱	۱۰	۱۰
۶	۲۰	۲۱	۱۵	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۷	۲۰	۱۹	۱۶	۸	۹	۹	۹
۸	۲۰	۱۸	۱۷	۷	۸	۸	۸
۹	۲۰	۱۶	۱۸	۵	۷	۷	۷
۱۰	۲۰	۱۵	۱۹	۴	۶	۶	۶
۱۱	۲۰	۱۴	۲۰	۳	۵	۵	۵
۱۲	۲۰	۱۳	۲۱	۲	۴	۴	۴
۱۳	۲۰	۱۲	۲۲	۱	۳	۳	۳
۱۴	۲۰	۱۱	۲۳	۰	۲	۲	۲
۱۵	۲۰	۱۰	۲۴	۲۵	۱	۱	۱
۱۶	۲۰	۹	۲۵	۲۴	۰	۰	۰
۱۷	۲۰	۸	۲۶	۲۳	۲۵	۲۵	۲۵
۱۸	۲۰	۷	۲۷	۲۲	۲۴	۲۴	۲۴
۱۹	۲۰	۶	۲۸	۲۱	۲۳	۲۳	۲۳
۲۰	۲۰	۵	۲۹	۲۰	۲۲	۲۲	۲۲
۲۱	۲۰	۴	۳۰	۱۹	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۰	۳	۳۱	۱۸	۲۰	۲۰	۲۰
۲۳	۲۰	۲	۳۲	۱۷	۱۹	۱۹	۱۹
۲۴	۲۰	۱	۳۳	۱۶	۱۸	۱۸	۱۸
۲۵	۲۰	۰	۳۴	۱۵	۱۷	۱۷	۱۷
۲۶	۲۰	۳۵	۳۵	۱۴	۱۶	۱۶	۱۶
۲۷	۲۰	۳۶	۳۶	۱۳	۱۵	۱۵	۱۵
۲۸	۲۰	۳۷	۳۷	۱۲	۱۴	۱۴	۱۴
۲۹	۲۰	۳۸	۳۸	۱۱	۱۳	۱۳	۱۳
۳۰	۲۰	۳۹	۳۹	۱۰	۱۲	۱۲	۱۲
۳۱	۲۰	۴۰	۴۰	۹	۱۱	۱۱	۱۱
۳۲	۲۰	۴۱	۴۱	۸	۱۰	۱۰	۱۰
۳۳	۲۰	۴۲	۴۲	۷	۹	۹	۹
۳۴	۲۰	۴۳	۴۳	۶	۸	۸	۸
۳۵	۲۰	۴۴	۴۴	۵	۷	۷	۷
۳۶	۲۰	۴۵	۴۵	۴	۶	۶	۶
۳۷	۲۰	۴۶	۴۶	۳	۵	۵	۵
۳۸	۲۰	۴۷	۴۷	۲	۴	۴	۴
۳۹	۲۰	۴۸	۴۸	۱	۳	۳	۳
۴۰	۲۰	۴۹	۴۹	۰	۲	۲	۲
۴۱	۲۰	۵۰	۵۰	۲۵	۱	۱	۱
۴۲	۲۰	۵۱	۵۱	۲۴	۰	۰	۰
۴۳	۲۰	۵۲	۵۲	۲۳	۲۵	۲۵	۲۵
۴۴	۲۰	۵۳	۵۳	۲۲	۲۴	۲۴	۲۴
۴۵	۲۰	۵۴	۵۴	۲۱	۲۳	۲۳	۲۳
۴۶	۲۰	۵۵	۵۵	۲۰	۲۲	۲۲	۲۲
۴۷	۲۰	۵۶	۵۶	۱۹	۲۱	۲۱	۲۱
۴۸	۲۰	۵۷	۵۷	۱۸	۲۰	۲۰	۲۰
۴۹	۲۰	۵۸	۵۸	۱۷	۱۹	۱۹	۱۹
۵۰	۲۰	۵۹	۵۹	۱۶	۱۸	۱۸	۱۸
۵۱	۲۰	۶۰	۶۰	۱۵	۱۷	۱۷	۱۷
۵۲	۲۰	۶۱	۶۱	۱۴	۱۶	۱۶	۱۶
۵۳	۲۰	۶۲	۶۲	۱۳	۱۵	۱۵	۱۵
۵۴	۲۰	۶۳	۶۳	۱۲	۱۴	۱۴	۱۴
۵۵	۲۰	۶۴	۶۴	۱۱	۱۳	۱۳	۱۳
۵۶	۲۰	۶۵	۶۵	۱۰	۱۲	۱۲	۱۲
۵۷	۲۰	۶۶	۶۶	۹	۱۱	۱۱	۱۱
۵۸	۲۰	۶۷	۶۷	۸	۱۰	۱۰	۱۰
۵۹	۲۰	۶۸	۶۸	۷	۹	۹	۹
۶۰	۲۰	۶۹	۶۹	۶	۸	۸	۸
۶۱	۲۰	۷۰	۷۰	۵	۷	۷	۷
۶۲	۲۰	۷۱	۷۱	۴	۶	۶	۶
۶۳	۲۰	۷۲	۷۲	۳	۵	۵	۵
۶۴	۲۰	۷۳	۷۳	۲	۴	۴	۴
۶۵	۲۰	۷۴	۷۴	۱	۳	۳	۳
۶۶	۲۰	۷۵	۷۵	۰	۲	۲	۲
۶۷	۲۰	۷۶	۷۶	۲۵	۱	۱	۱
۶۸	۲۰	۷۷	۷۷	۲۴	۰	۰	۰
۶۹	۲۰	۷۸	۷۸	۲۳	۲۵	۲۵	۲۵
۷۰	۲۰	۷۹	۷۹	۲۲	۲۴	۲۴	۲۴
۷۱	۲۰	۸۰	۸۰	۲۱	۲۳	۲۳	۲۳
۷۲	۲۰	۸۱	۸۱	۲۰	۲۲	۲۲	۲۲
۷۳	۲۰	۸۲	۸۲	۱۹	۲۱	۲۱	۲۱
۷۴	۲۰	۸۳	۸۳	۱۸	۲۰	۲۰	۲۰
۷۵	۲۰	۸۴	۸۴	۱۷	۱۹	۱۹	۱۹
۷۶	۲۰	۸۵	۸۵	۱۶	۱۸	۱۸	۱۸
۷۷	۲۰	۸۶	۸۶	۱۵	۱۷	۱۷	۱۷
۷۸	۲۰	۸۷	۸۷	۱۴	۱۶	۱۶	۱۶
۷۹	۲۰	۸۸	۸۸	۱۳	۱۵	۱۵	۱۵
۸۰	۲۰	۸۹	۸۹	۱۲	۱۴	۱۴	۱۴
۸۱	۲۰	۹۰	۹۰	۱۱	۱۳	۱۳	۱۳
۸۲	۲۰	۹۱	۹۱	۱۰	۱۲	۱۲	۱۲
۸۳	۲۰	۹۲	۹۲	۹	۱۱	۱۱	۱۱
۸۴	۲۰	۹۳	۹۳	۸	۱۰	۱۰	۱۰
۸۵	۲۰	۹۴	۹۴	۷	۹	۹	۹
۸۶	۲۰	۹۵	۹۵	۶	۸	۸	۸
۸۷	۲۰	۹۶	۹۶	۵	۷	۷	۷
۸۸	۲۰	۹۷	۹۷	۴	۶	۶	۶
۸۹	۲۰	۹۸	۹۸	۳	۵	۵	۵
۹۰	۲۰	۹۹	۹۹	۲	۴	۴	۴
۹۱	۲۰	۱۰۰	۱۰۰	۱	۳	۳	۳
۹۲	۲۰	۱۰۱	۱۰۱	۰	۲	۲	۲
۹۳	۲۰	۱۰۲	۱۰۲	۲۵	۱	۱	۱
۹۴	۲۰	۱۰۳	۱۰۳	۲۴	۰	۰	۰
۹۵	۲۰	۱۰۴	۱۰۴	۲۳	۲۵	۲۵	۲۵
۹۶	۲۰	۱۰۵	۱۰۵	۲۲	۲۴	۲۴	۲۴
۹۷	۲۰	۱۰۶	۱۰۶	۲۱	۲۳	۲۳	۲۳
۹۸	۲۰	۱۰۷	۱۰۷	۲۰	۲۲	۲۲	۲۲
۹۹	۲۰	۱۰۸	۱۰۸	۱۹	۲۱	۲۱	۲۱
۱۰۰	۲۰	۱۰۹	۱۰۹	۱۸	۲۰	۲۰	۲۰

Scanned by CamScanner

شریعت و طریقت کا عمدہ امتزاج سلسلے کی روحانیت و عملیات کا مجموعہ

حَمْدُ الْعَمَلِیَّتِ

کے اہم مسائل بنانے والی کتاب

رب العظیم کے مقدس کلام اور اس کلام کے اثرات پر ایمان رکھنے والے حضرات کے پیہم اصرار پر حضرت قلم جالب ڈاکٹر عبد الرحیم نے اوپن آئٹ کے مجربات اور اپنے خاندانی عملیات کو بہترین ترتیب کے ساتھ ایک جاکر کے مختلف حصوں میں پیش کیا گیا ہے۔

تمام روحانیات کے صول اور اسرار و رموز کو اس آسانی اور سہل کے ساتھ پیش کیا ہے کہ مبتدی سے لیکر مہتمی تک بغیر کسی استاد یا رہبر کے استفادہ کر سکتا ہے۔

اور ان حصوں کے خالق کا دعویٰ ہے کہ جہاں کوئی مشکل یا دقت ہو آپ کی رہبری کی جائیگی۔ مزے کی بات یہ ہے ان حصوں میں چاروں سلسلہ کے روحانیت کے عملاً و فضلاً کے نہایت زود اثر عملیات کو خاص تشریح و توضیح کے ساتھ شامل کر دیا گیا ہے۔ یقیناً اس سے اہل غرض مستفید ہونگے۔

ادارہ روحانیات حمیمہ . شاہدہ بہاولپور

تقویم سیارگان بابت ماه و سمر ۱۹۰۶ء بحساب یونانی بمطابق هجری شام

پاکستان
سیاری وقت

کوکبی وقت	شعر	قمر	عطارد	زهره	مرکب	مشتری	زحل	یورنوس	نیپچون	رہس
۱	۲۳ ۲۹ ۱۹	۵۳ قوس ۸	۱۳ ۵۵	۲۳ قوس ۲۴	۴۰ مقرب ۹	۲۱ ۲۶ ۲۶	۲۵ قوس ۱۴	۲۱ میزان ۱۲	۵۹ قوس ۱۲	۲۲
۲	۲۳ ۲۲ ۱۶	۵۳	۳ ۲۶	۲۴ قوس ۲۸	۵۰ مقرب ۱	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۳	۲۶ ۲۲ ۱۶	۵۵	۱۰ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۴	۲۳ ۲۱ ۱۶	۵۵	۱۰ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۵	۳۰ ۲۵ ۲۰	۵۴	۱۵ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۶	۲۶ ۲۹ ۲۶	۵۴	۲۰ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۷	۲۳ ۲۳ ۲۳	۵۸	۲۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۸	۱۹ ۲۶ ۱۹	۱۶	۲۶ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۹	۱۶ ۱۱ ۱۶	۱۶	۲۶ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۰	۱۳ ۱۵ ۱۳	۱۸	۱۶ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۱	۹ ۱۹ ۹	۱۹	۲۶ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۲	۵ ۲۳ ۵	۲۰	۲۵ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۳	۲ ۲۴ ۲	۲۱	۲۴ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۴	۵۹ ۳۰ ۱۶	۲۲	۱۸ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۵	۵۵ ۳۲ ۱۶	۲۳	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۶	۵۲ ۳۸ ۱۶	۲۴	۶ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۷	۲۸ ۳۲ ۱۶	۲۵	۱۸ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۸	۲۵ ۳۶ ۱۶	۲۶	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۱۹	۲۱ ۵۰ ۱۶	۲۷	۶ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۲۰	۳۸ ۵۲ ۱۶	۲۸	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۲۱	۳۲ ۵۸ ۱۶	۲۹	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۸ قوس ۲۱	۲۱
۲۲	۳۱ ۲ ۱۸	۱۳ ۵۹	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۲۳	۲۸ ۶ ۲۸	۱۵	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۲۴	۲ ۱۰ ۲	۱۶	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۲۵	۲۱ ۱۳ ۲۱	۱۷	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۲۶	۱۸ ۱۸ ۱۶	۱۸	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۲۷	۱۴ ۲۲ ۱۴	۱۹	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۲۸	۱۰ ۲۶ ۱۰	۲۰	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۲۹	۴ ۳۰ ۴	۲۱	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۳۰	۲ ۳۲ ۲	۲۲	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲
۳۱	۱۰ ۳۸ ۱۰	۲۳	۱۲ ۲۶	۲۸ قوس ۲۸	۵۲	۲۱ ۲۴ ۲۴	۲۱ ۲۳ ۲۳	۲۲ ۲۳ ۲۳	۵۹ قوس ۱۳	۲۲

پاکستان
معیاری وقت

تفویم سیارگان بابت دسمبر ۱۹۷۱ء بحساب یونانی بمطابق ہجری صبح

نمبر	کوکبی وقت	شمس	قمر	عطارد	زہرہ	مریخ	شتوری	زحل	یوہس	نیپچون	رہس
۱	۸ ۳۶ ۲۸	۸ قوس ۸	۱۹ قور ۱۹	۵۴ قوس ۲۸	۲۱ جدی ۲	۵۵ حوت ۱۲	۲۲ قوس ۱۵	۳۰ حوا ۱۵	۲۱ میزان ۱۴	۳ قوس ۳	۱۹ جدی ۸
۲	۸ ۳۵ ۳۵	۸ ۹	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۰	۲۵ ۳	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۳	۸ ۳۴ ۴۱	۹ ۹	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۴	۸ ۳۳ ۴۸	۱۰ ۱۰	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۵	۸ ۳۲ ۵۲	۱۱ ۱۱	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۶	۸ ۳۱ ۵۶	۱۲ ۱۲	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۷	۸ ۳۰ ۵۸	۱۳ ۱۳	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۸	۸ ۲۹ ۵۹	۱۴ ۱۴	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۹	۸ ۲۸ ۶۰	۱۵ ۱۵	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۰	۸ ۲۷ ۶۱	۱۶ ۱۶	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۱	۸ ۲۶ ۶۲	۱۷ ۱۷	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۲	۸ ۲۵ ۶۳	۱۸ ۱۸	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۳	۸ ۲۴ ۶۴	۱۹ ۱۹	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۴	۸ ۲۳ ۶۵	۲۰ ۲۰	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۵	۸ ۲۲ ۶۶	۲۱ ۲۱	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۶	۸ ۲۱ ۶۷	۲۲ ۲۲	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۷	۸ ۲۰ ۶۸	۲۳ ۲۳	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۸	۸ ۱۹ ۶۹	۲۴ ۲۴	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۱۹	۸ ۱۸ ۷۰	۲۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۰	۸ ۱۷ ۷۱	۲۶ ۲۶	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۱	۸ ۱۶ ۷۲	۲۷ ۲۷	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۲	۸ ۱۵ ۷۳	۲۸ ۲۸	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۳	۸ ۱۴ ۷۴	۲۹ ۲۹	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۴	۸ ۱۳ ۷۵	۳۰ ۳۰	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۵	۸ ۱۲ ۷۶	۳۱ ۳۱	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۶	۸ ۱۱ ۷۷	۳۲ ۳۲	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۷	۸ ۱۰ ۷۸	۳۳ ۳۳	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۸	۸ ۹ ۷۹	۳۴ ۳۴	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۲۹	۸ ۸ ۸۰	۳۵ ۳۵	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۳۰	۸ ۷ ۸۱	۳۶ ۳۶	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸
۳۱	۸ ۶ ۸۲	۳۷ ۳۷	۱۹ ۱۹	۲۸ ۱۱	۲۵ ۶	۳۱ ۱۲	۲۵ ۱۵	۳۲ حوت ۲	۶ ۱۴	۳ ۳	۱۹ ۸

لوکل ٹائم

ہر شہر کے طول بلد میں فرق ہوتا ہے جس کی وجہ سے سورج کے طلوع و غروب میں فرق پڑتا ہے اس فرق کو سمجھنے کے لئے نقشہ تفاوت وقت ذیل میں دیا گیا ہے اس کو استعمال کر نیسے آپ کا صحیح لوکل ٹائم نکل آئے گا۔

تفاوت وقت

زاچر بنانے کیلئے بھی تفاوت وقت کا جاننا نیت ضروری ہے مغربی پاکستان و بنگلہ دیش سٹیورڈ ٹائم سے مندرجہ ذیل شہروں کے سب سے دئے گئے منٹ جمع یا منہا کرنے سے مقامی یا لوکل ٹائم معلوم ہوگا

نام شہر	طول بلد	منٹ جمع یا منہا کیے نہیں	نام شہر	طول بلد	منٹ جو جمع یا منہا کرنے ہیں
۱۔ ایبٹ آباد	۷۳-۱۰	۷-	۱۸۔ سری گنج	۸۹-۴۴	۱-
۲۔ بہاول پور	۷۱-۴۵	۱۳-	۱۹۔ سلہٹ	۹۱-۵۲	۸+
۳۔ بوگرا	۸۹-۲	۲-	۲۰۔ لکس بازار	۹۲-۰۰	۴+
۴۔ بنوں	۷۰-۳۵	۱۸-	۲۱۔ فریہ پور	۸۹-۵۱	۱+
۵۔ پبنہ	۸۹-۱۶	۳-	۲۲۔ سوات	۷۲-۳۰	۱۸-
۶۔ پشاور	۷۱-۳۴	۱۴-	۲۳۔ کوٹشہ	۷۷-۱	۳۲-
۷۔ جیکب آباد	۶۸-۳۰	۲۶-	۲۴۔ کراچی	۷۷-۱	۳۲-
۸۔ مہرات	۷۳-۴۵	۷-	۲۵۔ یکمبپور	۷۲-۳۰	۱۰-
۹۔ چٹاننگ	۹۱-۵	۴+	۲۶۔ کھنہ	۸۹-۳۵	۲-
۱۰۔ حیدر آباد	۶۸-۲۱	۲۷-	۲۷۔ ملگت	۷۴-۳۲	۲-
۱۱۔ جموں	۷۴-۲۹	۱-	۲۸۔ لاکپور	۷۳-۵	۸-
۱۲۔ دیر	۷۱-۴۷	۱۳-	۲۹۔ لاہور	۷۴-۱۸	۳-
۱۳۔ ڈھاکہ	۹۰-۲۵	۲+	۳۰۔ ملتان	۷۱-۲۸	۱۴-
۱۴۔ راولپنڈی	۷۳-۳	۸-	۳۱۔ مہین سنگھ	۹۰-۴۴	۲+
۱۵۔ رانی گنج	۸۷-۷	۱۲-	۳۲۔ نارائن گنج	۹۰-۳۰	۲+
۱۶۔ راجشاہی	۸۸-۲۵	۶-	۳۱۔ نراکھلی	۹۱-۶	۲+
۱۷۔ سکس	۶۸-۵۳	۲۲-	۳۴۔ تھلات	۶۶-۳۷	۳۴-

تفاوتِ وقت کا ذکر میں نے کیا ہے اور پاکستان کے شہروں کی ایک لسٹ بھی پیش کر دی ہے اس سے فائدہ اٹھائیں مگر دو شہروں کا فرق نکالنے کا قاعدہ یہ ہے۔

جن شہروں کا تفاوت دوسرے شہر میں ہیں تفریق کرنے سے فرق آسانی سے آتا ہے
میر آپ کو ایک مثال کے ذریعہ آپ کو سمجھاتا ہوں۔

طول بلد لاہور ۷۴° ۱۹'

طول بلد کراچی ۶۹° ۵۷' تفریق کرنے سے

فرق ۵° ۱۹' نکلا۔ مزید عمل آگے کرنا ہوگا۔

عمل :- ۷ درجہ اور ۱۹ دقیقہ بنائے = $40 \times 6 = 240 + 19$

بقایا ۱۹ دقیقہ + ۴۲۰

۴۳۹ یہ دقیقہ جمنے۔ اب اس کو ۹۰ پر قانون کے

سطبق تقسیم کیا

کل دقیقہ ۴۳۹

$$\begin{array}{r} 90 \overline{) 439} \\ \underline{360} \\ 79 \end{array}$$

$$\begin{array}{r} 90 \overline{) 79} \\ \underline{72} \\ 7 \end{array}$$

$$\begin{array}{r} 90 \overline{) 7} \\ \underline{0} \\ 7 \end{array}$$

لاہور میں ۷ درجہ ۱۹ دقیقہ
سیکنڈ منٹ گھنٹہ
۱۹ - ۲۹ -

کا فرق نکلا اس طرح اب تمام علاقے کے فرق معلوم کر سکتے ہیں ایک مثال پیش کی ہے آگے مشتق آپ نے کرنی ہے۔

اب زائچہ پر پڑھنے کے بارے میں جو قانون نجوم کے

عالموں نے مقرر کئے ہیں اس کی طرف آپ کو لے آ رہا ہوں۔ یہ مرحلہ نہایت مشکل اور اذوق ہے۔ احکام لگانا، برٹے عقل اور منہم حاضر جوابی کی اشد ضرورت آتی ہے۔ یہی تمام ہے جسے

خداوند کریم رکشن دماغی بخشی تب دہ اپنے مقصد میں کامیاب اور کامران رہتا ہے۔ اس کی تدبیر تقدیر بن جاتی ہے اس کی زبان سیف الرحمن ہو جاتی ہے اس کا نکلا ہوا الفاظ سک بند ہو جاتا ہے۔

عالمان نجوم نے زائچہ پڑھنے کی کئی اصول بنائے ہیں اس پر عمل کرنے سے آپ کا مقصد اور مدعا حل ہو جاتا ہے۔ خداوند کریم کی طرف سے القا اور الہام شروع ہو جاتا ہے۔ سب سے پہلے زائچہ کے گھروں کے منوبات اور عنصری لحاظ سے دوستی دشمنی کو مد نظر رکھنا ہے۔ سیارگان کے عنصری منوبات اور حرکات۔ شرف۔ بہبوط۔ رجعت۔ استقامت۔ ترفع۔ تنزل۔ نظرات۔ طلوع و غروب۔ سیارگان کے باہمی تعلقات یعنی دوستی اور دشمنی کو مد نظر رکھتے ہوئے سائل کو جواب دینا ہوتا ہے اس علم میں سخت محنت اور محسوس حساب کے ساتھ خدائی قوت بھی شامل ہوتی ہے۔

حکم لگانے کی نظرات کا اثرات ملاحظہ فرمادیں

دقی زائچہ میں اگر زہرہ مشتری کی نظر تثبیت ہے تو اس طرح سائل کو جواب دیں گے چونکہ زہرہ عورت سے منسوب ہے اور مشتری دولت ہے چونکہ نیک نظر ہے اور ستارے بھی سعد ہیں عنصری لحاظ سے بھی آپس میں ملاپ ہے۔ ایک ستارہ آلتشی ہے اور دوسرا بادی ہے اس سے نتیجہ یہ نکلا کہ عورت کی طرف سے سائل کو مال دولت ملے گا۔ اگر زائچہ میں نظر ترجیح یا نظر مقابلہ ہو تو ہم کہیں گے آپ کو عورت کی وجہ سے نقصان ہوگا۔ اس طرح اور مثال پیش پیش کرتا ہوں۔ سب سے زیادہ مشکل حکم لگانا اور زائچہ کا پڑھنا ہوتا ہے۔ سیارگان کے درمیان جو نظر ہو۔ تو ان سیارگان اور نظر کی جگہ ان کی منوبات کے فقرے لکھ لیں۔ نتیجہ ظاہر ہو جائے گا۔

مثلاً تالیس قمر زہرہ کا مطلب یہ ہے تالیس (سعد وقت) قمر گھریلو زندگی۔ زہرہ (محبت و جذبات) سے متعلق ہے۔ اب اگر نظر اور سیارگان کے نام نکال دیئے جائیں تو معلوم ہوایہ وقت گھریلو زندگی میں محبت اور بہتری لائے گا۔

اس طرح مقابلہ مشتری و مریخ کا مطلب یہ ہے مقابلہ (خس وقت) مشتری (روپیہ) مریخ (خطرہ اور حادثہ) سے متعلق ہے۔ اب نظر اور سیارگان کے نام نکال دیں تو مطلب یہ برآمد

ہوگا۔ کہ اس وقت روپیہ کے متعلق کوئی فساد کرنا۔ جھگڑا اور خطرہ لائے گا۔
 کسی زاپچہ کو پڑھنے کیلئے قسمر کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے
 قسمر زاپچہ میں خاص کردار ادا کرتا ہے اس کے عملی اقدام جانتے کیلئے مندرجہ ذیل امور
 ذہن نشین کر لیں۔

۱۔ کسی تاریخ یا دن کو قسمر برج جوزا میں ہے اس کی زحل سے نظر تثلیث ہے
 پلوٹ سے نظر تثلیث ہے۔ نپ چون سے نظر تثلیث ہے اور شمس عطارد کے
 متوازی چل رہا ہے تو ان تمام نظرات پر غور کیا تو یہ نظرات سعد ہیں اس کا نتیجہ
 اس طرح ہوگا۔

۲۔ قسمر در جوزا چونکہ جوزا تیسرے گھر سے تعلق رکھتا ہے تیسرا گھر چھوٹے سفروں کے
 لئے موزوں اور موافق ہوگا۔ اس کے علاوہ اعزاً یعنی بھائی بہنوں کے ساتھ
 ملاقات کرنا معاہدات کرنا۔ الغرض جو منسوبات اس خانے کے ہیں ان سب
 کیلئے موزوں اور موافق یہ وقت ہوگا۔

۳۔ اگر قسمر زحل کے ساتھ نظر تثلیث بنا رہا ہے تو زحل کا تعلق بڑی عمر کے
 لوگوں سے مدد لینا مشورہ لینا اس وقت اس کی کامیابی ہوگی اور یہ وقت رکے
 ہوئے معاملات کو بھی ٹھیک کر دے گا۔

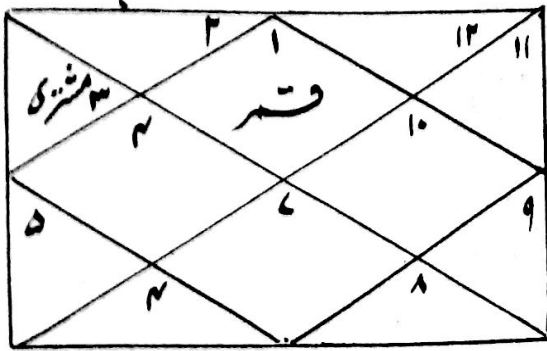
۴۔ اگر قسمر کی نظر پلوٹ کے ساتھ تثلیث ہو اس نظر سے معلوم ہوتا ہے کہ سائل
 ایک نیا پر دگرم بنائے گا۔ جو پہلے کسی وجہ سے ختم ہو چکا ہے اس کام کی
 تکمیل ضرور ہو جائیگی اور کسی کام یا صحت کے لئے مشورہ کرنا بہتر ہے۔

۵۔ قسمر متوازی ہو شمس یا عطارد سے تو اسکی عہدیداروں سے سائل کو امداد ملیگی
 خط و کتابت میں کامیابی ضرور ہوگی۔ الغرض سعد نظرات سے کامیابی اور نخس نظرات
 سے مایوسی ملے گی اور پریشانی ملے گی جس برج میں بیٹھ کر نظرات ملاتے ہیں اس
 برج کے لوگ متاثر ہوں گے جیسے :-

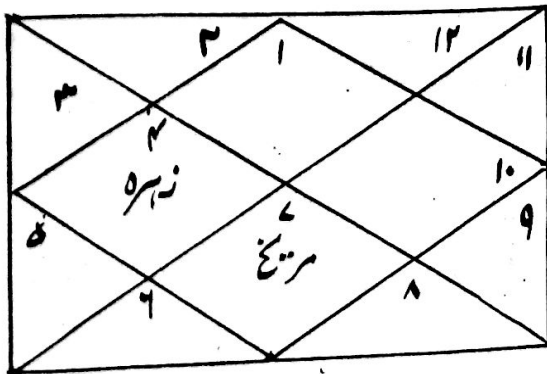
۱۔ مرتجع و زحل کا مقابلہ برج جدی میں ہو تو مطلب یہ ہوگا کہ برج جدی کے زیر اثر لوگ
 مشکلات میں مبتلا ہوں گے۔

۲۔ قمر و زحل میں نظر تربیع برج جدی میں ہو تو ستر اکثر جدی والوں کے لئے زمین د
جاسیاد کے جھگڑوں میں انحصار کے نقصان دیگا۔

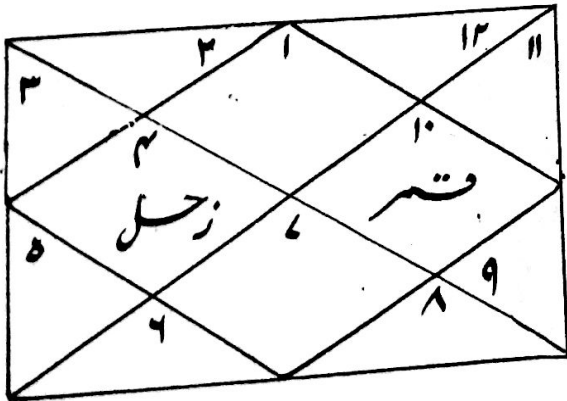
۳۔ ستر یا عطارد نظر مقابلہ ہو تو خط و کتابت میں غلطیوں کا امکان ہوتا ہے۔ تحریر
۴۔ و معاہدات میں آپ سوچ کر قدم اٹھائیں۔



زاچمہ میں ستر پہلے گھر میں موجود ہے اور
مشتري زاچمہ کے تیسرے گھر میں موجود ہے
یہ نظر قدیس بنی اور ہم نے اس طرح حکم لگاتا
ہے کہ ستر گھر یونہی رکھا ہے اور مشتري
صحت اور علم سے تعلق رکھتا ہے اس کا
نتیجہ یہ نکلا کہ گھر بدو یا علمی کاموں میں ہر وقت
بہتری لائے گا۔

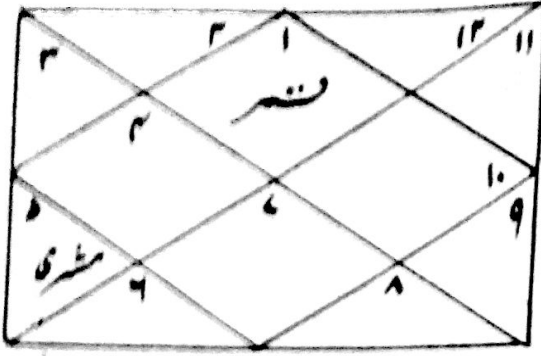


۵۔ زاچمہ میں زہرہ اور مرتب میں نظر تربیع
ہے یہ شخص نظر ہوتی ہے اس سے یہ نتیجہ
نکلا کہ ازدواجی زندگی میں کوئی نہ کوئی جھگڑا
ضرور ہوگا۔



۴۔ زاچمہ کے اندر ستر اور زحل کا مقابلہ
ہے ستر گھر بدو جاسیاد سے تعلق رکھتا
ہے اور زحل رو کا وہی پیدا کرتا ہے اس
کا نتیجہ یہ نکلا کہ گھر بدو کاموں میں پریشانی
لاحق ہوگی

۵۔ زاچمہ میں ستر اور مشتري کی نظر تثلیث
ہے ستر جاسیاد اور مشتري



مال یا بیرونی سفر سے تعلق رکھتا ہے نتیجہ
اس کا یہ ہوا یہ سعد کسی ہے جائیداد
میں سال کو مال ملے گا۔

اس بات کو نوٹ کر لیں کہ گھروں کے
منسوب تو بہت ہیں۔ ہم کس طرح اپنی
مطلب نکالے گے۔ اس کا طریقہ کاریہ ہے

کہ سیارے کی نظرات سعد ہوں تو سال کو خوشی اور مسرت ملے گی اگر نظرات نحس ہوں
تو سال کی پریشانی در پریشانی ہوگی۔ اس بات کا خاص خیال رکھنا ہے کہ زہرہ خانہ ہم میں
ہے اور سعد حالت میں تو سال کو طویل سفر اور علم حاصل کرنے میں خوشی مسرت ملے گی
اگر زہرہ سال تو ان گھر میں ہے نظر مقابلہ ہے تو گھر بیرونہ گی میں ناچاقی، شراکت میں نقصان
اور مقدمہ میں ناکامی ملے گی اس طرح آپ نظر سے بہتر نتائج حاصل کریں۔

مقصد میں کامیابی یا ناکامیابی کا اہول بھی نوٹ کر لیں۔ زائچہ بنانے کے بعد اب زائچہ کو غور
سے دیکھیں صاحب طالع یا صاحب خانہ سوال کو دیکھیں۔ اگر طالع کا مالک طالع کو اور خانہ سوال
کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو تو مقصد حاصل ہو جائے گا۔ اگر طالع کو خانہ سوال کا مالک اور طالع
کا مالک خانہ سوال کو دیکھتا ہو تب بھی سال کا مطلب حل ہو جائے گا۔ اگر مہمان دونوں
کو دیکھتا ہو تو مقصد حاصل کرنے میں ذرا بھی شبہ نہیں ہے۔ اگر طالع کا مالک خانہ سوال میں ہو
اور خانہ سوال کا مالک طالع میں ہو تو مقصد حاصل ہو مگر سیارگان کی نظر نیک ہونی ضروری
ہے۔

قرآن کے سلسلے میں مختصر طور پر یاد رکھیں

۱۔ شمس دستہ کے ساتھ عطار دیا زہرہ یا مشتری کا قرآن بہتر رہتا ہے اور شمس
دستہ کا بھی قرآن ایک دوسرے کے ساتھ بہتر رہتا ہے۔

۲۔ شمس یا دستہ یا عطار دیا زہرہ یا مشتری کا قرآن مرتخ یا زحل یا یورینس یا
نپ چون یا پلوٹ کے ساتھ نحس ہوتا ہے

۳۔ مرتخ یا یورینس، نپ چون، پلوٹ کا قرآن ایک دوسرے کے ساتھ بھی نحس ہوتا ہے

بس یہی طریقہ ہے جس کو یاد کر کے اس کے تجربات کئے جاسکتے ہیں

سائل کا زائچہ استخراج کرنے کے بعد سوال کا جواب حاصل کرنے کیلئے یہ دیکھنا ضروری ہوتا ہے کہ سائل کا سوال کس خانے سے تعلق رکھتا ہے، معلوم ہونے کے بعد وہ مالک خسانہ سوال کو تلاش کر وہ کہاں ہے اور کس حالت میں ہے۔ اس کی حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے جواب دیں۔ تو وہ جواب آپ کاتالی بخش ہوگا۔ یہ طریقہ مفردات لاغزب طریقہ وہ ہے جو تمام زائچہ کے خانوں سے سوال حل کر کے سائل کو پیش کیا جاتا ہے

اس کی تفصیل اور تشریح میں نے رحیم النجوم حصہ چہارم اور پنجم میں نہایت

آسان سوال جواب کی صورت میں پیش کر دیا ہے
اب میرے اپنے حالات معلوم کرنے کا ایک معروضہ زائچہ بنا کر آپ کو سوال جواب نکلانے کی عملی مثال پیش کرتا ہوں۔

زائچہ ولادت ہو یا زائچہ وقت سوال ہو طالع کا استخراج

ایک اصول سے کیا جاتا ہے

مفروضہ زائچہ میں نظرات کو پڑھنا

مثال کے طور پر یکم جنوری ۱۹۴۷ء کو

کون کسی کو یاد کرتا ہے دنیا کے عذابوں میں
رند تیری یاد رہے جب بیگی صرف کتالوں میں

فرضی زاپچہ

۱۲	سرطان	۴	سنبه پلوط	۳	میزان
جوزا	۱۱	دورس	۵	عقرب	۶
قوز	۱۰	دلو	۷	نپ چو زهره	۸
حمل	۹	۶	۷	۵	۴
حوت	۸	۷	۶	۵	۴

برج جدی میں بیٹھا ہوا ہے۔ مقرر برج دلو میں قابض ہے۔ نیپ چون زہرہ برج عقرب مقیم ہیں یونرس برج اسد میں ہے۔

نہ صرف بلکہ ہر جہت سے اس کے گرد و پیش سے گزرتے ہوئے ہر شخص کو اس کی طرف متوجہ کر دیتا ہے۔

ہوا ہے۔ عام سیارگان ان برجوں میں حرکت کر رہے ہیں اب تو نظرات کا چارٹ بنانا آسان ہو گیا اس تاریخ کو ہر جتنی یا تقویم میں اس کی نظرات موجود ہوتی ہیں اسانی کے ساتھ چارٹس بنایا جاسکتا ہے۔

مذکورہ بالا زائچہ کو دوبارہ غور سے دیکھیں۔ برج جدی میں شمس اور زحل ایک درجہ پر ہیں۔ دونوں کا ایک برج میں قرآن ہے۔ سابقہ اوراق میں یہ واضح کر چکا ہوں یہ خمس قرآن ہوتا ہے۔ اس لئے دونوں سیارگان کی خمس حالتوں کو دیکھا۔ شمس رزاقی وقار، عہدے، وغیرہ کا خطرہ ہے۔ اور زحل (رد کاوٹ مشکلات، پریشانیوں کا قرآن خمس ہے۔ چھٹے گھر کے منسوب رکام امراض) اب اس نظر سے سیارگان کو نکال کر نظر بنائیں تو معلوم ہو گا کہ کام میں رکاوٹ اور قربانی کا احتمال ہو گا۔ وقار عزت کو ٹھیس پہنچے گی۔ مرض کے حملے کا خوف ہے اگر مریض ہے تو مرض طول کھینچی گی اس طرح اب نظرات کو پڑھیں گے۔ ایسی تفصیل آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملے گی اس طرح آپ ہر سوال کا جواب نہایت آسانی کے ساتھ حل کر سکتے اور سائل کی تسفی کر سکتے ہیں۔

مزید وضاحت رحیم البنجوم حصہ چہارم . رحیم البنجوم حصہ پنجم میں آپ کو ملے گی

ہجری سنہ کو سنہ عیسوی میں تبدیل کرنا

اگر ہجری سے معلوم ہو تو عیسوی سنہ اس کی تبدیل کیا جاسکتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ سنہ ہجری کو ۶۴۴ پر تقسیم کر کے حاصل تقسیم کو سن ہجری گھٹایا جائے اور حاصل تفریق میں ۶۲۰ جمع کر دیتے جائیں تو سن ہجری معلوم ہو جائے گا۔

GHAZI NUJOOM COLLEGE



Certificate

This is to certify that Mr. Masood Abdul R. Khan
son of Masood Khan. Bakhsh born on 14 April 1932
Residing at No. F. 1471 Mahallah Shahr-e-Bahawal
has qualified in SAVANA SYSTEM

- ✓ a) Theory
- ★ { b) Natively and Progressed
- c) Mundara
- d) Marketing
- e) Electional or Muhurtha

In the year 1972 By Regular/Correspondence

RAWALPINDI
Date of issue

1st September 1973


PRINCIPAL
GHAZI NUJOOM COLLEGE
64/8 BANK ROAD RAWALPINDI
W. PAKISTAN PHONE 66221

حل: مسئلہ ہجری سے عیسوی کون سا ہوگا؟

$$۱۳۸۵ \div ۳۶ = ۴۰$$

$$۱۳۸۵ - ۴۰ = ۱۳۴۵ = ۶۲۰ + ۱۳۲۵ = ۱۹۶۵$$

مثال فتر یا پختہ کا تذکرہ متعدد بار کر چکا ہوں۔ یہ نجوم کا اہم شعبہ ہے۔ آپ نے آسمان پر چاند کی گردش کا بغور مطالعہ کیا ہوگا تو معلوم ہوا ہوگا کہ وہ ہر رات اپنا سفر ایک نئی منزل سے شروع کرتا ہے۔ اس طرح وہ تقریباً ۲۸ دن ۲۱ گھنٹے میں متعلقہ البروج کے ۳۶۰ درجے طے کرتا ہوا اپنی حالت میں واپس آ جاتا ہے جس کو ہم ہلال یا نیا چاند کہتے ہیں علم ہیت کی رو سے وہ ہر مہینے ۲۸ یا ۲۹ منزلوں سے گزرتا ہے جن کو سنکرت میں پختہ کہتے ہیں عربی علم الہیت کی رو سے ان منزلوں کی تعداد ۲۸ ہے ہندو جوتشی بھی ۲۸ دیں منزل کو تقسیم کرتے ہیں اور اُسے جیت کا نام دیتے ہیں جو برج جدی میں واقع ہے لیکن اُسے صرف ہوڑہ یا سامعتی زائچوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ علم ہیت میں ہر منزل یا پختہ کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن کو "پدم" یا "چرن" یا "تم" کہتے ہیں اب چرنوں کا ذکر آگیا ہے اس کی تفصیل بھی عرض کر دوں۔

چرن دریافت کرنے کا تاعدہ

یہ ہے کہ جو بچہ جس پختہ میں پیدا ہوا اسے معلوم کر کے اس کے چار حصے پختہ ہیں جس حصے میں پیدائش ہے، وہی اس کا چرن ہے، یاد رہے کہ اسوفا پختہ کے پہلے چرن برج حمل شروع ہوتا ہے (۱) کرتکا پختہ کے دوسرے چرن برج ثور ہوتا ہے (۲) تیسرے چرن (۳) مرگرا پختہ کے تیسرے چرن سے برج جوزا شروع ہوتا ہے (۴) گھٹا پختہ کے پہلے چرن سے برج سرطان شروع ہوتا ہے (۵) ترا بھا لگتی کے دوسرے چرن سے برج سنبل شروع ہوتا ہے (۶) چترا کے تیسرے چرن سے برج قوس شروع ہوتا ہے (۷) باکھ کے چوتھے چرن سے برج عقرب شروع ہوتا ہے (۸) مولا پختہ کے پہلے چرن سے برج جدی شروع ہوتا ہے، علیٰ ہذا القیاس عمل ہوگا۔

لکھا

ہندی مہینہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا زائد النور ہے جسے شادی پروا کہتے ہیں یہ چاند رات سے لیکر چاند کی ابتداء کی تاریخوں تک وسیع ہوتا ہر تاریخ کو ہندی میں تہی یا سولہوی کہتے ہیں

دوسرا ناقص النور ہے جسے بدی پروا کہتے ہیں یہ چاند کی چودھویں تاریخ سے شروع ہو کر اٹھائیس یا انیس تاریخ پر ختم ہوتی ہے۔ یہ ہے ہندی حساب

رحیم النجوم حصہ چہارم میں

میں نے ایک ایک خانے سے کئی کئی سوال حل کر کے شوقین حضرات کی پیاس بجھانے کی کوشش کی ہے۔

رحیم النجوم حصہ پنجم میں ولادت کے کئی کئی زائچہ بنا کر بڑی وضاحت اور تشریح کی گئی ہے۔ اور مولود کے تمام زلیات کے مکمل حالات سے روشناس کیا گیا ہے بڑی اعلیٰ اور ارفع کتاب ہے۔ اب میں کچھ مثالیں پیش کر دوں گا۔ باقی آپ اپنی محنت اور مشق سے اپنے آپ کو تیار کریں۔

لیجئے پہلا زائچہ فرضی بطور مثال کے درج کیا جاتا ہے

اور کس طرح بیماری کے احکام لگائے جاتے ہیں اور سوالات کے جوابات حاصل کئے جاتے ہیں۔

دقیق فرضی مثالی زائچہ

خانہ سوم	خانہ دوم	خانہ اول	خانہ بارہاں	خانہ
سنبہ	زنب	سربان	جوزا	گیا رسواں
زحل	چہارم	متر	خانہ	شمس زہر و عطارد
ادویات	میرزاں	سارواں	دسواں	ثور
خانہ پنجم	چھٹ	جسدی	مشری	حل
عقرب	فجر	مرض	مریض زندگی	خانہ
			آسمان	توال
			دو	حوت

نسخہ ۱۰۶

اس منہرجہ بالا فرضی ناپچہ میں خانہ اول میں طالع برج سرطان آیا ہے جس کا مالک سیارہ
نراپچہ گھر میں مقیم ہے یہ گھر حکیم یا معالج سے نسبت رکھتا ہے۔
ملہ آبی برج میں آبی ستارہ کی موجودگی اس بات کی دلالت ظاہر کرتی ہے کہ جو مریض کے لئے
حکیم کو انتخاب کیا گیا ہے یا تجویز کرنے کا ارادہ ہے۔ وہ قابل ذہین فیتن ہے۔ وہ اپنی تشخیص
سے مرض پر قابو پائے گا۔ اور اس کے علاج معالجہ سے مریض کو شفایافت کا امکان نظر آ رہا ہے۔
خاص کر معدہ میں خرابی ہے۔ جہنم کی خرابی دماغ پر اثر ہوگا۔

۳۔ پھر صرف نہ ہنرم پر غریبی جو ادویات سے تعلق رکھتا ہے اس میں برج میزان موجود ہے
جو کہ میزان بادی برج ہے اس میں آتش ستارہ قابض ہے اس برج کے مالک نہ ہنرم ستارہ
کے مساوی حیثیت رکھتا ہے مریض کو ان ادویات کا استعمال کرایا جائے گا۔ جو د زیادہ
گرم اور نہ زیادہ سرد ہوں بلکہ معتدل ہوں استعمال کرایا جائے۔

مریخ فلسفہ دو تیرہ میں۔ اجرائن۔ ادرک۔ پودینہ۔ پیاز۔ جاتیل۔ چوکے کا ساگ۔ کالی زیری
سوف۔ زیرہ سفید۔ کنہر۔ کھجی۔ لونگ۔ لہسن۔ مرچ سیاہ بکھن
آمدہ کلیہ۔ کالانک وغیرہ ملا جلا کر استعمال کرایا جائے تو بہتر ہے۔ یا کلکیر یا سلف بھی موزوں رنگوں
سے علاج بھی اس بیماری کا کرایا جائے تو بہتر ہے۔ سبز سفید۔ گلابی اور قرمزی رنگ استعمال
کرایا جائے گا۔

رنگوں سے علاج میری کتاب کو پڑھیں آپ بہت سی بیماریوں کا علاج کر سکیں گے۔

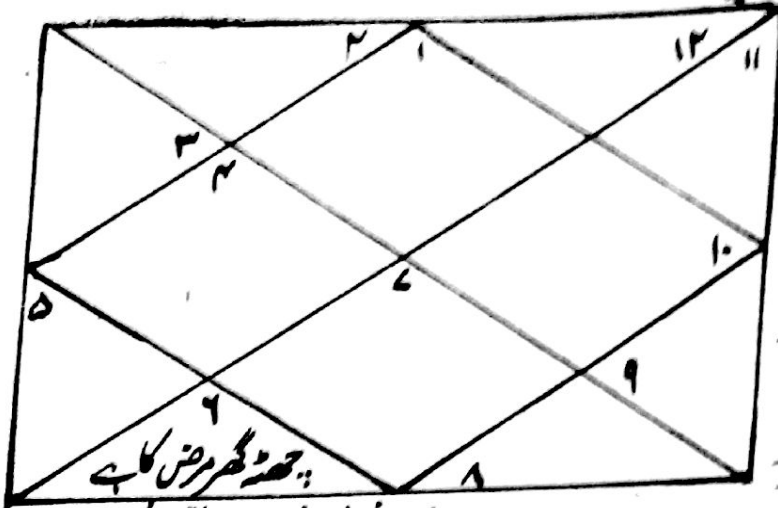
پتھروں سے بھی علاج کیا جاسکتا ہے۔ موتی۔ مونگار عقیق سرخ سے بھی بیماری کی
بیماری دور کی جاسکتی ہے۔

۴۔ اب ناپچہ کا ستارہ گھر پر غور کریں جو مریض کی مرض کے متعلق ہے اس گھر میں برج جدی بیٹھا
ہوا ہے جو کہ حمل گھر میزان کا ہے اس میں کوئی ستارہ نہیں ہے لیکن جدی کے مالک کو تلاش
کیا گیا وہ خانہ ۳۔ برج سنبلہ میں قابض ہے برج سنبلہ کے مالک عطارد سے زحل مساوی
ہے اور برج جدی منقلب ہے اس لئے مریض کی بیماری بہت آہستہ ختم ہو جائے گی اور
مرض جاتا رہے گا۔ مریض کو خدا کے فضل سے آرام ہو جائے گا۔

۵۔ اس کے بعد ناپچہ کے دسویں گھر پر نظر ڈالیں جو مریض کی زندگی سے وابستہ ہے اس گھر میں
برج حمل اور اس میں مشتری قابض ہے آتش برج میں آتش ستارہ موجود ہے

اسے قوت ہے اور اصل مالک مریض ہے اور مشتری اور مریخ کی آپس میں دوستی ہے اور نگر
متقابل بھی ہے آتش اور بادی میں پیار بھی ہے حمل اور میزان آپس میں دوست بھی ہیں اس
امر سے واضح ثبوت مل جاتا ہے کہ مریض کی عمر باقی ہے اور غذا کے فضل سے شفا پائے گا۔

تشخیص مرض اس طرح کریں



زحل مشتری، مریخ شمس، زہرہ

۱۔ وقتی زائچہ تیار کریں تو زائچہ کے چھٹے
گھر کو غور سے دیکھیں اگر اس گھر میں
زحل بیٹھا ہوا ہو تو مریض یا مریضہ کو
غلبہ سودا، بیمار مختلف اقسام درد
دنداں، گھٹیا، یرقان، بواسیر
کا مرض لاحق ہو گا۔

۲۔ اگر چھٹے گھر میں سیارہ مشتری موجود
ہو تو مریض یا مریضہ کو غلبہ خون جگر
جگر کی خرابیاں، درد سینہ، پھیپھڑوں میں درم، دل کی دھڑکن، پیچش بادی ہے پیٹ پھولا
ہوا، امراض لاحق ہوں گے۔

۳۔ اگر چھٹے گھر میں مریخ یا مریضہ یا مریضہ بوش خون یرقان جسم کے ظاہری یا اندر
صوں میں زخم، تمام صفرادی امراض، درد شقیقہ، اندریں، پتہ اور گردوں کی پتھری
۴۔ اگر چھٹے گھر میں سیارہ شمس قابض ہو تو مریض یا مریضہ کو ضعف قلب، دماغ میں دفور کا
ہونا ضروری ہے، اس بات کو نوٹ رکھیں چھٹے گھر منقلب ہے اور سیارہ شمس بھی منقلب ہے
اگر منقلب سیارہ منقلب برج میں ہو مریض کو عصبی کمزوری، سینے کی کمزوری، درد معدہ اور
جوڑوں کا درد ہوتا ہے۔

۵۔ اگر چھٹے گھر میں زہرہ قیام پذیر ہو تو مریض یا مریضہ کو مرض گردہ، مثانہ، رحم، ذیابیطس، نامردی،
سیلان الرحم، جریان، آتشک، سوزاک، اعضائے تناسل میں نقص ہونے کی علامت ہے
۶۔ اگر چھٹے گھر میں عطارد بیٹھا ہو تو مریض یا مریضہ درد سر، سودا، جنون، کمزوری حافظہ

ہاتھ پاؤں میں گھٹٹیا اور فالج مرگی۔ ہسٹریا۔ مرض۔ اسپہال۔ کھانسی دمر ہوگا۔
 اگر چھٹے گھر میں سیارہ قمر قابض ہو تو مریض یا مریضہ کو مرض اسپہال سنگہ بنی اور اشرہ
 کا مرض۔ ناسور۔ بولہیر۔ ضعف معدہ کا خیال کریں۔ علاج بالجم میری کتاب کا مطالعہ کریں۔

فرضی یا مثالی زائچہ میں

۱۲	میزان	مشتري	عقرب	۱	قوس	جدی	۲
۱۱	مشتري	سندھ	مشتري	۳	مشتري	حوت	۴
۱۰	مشتري	جوزا	مشتري	۵	مشتري	حمل	۶
۹	مشتري	سرطان	مشتري	۷	مشتري	مشتري	۸

۱۔ اگر گھر میں کوئی سیارہ موجود نہ ہو
 تو پھر طالع کا مالک طالع میں موجود
 ہو تو مریض کو ذات البغب اور
 بخار۔ آتش چشم دماغی ہر
 کے علاوہ۔ ہیضہ سر میں سوجن
 اور گردن کی تکلیف ہوتی ہے۔

۲۔ اگر طالع کا مالک دوسرے گھر میں

بیٹھا ہوا ہے۔ پیٹ کا مرض۔ ضعف سہ۔ آنتوں میں نقص خیال کریں۔ اس کے علاوہ خناق۔ سوزش
 گلو۔ امراض ہوں گے۔

۳۔ طالع کا مالک زائچہ کے تیسرے گھر میں قابض ہو تو مریض کو کثرت خون درد سینہ و پشت
 درد کمر وغیرہ لاحق ہوں گے۔

۴۔ اگر طالع کا مالک زائچہ کے خانہ ۳ میں موجود ہو۔ خفی امراض زیادہ ہوں۔ ببردنی زخم کے باعث
 مرض لاحق ہو۔ سردی یا خون سے مرض بھی ہو سکتا ہے۔

۵۔ اگر طالع کا مالک زائچہ کے پانچویں گھر میں قابض ہو تو مریض کو غذا یا مباحثت کی بے اعتدالی۔
 رعشہ۔ نسیان سر کی نسوں میں خرابی پیدا ہونے کا مرض کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے۔

۶۔ اگر طالع کا مالک زائچہ کے خانہ نمبر ۹ میں بیٹھا ہو تو مریض کو آسیب نخوست سیارگان۔ دشمنوں
 کا خوف دہراس پیش درد گردہ۔ ہاتھوں اور بازوؤں کا گھٹٹیا۔ بادی سے پیٹ کا پھوٹنا عارضہ ہوگا۔
 ۷۔ اگر طالع کا مالک زائچہ کے خانہ ۷ میں آجائے تو مریض کو درد سینہ دل اور جگر کی غرابیاں اور کثرت
 خون سے پیدا ہونے والے امراض اس کے علاوہ رنج و غم عورت سے ناچاقی۔ ادائیگی فرض۔ روحانی مدد
 کے باعث مرض لاحق ہوتے ہیں۔

اعداد کا اعجاز

ارشاد ربانی :-

وَأَخْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا (سورہ جمہ آیت ۲۸)

ترجمہ :- ہم نے ہر شے کو عدد میں شمار کیا ہوا ہے

اعداد کی حیرت انگیز معنی قوتوں کا انکشاف رحیم الاعداد کے حصوں میں آپ کو ملے گا۔ اعداد کی سائنس کے حیرت انگیز نتائج ان حصوں میں پیش کئے گئے ہیں۔ ہر شخص اپنے نام اور اپنی تاریخ پیدائش کے اعداد کو جان کر چاہیں کر سکتے ہیں۔ اعداد کا سمجھنا دیکھنے کے لئے مختصر اور مختصر عدد نکالنے کے بہت اصول اور قواعد پیش کئے گئے ہیں۔ عددی زاپچس بنا سکتے ہیں۔ عدد و خمس اوقات نکال کر بڑے وقت کا سہ باب کر سکتے ہیں۔ اب جب کہ کبھی کوئی نیا کام کریں۔ ملازمت ہو یا شادی کا رد بار ہو۔ محنت۔ تعلق۔ لازمی۔ انسانی باندھ الغرض ہر کام میں اپنے مختصر عدد کا مقابلہ کر لیا کریں۔ اگر دوسرے فرق کے اعداد سے موافق ہو تو کامیابی ہوگی اگر مخالفت ہو تو ناکامیابی ہوگا۔ اگر عبد الرحیم صاحب نے اس اصول کو بڑی دیر دلی اور فیاضی سے پیش کیا ہے۔ گودیش ایم اور لاطیق مرضوں کے سہ باب کئے مجرب روحانی نسخے پیش کئے ہیں۔ الغرض یہ عظیم حصے ہر مقام اور ہر وقت آپ کی راہبری اور راہنمائی کریں گے۔ علمی لحاظ سے بے باخرازا ہے یہ علمی ارفع علم اعداد کے شہ پارے ہیں آپ ضرور مطالعہ کریں سب سے آسان علم ہے۔ معمولی لکھا پڑھا بڑے بڑے علمی سوالات حل کر کے نکالات پیدا کر سکتا ہے

ادارہ روحانیات رحیمیت شاہد رو بہا و لپو

۱ اگر طالع کا مالک اسٹوریں گھر میں ہو تو مریض کو مرض بدھمی جسٹائی خون یا شش کھٹے زکار کے علاوہ کسی چیز یا رات کا لٹھ سے نکل جاتا کسی مادہ کا شکار ہونا کسی قہار یا منتفی یا ہر گز یا کسی عزیز یا دوست کی جدائی کے باعث مرض لاحق ہوتے ہیں

۲ اگر طالع کا مالک داں گھر میں بیٹھا ہو تو مریض کو مرض بدھمی، اختلاج قلب، ذیابیط، اور سپیشل مریض یا گرم ادویات یا گرم غذاؤں کے استعمال، مسافرت یا قاتل کی تکلیف سے مرض کا آغاز ہوا ہے

۳ اگر طالع کا مالک دسویں گھر میں مقیم ہو تو مریض کو مرض تب دق پھیپھڑوں میں رکاوٹ، جگر کی خرابی درد کمر کے علاوہ پیچک، سوناک، مسلسل دم کا اور طبع خیال کریں

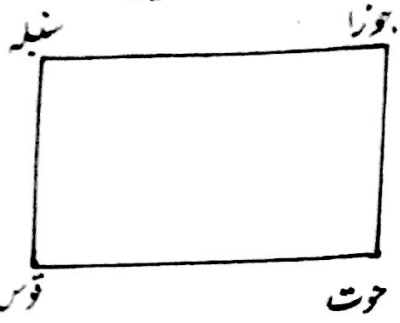
۴ اگر طالع کا مالک گیارہویں گھر میں مقیم ہے تو مریض کو مرض کوکڑت خون حسدائی خون، بھلا، بواسیر بدھمی ورم اعضا کا مرض ہوگا

۵ اگر طالع کا مالک بارہویں گھر میں موجود ہو تو مریض کو مرض غارنش، بواسیر، بلغم کے ساتھ خون آنا، ناگہانی موت، سواری مکان کے گرنے سے مرض لاحق ہوتا ہے اس کو بھی نوٹ کریں نظرات اور غصہ دوستی اور دشمنی کا آپ نے ہر وقت خیال رکھنا ہے

احکام لگانے میں عالمان نجوم کا عمل

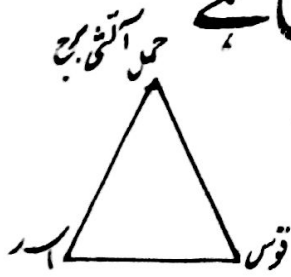
میزان	منقلب	عمل	زیادہ تعداد میں سیارگان برج منقلب یعنی عمل جدی - میزان سرطان میں بیٹھے ہوئے ہوں تو صاحب زائچہ پر کافی اثر پڑتا ہے۔ ایسا شخص ہمیشہ تلخ دو کوکشتش - محنتی - آجے بڑھنے کا شوق مہر کام میں کامیابی اور کامرانی کرنے والا ہوتا ہے۔ بھاگ دوڑ کے کام - گھرارہ دفنوں کے کاموں میں منہمک ہوتا ہے وہ ہوشیار - لائق فائق ہوتا ہے
میزان	منقلب	جدی	
میزان	منقلب	چار مربع بتاتے	
میزان	منقلب	ثابت برج	
میزان	منقلب	ثور	اگر زیادہ تعداد میں سیارگان برج ثابت میں مقیم ہوں یعنی برج - اسد - ثور - دلو - عقرب تو صاحب زائچہ میں اچھی اچھی خوبیاں پیدا ہو جاتی ہیں اس میں قوت استقلال - ثابت قدمی - صبر - استقامت - باقاعدگی - باضابطگی
میزان	منقلب	چار	
میزان	منقلب	عقرب	

کے اداسان پیدا ہوجاتے ہیں۔ وہ ہر کام میں کمی کر بڑے تدبیرانہ طریقے سے سرانجام دیتا ہے
ایسا آدمی ایک بار دہرا کرتا ہے اور اپنے ہر قول اور فعل میں ثابت قدمی کا ثبوت دیتا ہے
خود سرگزا اور منبع کی صورت اختیار کرتا ہے۔
ذو جسدین

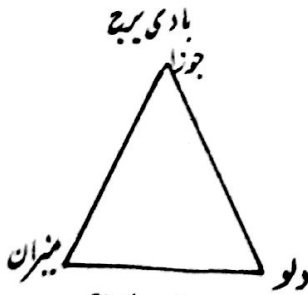


اگر زیادہ تعداد میں سیارگان برج ذوجسدین میں
مست بس ہوں تو صاحب زائچہ میں کئی قسم کی خرابیاں
اور نقص پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں مستقلی پیدا نہیں
ہوتی یہ لوگ ہر فن مولا ہوتے ہیں۔ ان میں استقلال
پیدا نہیں ہوتا۔ ثابت قدمی نہیں ہوتی۔ ایک کام
کو چھوڑ کر دوسرا کام کرتے رہتے ہیں حالانکہ یہ لوگ خوش خلق اور محبت کر کے دالے ہوتے ہیں

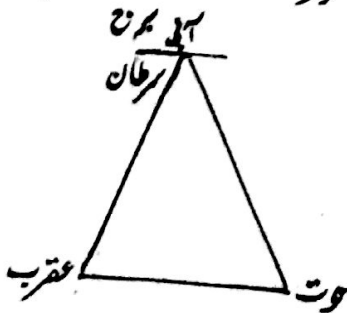
احکام لگانے میں عالمان نجوم نے زائچہ کے اندر
مثلاً عناصر سیارگان کی زیادتی بھی بہت کچھ اظہار کیا ہے
اس کو بھی مد نظر رکھنا ہے



۱۱ اگر آتشی برج یعنی حمل۔ ہر۔ قوس میں زیادہ تعداد میں سیارگان ان میں
بیٹھے ہوئے ہوں۔ تو ایسا شخص سرگرم عمل، خوش کن، پُران۔
بہتر اور خوش بختی لانا ہے اگرچہ سعد حالت میں اگر شخص
حالت میں ہو تو معکوس اثر دکھاتے ہیں۔



۱۲ اگر زیادہ تعداد میں سیارگان بادی برج یعنی جوزا، میزان
دلو میں معقیم ہوں تو ایسا شخص اعلیٰ ذہن اور اک، عقل
فہم کے علاوہ تدبیرانہ صلاحیتوں کا مالک ہوتے ہیں۔



۱۳ اگر زیادہ تعداد میں سیارگان آبی برج یعنی سرطان، عقرب
اور حوت میں بیٹھے ہوئے ہوں تو اس شخص میں جذبہ باقی اور
نفیاتی خدیاں، کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہیں



۳ اگر زیادہ تعداد میں سیارگان خاکی ہوں یعنی - ثور، سنبہ، جدی

میں موجود ہوں تو ایسا شخص سست الوجود - لاپرواہ

ہوتا ہے لیکن عملی جذبہ رکھتے ہیں، فیصلہ آپ کے شوق کو مد نظر رکھتے ہوئے - نجوم پر کئی کتب لکھی ہیں - رحیم النجوم حصہ اول - رحیم

النجوم حصہ دوم - رحیم النجوم حصہ سوم جو آپ کی دست بوسی کو رہی ہے - رحیم النجوم حصہ چہارم رحیم النجوم حصہ پنجم - رحیم الطالع - رحیم الوقتی زائچہ - مقام النجوم اثرات النجوم - اجتماع سیارگان - اصول تجلین لکھ دی ہیں اور ساتھ ساتھ اعلان بھی کیا ہے یہاں آپ کی مشکلات ہوں گی بس کے ازالے کے لئے بندہ تیار ہے نجوم بہت مشکل اور دقیق علم ہے - میری عمر اس وقت چھیالیٹھ سال کی ہے - ایل

اپنی طرف سے علم منتقل کرنے میں بہت کوشش کر رہا ہوں - یہ کتاب سوال و جواب کی صورت میں پیش کی ہے - بندہ کئی مثالیں پیش کی ہیں شق سے ہی ان کا حل بنا ہے ہم تو راہبر اور راہنما کا کام کرتے ہیں - راستے پر چلنا آپ کی اپنی محنت اور کوشش ہوگی - ایک خانہ کے کئی کئی منصوبات ہیں - میں اگر

ہر سوال کو حل کرنا چاہتا ہوں تو ایک گھر سے ہزاروں سوال حل ہوں گے - میرے لئے طبع کرنا -

مشکل ہے اور آپ کے لئے خریدنا بھی ناممکن ہو جائے گا - بس لئے صرف آپ کو بھانے چھٹے ایک ایک مثال زائچہ سے حل کر کے پیش کر دوں گا - آپ اپنی محنت اور کوشش کریں - خداوند کریم آپ کو

کامیاب اور کامران کرے گا - آمین ثم آمین

دقیق زائچہ کو پڑھنے کے لئے ہر خانے کی نظرات کو خوب غور سے پڑھیں - بس سے نتیجہ صحیح

نکل سکتا ہے پھر میں نظرات کو دہرائے ہوں -

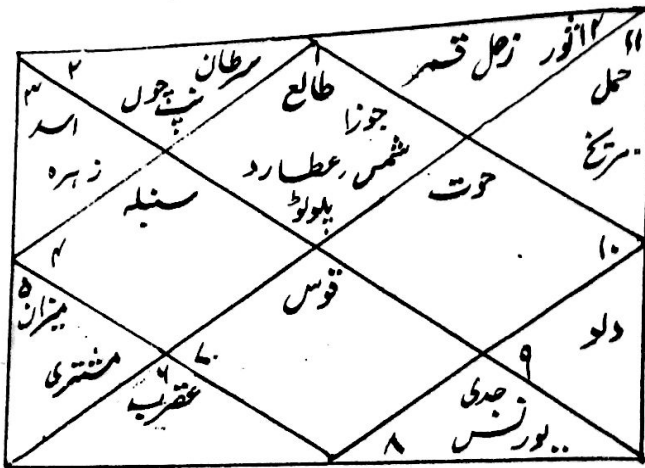
۱۱	نظر قضا	۱۲	نظر قضا
نظر تیسریں	صفر درجہ	طالع صفت	۲۰
درجہ ۶۰	نظر تریج	درجہ	۲۰
۱۰	درجہ ۹۰	نظر متبدلہ	۹۰
نظر	۹	نظر متبدلہ	۹۰
۱۳	نظر قضا	۱۸۰	درجہ
درجہ	نظر قضا	۱۲۰	درجہ

میں قبل ازیں کئی بار لکھ چکا ہوں - نیک نظر کام میں بہتری اور کامیابی ہوتی ہے لیکن خس نظر ناگیاہی اور پریشانی سے ہم کنار کرتی ہے

پھر آپ نے نظرات پر غور کرنا ہے۔ زائچہ میں کیسے نظرات بن رہی ہیں۔ سعد میں یا نحس میں
ان سب کو مد نظر رکھ کر نتیجہ اخذ کرنا ہے۔ جو آپ کی کامیابی کا ضامن ہوگا۔ یہ باتیں
اتنی تفصیل اور تشریح کسی اور کتاب میں آپ کو ذل سکے گی۔ صرف بندہ آپ کی خدمت
کو تار ہے

پہلا گھر یا بیت الطالع

مفروضہ زائچہ



۱۔ کے منوبات شکل، مزاج، دماغی پوزیشن
عقل فہم وغیرہ آتش ہے۔

۲۔ طالع میں برج جوزا تقسیم ہے اور
بادی برج ہے آتش اور بادی
مجت ہے چونکہ گھر آتش ہے
اور برج بادی ہے ان میں دوستی
موجود ہے۔ اب ہم نے طالع میں
سیارگان کو دیکھا ہے، طالع کا

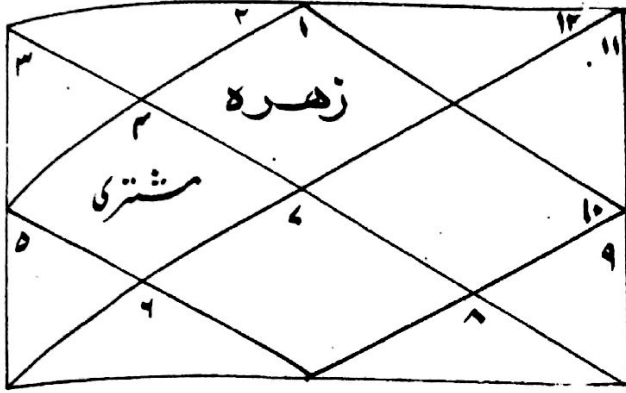
مالک خود اپنے گھر میں موجود ہے اور طالع کے اصلی مالک مرتج بھی برج حل میں موجود ہے
اور اپنے گھر میں بیٹھا ہوا ہے باقوت ہے اور ایک خاص بات کو بھی مد نظر رکھیں طالع میں
برج جوزا ہے، ان میں تین سیارگان کا اجتماع ہے اور وہ بھی بادی برج میں آپ کو علم
ہے، گزشتہ ادراک میں لکھا تھا کہ ہوں بادی بردج ذہنی قوتوں کے مالک ہوتے ہیں اور ایک
شخص اعلیٰ دماغی قوتوں کا مالک ہوتا ہے نہایت روشن دماغ اور اک اور فہم میں یکتا ہوتا ہے
یہ صفات اسی انسان میں ضرور پیدا ہوں گے۔

عطارد شمس کے ہمدرد ہے صاحب زائچہ کو اقتدار اور اختیار ملے گا مگر شمس کے ادوار میں
جس کی تفصیل میں مقام انجوم اثرات انجوم میں لکھ چکا ہوں۔

چونکہ طالع برج ذہدین ہے اس لئے صاحب زائچہ خوش خلق، اچھی تعلیم حاصل کرے گا
بلکہ اچھے عہدے پر جائے گا۔ اپنی زندگی میں کئی کام کرے گا۔ بلکہ ہر فن مولا کی صفات اس

نظر سے زاپچہ میں حکم کی
آپ نے غور کرنا ہے

نظرات کا زاپچہ



نظراتی زاپچہ کو دیکھا تو زہرہ تارے
کی نظر مشتری سے تریح ہے یعنی زہرہ
پہلے گھر میں مقیم اور مشتری چوتھے
گھر میں ہے۔ آپ کو معلوم ہے
کہ زہرہ کا تعلق رشتہ میں بیوی سے
ہے اور مشتری کا تعلق دولت سے ہے
اور آپ نے دوبارہ زاپچہ کو دیکھا

ہے کہ یہ نظریں چکی ہے یا بننے والی ہے یہ درجات سے معلوم ہو سکے گا۔ حد اتصال کو سامنے رکھا
ہے اگر بن گئی ہے تو یہ حکم ہو گا کہ سائل کو عورت کے ذریعہ نقصان ہو گیا ہے اور اگر نظر بننے والی ہے
تو حکم یہ لگائیں گے۔ کہ آپ کو عورت سے مالی نقصان پہنچنے والا ہے۔ احتیاط کریں، یہی قانون اور قاعدہ
ہے نظرات کا وقتی زاپچہ میں پڑھتے کا آپ کو علم ہونا چاہیے ایک بات کو بار بار دھراتا ہوں اس لئے
کہ آپ کو معلوم ہے کہ دیوار میں کھیل گاڑھنے سے بار بار چٹیں لگانی پڑتی ہیں کسی کو علم دینے میں بار بار
دھراتا پڑتا ہے۔ اب میں گھر سے ایک سوال حل کر کے یہ علم آپ کو منتقل کرنے کی کوشش
کروں گا۔

عقل مندوں کیلئے اشارہ کافی ہوتا ہے

مک زاپچہ بنانے کے لئے زاپچہ کے پہلے گھر کو دیکھنا چاہیے اور اس کے منوبات کو سامنے
رکھنا ہو گا۔

اس گھر میں آپ نے برج کو دیکھا ہے کونسا برج ہے وہ اس کے ساتھ کیا تعلق رکھتا ہے
پھر آپ نے اس برج میں جو سیارہ موجود ہے اس کو دیکھنا ہے اس کا مالک ہے۔ یا قابض ہے
اس برج کے مالک کا دوست ہے یا دشمن ہے۔ یا اثرت سیارگان ہیں ان کا آپس میں کیا
تعلق ہے۔

موجود ہوں گی اور ہم بھر فور کریں۔ برج جوزا اصل تیسرے گھر کا مالک ہے تیسرے گھر کی نسبت
مختصر و تقویٰ اس کا مقام بہت بلند ہوگا۔ اور طالع کے اصلی مالک برج حمل وہ بھی گیارہویں
گھر بادی خانے میں بیٹھا ہوا اس میں اس کا مالک اپنے گھر میں موجود ہے جسمانی لحاظ
سے اس کی صحت بہت اچھی۔ قابل رشک ہوگی۔ دوستوں سے بھی پیار محبت کرے گا۔ اس
کی امیدیں پوری ہوں گی۔

اب نظرات کی طرف آئیں

طالع کے ہاں مالک عمار کی نظر زہرہ
کے ساتھ تدیس بن رہی ہے اور
مریخ کی نظر شمس کے ساتھ تدیس
ہے۔ جس کے دونوں پیارے آپس میں دوست بھی ہیں۔ ادھر مشتری سیارہ شمس کی نظریات
سے دیکھ رہا ہے۔ شمس کا اصلی گھر میں قابض ہے شمس اور مشتری میں دوستی ہے اور نیک
نظر سے بھی دیکھ رہے ہیں علمی لحاظ سے بہت ترقی کرے گا جو مشتری معلم سیارہ ہے۔ اور اپنے دوست
کے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔

اس مختصر دلائل سے نتیجہ یہ نکلتا ہے

صاحب زاپچہ اپنی اعلیٰ دماغی قوتوں علمی قابلیتوں عقل و جنم ادراک کی وجہ سے اس کی
اپنی صحت جسمانی عقلی قوتوں سے دنیا میں اعلیٰ مقام، عزت شہرت پائے گا اور ہر کام میں اسے
عروج ملے گا۔ جس کا میں وہ ہاتھ ڈالے گا وہی کام سرانجام پائے گا۔ جس علم اور جس شعبہ
میں جائے گا۔ وہ کامیاب اور کامران رہے گا۔ وہ علمی حریس ہوگا منزہ کا خواہش مند ہوگا۔ اپنی
علمی استعداد کی وجہ سے بام عروج تک پہنچے گا۔ تصنیفات تالیفات بھی ادنیٰ مقام حاصل کرے گا
اعلیٰ عہدے پر فائز ہوگا۔

زاپچہ سے مفرد جواب بھی دیا جاسکتا ہے اور مرکب بھی اب اب نے کسی کی مالی حالت
دیکھنی ہے تو زاپچہ میں کئی خانوں میں ان کی آمدنی کے ذرائع دیکھے جاتے ہیں۔ مسائل کی
آمدنی کے کئی ذرائع ہوتے ہیں۔ اور زاپچہ کے کئی خانوں سے معلوم کئے جاتے ہیں۔

۱۲	۱۱	۱	۲
ساتھ کی دوستوں کی بیرنی امداد		ساتھ کی آمدنی مال دولت روپیہ	۳
۱۰		۴	۵
		ساتھ کی جائداد زمین - دھینہ خزانہ	
۹		۶	۷
ساتھ کی دراشت بیوی کی دولت		ساتھ کی ناتوا آمدنی باندہ قرضہ ادھار ملازمت فائزہ	

۱۔ ساتھ کی آمدنی مال دولت دوسرے
گھر سے معلوم کی جاسکتی ہے
۲۔ ساتھ کی جائداد زمین دھینہ خانہ
میں خزانہ والدہ کی جائداد
دیکھی جاتی ہے
۳۔ ساتھ کی اعام - لاٹری سمیت
باندہ دیگر ذرائع سے آمدنی معلوم کی جاتی
ہے۔ خانہ ۵ سے

۴۔ ساتھ کی خانہ ۵ سے قرضہ یا ادھار کسی سے لے سکتا ہے یا نہیں۔

۵۔ خانہ ۶ سے ساتھ کی کو دراشت یا بیوی کا مال مل سکتا ہے یا نہیں۔

۶۔ ساتھ کی کو دوستوں سے یا بیرنی امداد کسی سے مل سکتی یا نہیں یہ قانون ہمیں کسی شخص کی آمدنی کے
ذرائع معلوم کرتے سے متعلق خانہ ۱۱

مثالی زاپچہ

۱۲	۱۱	۱	۲
حوت دلہ		حمل نور زہرہ	۳
۱۰		۴	۵
جہدی زہرہ		سلطان زہرہ	
۹		۶	۷
میزان زہرہ		عقرب زہرہ	
۸		۳	۴
سبب		سبب	

خانہ نمبر ۲ سے آمدنی کا ذریعہ
معلوم کرنے کے لئے اس کے مالک
کی پوزیشن یا حالت غور سے
دیکھی جاتی ہے۔ جہاں ہو اس
کے مطابق جواب پیش کیا جاتا
ہے۔

اگر دوسرے گھر کا مالک خانہ نمبر

میں سعد حالت میں ہے قابض ہو تو ساتھ کی کو اپنی والدہ کی جائداد سے کچھ ملے گا اگر دوسرے گھر کا مالک
خانہ ۵ برج اسد میں قابض ہو تو ساتھ کی کو حصول مال بذریعہ لاٹری - باندہ سمیت دولت ملے گی
اگر دوسرے گھر کا مالک خانہ ۶ میں ہو تو ساتھ کی کو آمدنی شراکت یا زوجہ کی جائداد سے ہوگی اگر
دوسرے گھر کا مالک خانہ ۷ میں قابض ہو تو ساتھ کی کو دولت غیر مالک اور انشورنس کے کاروبار میں دولت
ملے گی اگر دوسرے گھر کا مالک خانہ ۸ میں بیٹھا ہو تو ساتھ کی کو والد کی جائداد اور ملازمت سے دولت

ملے گی۔ اگر دوسرے گھر کا مالک خزانہ میں قابض ہو تو سائل کو دوستوں سے نفع ملے گا۔ اگر وہ اپنے مالی پوزیشن کے ذرائع معلوم کر سکتے ہیں اگر اب مفرد کی بجائے مرکب سیارگان کے نانک سوار گن چاہے میری لکھی ہوئی کتاب اجتماع سیارگان کا مطالعہ کریں اور نہ مقام
 انجوم اثرات انجوم بھی آپ کی راہبری اور راہنمائی کھسے گی۔ اب میں دوسرے سیارگان کی مختصر تشریح کروں گا۔ اگر فرد سرگھر میں بیٹھا ہوا ہو تو سائل کو کسی عورت کی طرف سے روزگار حکومت ملے۔ اور دلی خواہش پوری ہو اگر ضعیف ہو تو عورت کی وجہ سے نقصان ملے اگر عطا
 دوسرے گھر میں موجود ہو تو سائل کا مال اسباب زیادہ ہو خوشی ہی خوشی ملے۔ مال کی کثرت ہاتھ آدے۔ صدر یا وزیر یا حکام سے انعام اور ستادہ پہنچے اگر تجارت کرے تو مال و چہ ہوا اگر عطار دیکھس ہو تو
 سائل مالی حالت میں پریشانی اور بیزاری میں مبتلا رہے۔ اور جب عطار دیکھس حالت میں آجائیکا
 تو سائل کی مالی حالت اچھی ہو جائے گی۔ اگر دوسرے گھر میں مرتج نخس حالت میں بیٹھا ہوا ہو تو سائل
 کہ مال تلف ہو جائے اور عقل پریشان رہے کسی شخص سے بسبب مال میراث جھگڑا ہو۔ ادارہ اور
 شرارتی لوگوں سے ہس کی دوستی رہے اگر سعد حالت میں یا سعد سیارہ ان سے قرآن ہو تو سائل تردد
 واقع ہوا در خوشی ملے۔ کچھ مال ہاتھ میں آجائے۔ اگر یہ ستارہ ضعیف یا محترق ہو یا ہمراہ نخس سیارگان کے
 ہو تو عداوت سائل کو پیش آدے۔ کچھ بیماری اور نقصان تاوان جہانہ ہو اگر رجعت میں ہو کہ پہلے
 خانہ میں آجائے تو سائل کو غم اور خوف مالی پریشانی زیادہ ہو اور کچھ مال اسباب سے نقصان
 ہونے اگر رجعت سے مستقیم ہو کہ پھر دوسرے خلعے میں آجائے تو سائل کو دشمنوں پر فتحی اور
 مال میراث ہاتھ آدے۔

اگر دوسرے گھر میں مشتری بیٹھا ہوا ہو تو سائل کو تجارت سے نفع بہت ہو اگر مشتری قوی
 حال ہو یا ہمراہ زہرہ یا عطارد کے ہو تو سائل کو مال بے رنج ہاتھ آئے۔ انعام کرام، امرا سے صل
 کرے اگر تجارت کرتا ہے تو نفع کثیر ہو اگر مشتری ضعیف ہو یا ہمراہ مرتج یا رحل کے ساتھ ہو تو
 سائل بے حد مالی پریشانی میں رہے۔ جہانہ اور سزا سے مال ضائع ہو اگر زہرہ یا عطارد کے ہمراہ مشتری
 ہو تو سائل کو کچھ نقصان نہ پہنچے اگر مشتری رجعت کر کے خانہ اول میں آجائے تو سائل کا رخیہ
 میں کوشش کرے اور قضاات اور عمل سے دوستی ہو جائے اگر مشتری مستقیم ہو کہ پھر دوسرے گھر میں
 آجائے تو سائل کو خرید اور فروخت میں بہت فائدہ ہو۔

الوٹ، روپیہ کے ستارے زہرہ اور مشتری ہیں ذریعہ کامیابی شروع فرمائیے

اگر دوسرے گھر میں زحل قابض ہو تو سال کو نقصان مال اور شرف و سبب نقصان ہے
تنگہ سنی اور افلاس پریشانی سرکش رہے اگر زحل قوی ہو تو کچھ روز گار اور کچھ بد کچھ اونی
مال ہوتی رہے اگر زحل ضعیف یا ہمراہ مریخ اور اس کے ہو تو سال کو مال خوات میں نقصان ہو
تنگہ سنی مفلسی کا زور ہو اگر رجبت میں ہو تو مال بسبب عدالت و ضمانت ضائع ہو اگر وہ نظام
میں ہو کر پہلے گھر میں آجائے تو سال سخت بیمار ہے اور مالی نقصان ہو اگر رجبت میں ہو تو سال
دوسرے خانہ میں آجائے تو سال کو مال سہا ب میں خوشحال ملے

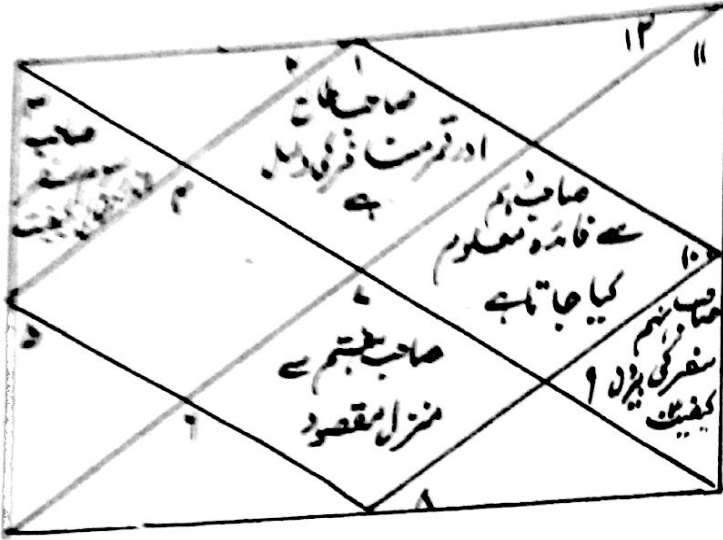
میں قبل ازیں کئی بار عرض کر چکا ہوں زائچہ کا پڑھنا یا حکم لگانا بہت
مشکل اور اذوق کام ہے اس کے لئے نجوم کے تمام قواعد و ضوابط کو یاد رکھنا یا
زائچہ مکمل ہونے کے بعد طالع کے مالک کو

دیکھیں اور جس خانے سے سوال منسوب ہے اس گھر کے ستارے کی سادست اور کوسنت معلوم
کریں اگر سعد ہو تو کامیابی اور کامرانی کا حکم لگا دیں سعد کی منظوری سی تشریح کردوں، جو ستارہ
شرف میں ہو تو اپنے گھر میں ہو یا اپنے دوست کے گھر میں ہو یا نواسہ میں یا نواسہ میں یا اپنی
حد میں ہو یا اوج میں ہو یا قرآن زہرہ اور مشتری کے ساتھ ہو یا ان سیاروں سے نظر
نظر تندیسی یا نظر تثلیث سے دیکھ رہا ہو تو اب حکم کامیابی اور کامرانی کا لگائیں اگر خانہ سوال
کا ستارہ حاکم اندر ہو تو اقبال جھینٹ میں ہو یا ہمراہ مریخ زحل کے ساتھ ہو یا ہمدی پونس
نپ چون - پلوٹو کے ہو یا خانہ دامن میں ہو - غروب میں ہو یا رجبت میں ہو یا کشت الشعاع
آفتاب کے ہو یا محرق ہو یا نحس سیارگان کی نظرات میں نظر متقابلہ اور نظر تزیین سے دیکھ رہا
ہوں اس پر آپ کو غور کرنا ہوگا اس طرح میں ایک ایک خانے کی تفصیل کروں تو یہ کتاب ایک
گھر کیلئے بھی کافی نہ ہوگی اس لئے میں نے کئی حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

رحیم النجوم حصہ چہارم اور رحیم النجوم حصہ پنجم آپکی رہبری اور راہنمائی صحیح
طریقے سے کریں گی



جس طرح کہ مذکورہ بالا ہے
گھر کے میں ایسا ہی ہے
اور ستارہ مذکورہ بالا ہے
اس طرح والدہ کا گھر ہوتا ہے
ہے اور ستارہ مذکورہ بالا ہے
اور والدہ کا دسویں گھر اور ستارہ
سلسلے سے تعلق رکھتا ہے اور بہن کا
گھر گیب رسول اور ستارہ ذہرہ سے تعلق رکھتا ہے۔ ان سیاروں کے مالک کی طبیعت اور
حالت دیکھ کر حکم لگایا جاتا ہے میں سفر کے بارے میں طالب کی تفصیل پیش کرتا ہوں۔
۱۔ اس سے پہلے تو خانہ سوم طالع



اور نہم میں دیکھیں کہ برج منقلب ہے
مذکورہ بالا تینوں گھروں میں برج
منقلب ہے تو سفر ضرور ہوگا اگر
ان میں برج ثابت ہو تو سفر ہونا
مشکل ہے اگر ان تینوں میں برج
ذو جہدین مقیم ہو تو سفر ہوگا
مگر منزل مقصود تک نہ پہنچے گا راستے سے واپس آئے گا۔

ملک اندرون شہر یا ملک بیرون گھر کو دیکھا جاتا ہے۔ بیرون ملک کا سفر ختم نہ ہو کر
دیکھا جاتا ہے۔

۲۔ خانہ ۱۱ اور خانہ ۱۲ کو دیکھیں ان میں کون سا برج موجود ہے، آبی میں برج
میں موجود ہوں تو سائل کو سمندری یا بحری سفر سے ہم کنار ہونا واضح کرتا ہے۔ لیکن ان
کے مالکوں کی حالت کو ضرور مد نظر رکھیں

۳۔ اگر ان گھروں میں بادی برج ہوں تو ہوائی سفر ہوں گے۔

۴۔ اگر ان گھروں میں خاکی برج بیٹھے ہوئے ہوں تو سائل کو زمینی سفر سے واسطہ پڑے گا۔
بنانے کے بعد دیکھیں طالع کا مالک اور صاحب نہم اور صاحب سوئم دونوں ایک برج میں قابض

ہیں اور یہ بھی دیکھیں ایک دوسرے کو دوستی کی نظر سے دیکھ رہے ہوں یا ایک دوسرے کے
 مردبج میں ہوں۔ تو سفر ضرور ہو گا صاحب خانہ ہفتم سعد حالت میں ہوں اور نیک
 سیارگان کے ہمراہ یا نیک نظر سے دیکھ رہا ہوں تو سائل آسانی کے ساتھ منزل مقصود
 میں پہنچ جائے گا۔ اگر صاحب خانہ سعد حالت میں ہو یا سعد سیارگان کے ہمراہ ہو تو سائل
 کو سفر نہایت عمدہ اور اعلیٰ طریق سے بسر ہو گا۔ صاحب دہم اگر سعد ہو یا سعد نظرات رکھتا ہو
 تو سائل کو سفر سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ اب میں ان برجوں میں سیارگان کی کیفیت بیان کرتا
 ہوں۔

تیسرے گھر میں۔ اگر تشرقی اور سعد حالت میں ہو تو سائل کو سفر میں کامیابی اور شان
 ملے گی اگر تہمیرے گھر میں قوی اور سعد حالت میں ہو تو سائل کا سفر کرے اور مبارک ہو۔ اگر
 نحیف اور کمزور ہو تو سفر سے رنج و غم ہے۔ اگر شمس خانہ ۱۲ میں سعد حالت میں ہو تو اندرون
 ملک میں سفر خوش فرم سے ہو اور اگر نحس حالت میں ہو تو سفر پریشانی کا سبب بنے یہی حال
 خانہ ۱۱ کا بھی ہو گا۔

اگر عطارد خانہ ۱۳ میں قوی ہو تو یا ہمراہ سارہ سعد سے قرآن کرے تو سائل کو سفر نزدیک
 پیش آدے اور اس سے فائدہ پہنچے۔ اگر سیارگان نحس کے ہو یا اختراق ہو۔ یا زید اشعاع شمس
 کے ہو یا رجعت تو سائل پریشانی رنج اٹھائے۔ اگر عطارد نویں گھر میں مستقیم ہو تو سائل کو سفر
 ضرور پیش آدے۔ ارادہ حج اور زیارت کرے اگر قوی ہو تو مست سے پاک ہو تو سائل سفر
 کرے تو مبارک اور فائدہ ہو اور ساتھ خیریت سے اپنے گھر واپس آئے۔ اگر عطارد ضعیف
 ہو تو معکوس اثرات ردنا ہوں۔

اگر زہرہ تیسرے گھر میں قوی ہو تو یا ہمراہ مشتری یا عطارد کے قرآن ہو یا خانہ شرف میں
 ہو تو سائل کو سفر نزدیک پیش آدے اگر رجعت میں یا ضعیف ہو تو سفر میں دشواری پیدا
 ہے۔ اگر زہرہ نویں گھر میں قوی یا ہمراہ سعد سیارگان کے ہو تو سائل کو دو چند خوشی ملے
 اگر ضعیف ہو یا نحس سیارگان کے ہمراہ یا نحس نظرات کی زد میں ہو تو سائل کا سفر مشقت
 اور ملال اور پریشانی ہے

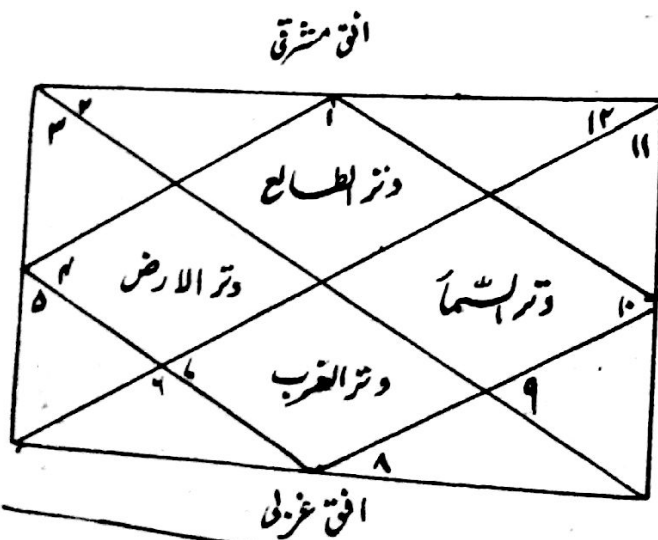
اگر مریخ خانہ ۱۴ قوی ہو تو مست سے پاک ہو تو سائل نزدیک کا سفر بے اختیار ہو
 اگر ضعیف ہو یا محرق یا ہمراہ سیارہ نحس کے ہو یا نحس نظرات کی زد میں ہو تو پریشانی کا سبب ہے

یہی حالت خانہ ۹ میں مرتج ہو تو نحوست سے پاک قوی ہو تو سفر پیش آدے اگر ضعیف ہو یا نحوست یا رگن
کے ہمراہ ہو تو سفر تو ہو لیکن پریشانی ہے۔

اگر خانہ ۳ میں مشتری آجائے اور قوی حالت میں ہو۔ تو سفر نزدیک پیش آجائے اور مفاد
میں اگر نویں گھر میں مشتری قوی حالت ہو نحوست سے پاک ہو تو سال کو سفر فرج ہو زیارت یا عبادت
حق تعالیٰ کی کوشش کرنے پر اس وقت ہوگا۔ جب یہ سب حالت میں ہو یا اپنے گھر میں یا حد میں یا شرف
میں یا اپنے دوست کے گھر میں تو زہر یا عطار دے قرآن ہو تو سفر میں خوشی ہی خوشی کا میابی کا میابی ہے
اگر مشتری ضعیف ہو یا ہمراہ زحل مرتج۔ نپ چون۔ رہس کے ساتھ ہوئے یا رجبت میں تو تمام خوشیاں
پریشانیوں میں بدل جائیں گی۔

اگر زحل خانہ ۳ میں قوی ہو تو سال نقل حرکت میں آئے اگر نحوست حالت میں ہو سال
کو سفر میں رنج و ملال پہنچے اگر زحل خانہ ۹ قوی حال ہو تو سال سفر دور و دزا کا آسانی کے
ساتھ کرے اگر زحل زائچہ میں ضعیف باہر مرتج۔ نپ چون۔ رہس کے ہو تو سال کو سفر میں سخت
خطرہ عظیم سے دوچار ہونا پڑے۔

نوٹ۔ زائچہ سے آئندہ حالات معلوم کرنے کیلئے ایک ایسی تقویم کا پس ہونا ضروری
ہے جس میں آئندہ سالوں کی سیارگان کی حرکات ہوں، تاکہ یہ معلوم ہو کہ کس تارے
کا کس برج میں کب تک قیام ہے اور یہ معلوم ہو سکے کہ پیدائشی وقت پر وہ جس مقام پر تھا اس
مقام پر دوبارہ کب آئے گا۔ جیسے یورنس حرکت کرتا ہو اسی مقام پر ۸۴ سال کے بعد کرتا ہے
زحل ۵۹ سال کے بعد مشتری ۸۳ سال کے بعد مرتج ۹ سال اور عطار ۹۰ سال کے
اپنی جگہ پر آتے ہیں۔



ادارہ روحانیات رحیمہ سے ۱۹۰۱ء
۲۵۰ سال تک استخراج جتنی مل سکتی ہے
جس کا جی چاہے جس سال کی مطلوب ہو اس
سال کی ادارہ سے مل سکتی ہے۔
عربوں نے زائچہ کا مقام اس طرح لیا ہے
اور کسی پہ نجوم کا دار و مدار ہے
دوا کبر اور دور صفر کی پوری پوری تفصیل

مجموعہ اشاعت انجمن میں پیش کی گئی ہے
 میں اپنی انجمن کی کتب میں سیارگان کا ذکر نوانشہ (نوبہ) درمیان اس سہ پہرہ اور صدمہ
 کا تذکرہ کرتا چلا آیا ہوں۔

یہ بھی انجمن کا اہم شعبہ ہے۔ اس کی تفصیل بھی ضروری ہے۔ نوانشہ کا تذکرہ
 گذشتہ ادوار بھی کر چکا ہوں۔ اور مثال کے ذریعہ سمجھانے کی بہت کوشش
 کی ہے۔ مگر یہاں دوبارہ ان چاروں کے حدود میں سمجھانے کی کوشش کروں
 گا۔

نقشہ نوانشہ

دقیقہ	درجہ	حل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبہ	میزان	مقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۲۰	۳	میرخ	زحل	زہرہ	قمر	میرخ	زحل	زہرہ	قمر	میرخ	زحل	زہرہ	قمر
۴۰	۶	زہرہ	زحل	میرخ	شمس	زہرہ	زحل	مرتخ	شمس	زہرہ	زحل	مرتخ	شمس
-	۱۰	عطارد	مشتري	مشتري	عطارد	عطارد	مشتري	مشتري	عطارد	مشتري	مشتري	مشتري	عطارد
۲۰	۱۳	قمر	مرتخ	زحل	زہرہ	قمر	میرخ	زحل	زہرہ	قمر	میرخ	زحل	زہرہ
۴۰	۱۶	شمس	زہرہ	زحل	میرخ	شمس	زہرہ	زحل	میرخ	شمس	زہرہ	زحل	مرتخ
-	۲۰	عطارد	عطارد	مشتري	مشتري	عطارد	عطارد	مشتري	مشتري	عطارد	عطارد	مشتري	مشتري
۲۰	۲۳	زہرہ	قمر	میرخ	زحل	زہرہ	قمر	میرخ	زحل	زہرہ	قمر	مرتخ	زحل
۴۰	۲۶	میرخ	شمس	زہرہ	زحل	میرخ	شمس	زہرہ	زحل	میرخ	شمس	زہرہ	زحل
-	۳۰	مشتري	عطارد	عطارد	مشتري	مشتري	عطارد	عطارد	مشتري	مشتري	عطارد	عطارد	مشتري

نقشه در بهمان

برج طاق	حمل مرتخ	دلو زحل	قوس مشتری	جوزا عطارد	میزان زهره
درجتها	۵ ۰	۵ ۱۰	۱۰ ۱۸	۱۸ ۲۵	۲۵ ۳۰
برج جفت	ثور زهره	سنبله عطارد	حوت مشتری	جدی زحل	عقرب مرتخ
درجات	۵ ۰	۵ ۱۲	۱۲ ۲۰	۲۰ ۲۵	۲۵ ۳۰

نقشه بهره

درجات	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبله	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۱۰	مرتخ	زهره	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زهره	مرتخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
۲۰	شمس	عطارد	زهره	مرتخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری	مرتخ	زهره	عطارد	قمر
۳۰	مشتری	زحل	زحل	مشتری	مرتخ	زهره	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زهره	مرتخ

نقشہ حیدرہ

بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
سیارے کا درجہ	مشتري ۶	زہرہ ۸	عطارد ۶	مرئخ ۷	مشتري ۶	عطارد ۷	زحل ۶	مرئخ ۷	مشتري ۱۲	عطارد ۷	عطارد ۷	زہرہ ۱۲
سیارے کا درجہ	زہرہ ۱۲	عطارد ۱۲	زہرہ ۱۲	زہرہ ۱۳	زہرہ ۱۱	زہرہ ۱۶	عطارد ۱۴	زہرہ ۱۱	زہرہ ۱۴	مشتري ۱۴	زہرہ ۱۳	مشتري ۱۶
سیارہ کا درجہ	عطارد ۲۰	مشتري ۲۲	مشتري ۱۷	عطارد ۱۹	زحل ۱۸	مشتري ۲۱	مشتري ۲۱	عطارد ۱۹	عطارد ۲۱	زہرہ ۲۲	مشتري ۲۰	عطارد ۱۹
سیارہ کا درجہ	مرئخ ۲۵	زحل ۲۷	مرئخ ۲۴	مشتري ۲۶	عطارد ۲۴	مرئخ ۲۸	زہرہ ۲۸	مشتري ۲۷	مرئخ ۲۶	زحل ۲۶	مرئخ ۲۵	مرئخ ۲۸
سیارہ کا درجہ	زحل ۳۰	مرئخ ۳۰	زحل ۳۰	زحل ۳۰	زحل ۳۰	مرئخ ۳۰	زحل ۳۰	زحل ۳۰	زحل ۳۰	مرئخ ۳۰	زحل ۳۰	زحل ۳۰

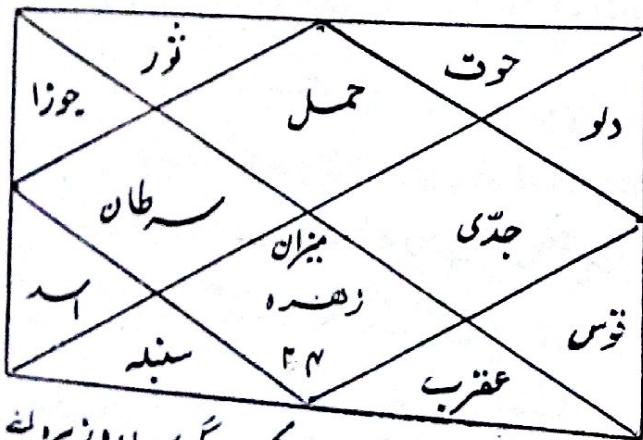
گذشتہ اوراق میں بھی اشارہ کرچکا ہوں کہ سیارے کو بعض گھروں میں ان کو پوری پوری طاقت ہوتی ہے۔ مثلاً سورج کو خانہ ۱ میں مہر کو خانہ ۳ مرئخ کو خانہ ۷ عطارد کو خانہ ۷ مشتري کو خانہ ۱۱ میں زہرہ کو خانہ ۷ میں زحل کو خانہ ۷ بڑی قوت حاصل ہوتی ہے اور بہوٹا ان کو ہمیشہ ساتویں گھر میں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر مہر کو طاقت تیسرے گھر میں ملتی ہے تو بہوٹا اسے ۲ گھنٹوں گھر میں ملے گا۔ اس طرح ہر سیارہ کو جس خانہ میں طاقت ملتی ہے اور پھر اسی خانہ سے سالوں خانہ اس کے زوال کا ہوتا ہے۔ اسے نوٹ کریں۔

اب میں درجات کا ذکر کروں گا جہاں ستارے کو درجات کی طاقت سے قوت ہوتی ہے
ذاتی، بروج
نقشہ درجات سیارگان

فوت بروج	۳۰ درجہ	شرف میں ۲۰ درجہ	دست کے برج ۲۲-۳۰	مادی برج ۱۵ درجہ	دشمن کے برج میں ۴-۳۰
ذاتی حصہ	۱۵ درجہ	-	۱۱-۱۵	۴-۳۰ درجہ	۳-۱۰
سہ پہرہ	۱۰ درجہ	-	۴-۳۰	۵ درجہ	۳-۲
نوبہرہ	۵ درجہ	-	۳-۵	۲-۳۰ درجہ	۱-۱۵

زائچہ کے اندر ہم سیارگان کے نوبہرہ دریجان، سہ پہرہ
اور حدہ یکے معلوم کر سکتے ہیں، مثال کے ذریعہ وضاحت کروں گا۔

زائچہ بنانے کے بعد جس ستارے کا نوبہرہ، دریجان، سہ پہرہ اور حدہ دیکھنا مطلوب ہو تو
سب سے پہلے اس کا برج معلوم کریں وہ سیارہ کس برج میں کتنے درجہ پر بیٹھا ہوا ہے اس کے
بعد آگے قدم رکھتے۔



مريضہ کے زائچہ میں ساتواں گھر کو دیکھا
اس میں زہرہ ستارہ ۲۴ درجہ پر بیٹھا
ہوا ہے۔

علاہم نے اس کی تحقیقات کوئی ہے۔

سب سے پہلے نقشہ علا نوبہرہ میں تلاش

کریں برج میزان ان کے نیچے

نواستہ میں ہے۔

درجہ کے بعد دیکھا تو زہرہ علا ہم کہیں گے سیارہ زہرہ اپنے

اپنے نواشہ میں ہے۔

۱۔ میزان کا برج طاق برج ہے نقشہ ۲ میں دیکھا طاق برج ۱۸ درجہ سے ۲۵ درجہ تک عطارد ہے اور ہم نے نتیجہ یہ نکالا کہ زہرہ عطارد کے میں ہے درمیان میں ہے۔

۲۔ نقشہ ۲ زہرہ کا۔ بہرہ میں میزان کے نیچے تو ۲۰ درجے کے بعد ۳۰ درجے تک عطارد ہے نتیجہ یہ ظاہر ہوا۔ زہرہ عطارد کے سبب بہرہ میں ہے۔

۳۔ نقشہ ۳ اب ہم نے زہرہ کا حد معلوم کرنا ہے تو برج میزان کے نیچے دیکھا تو ۲۱ درجہ تک مشتری کا حد ہے اس کے بعد ۲۸ درجہ تک زہرہ کا حد ہے اس قاعدے اور قنون سے تمام سیارگان کے فوہرہ درمیان۔ بہرہ اور حد معلوم کر سکتے ہیں۔ رحیم النجوم حصہ چہارم میں ایک ایک گھر سے کئی کئی سوالات حل کر دیئے اس کے علاوہ سیارگان کے فوہرہ درمیان اس بہرہ اور حد کے ذریعہ بھی سوالات حل کر دیئے نجوم کے شوقین کیلئے بہت عمدہ کتاب ہے رحیم النجوم حصہ پنجم میں زائچہ ولادت مشہور معروف اسیتوں کے پیش کے جن کو خداوند کریم رفع علی مقام سے نوازا تھا۔ زائچے اس کتاب میں بنائے ہیں۔ حکم اور اس کی پوری پوری تفصیل رحیم النجوم حصہ پنجم میں دیکھیے۔

دقیقہ — ۶۶
۵۶ — ۶۶
۳۳ —

پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم کے درجات

کراچی کے درجہ = ۳۳

اس طرح اپ تمام سے مشہوروں کا فرق نکال سکتے ہیں۔ ایک بات اور نوٹ کریں جب مقام ولادت نقطہ سٹینڈرڈ ٹائم سے مشرق کی طرف ہو تو ہر درجہ طول بلا کے لئے ۴ منٹ جمع کرنے چاہیں اگر مغرب کی طرف مقام پیدائش ہو تو ۴ منٹ تفریق کرنے چاہیں۔ یہی قاعدہ اور قانون ہے۔ فرق نکالنے جو مقام مشرق میں نہیں اس میں فرق نفی ہوگا۔ جو مغرب میں ان میں جمع ہوگا۔

ہم نے فرق نکالنے کی مثال کراچی کی تھی اور فرق ۳۳ نکلا تھا دراصل یہ فرق ۳۳ دقیقہ مشرقی ہے۔ طول بلد سے وقت ماپنے کا قانون یہ ہے ایک دقیقہ طول بلد وقت کے ۴ سیکنڈ بنتے ہیں اس طرح ایک درجہ طول بلد وقت کے ۴ منٹ بنتے ہیں۔ اور ۱۵ درجہ طول بلد وقت کا ایک گھنٹہ بنتا ہے۔ لہذا ۳۳ دقیقہ کے لئے ۳۳ × ۴ = ۱۳۲ سیکنڈ یا ۲ منٹ ۱۲ سیکنڈ سٹینڈرڈ ٹائم مغربی پاکستان سے کراچی مغرب کی طرف ہے اس لئے یہ وقت ۲ منٹ تفادیت وقت نفی کریں گے۔

ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب کے عظیم کارناموں پر شہر شہر اور قصبے قصبے
پر ان کے خدمات پر ایسا کرنے کے لئے دعا، غلط زمانہ

From

The Deputy Commissioner,
Bahawalpur.

To

The Commissioner,
Bahawalpur Division,
Bahawalpur.

NO.GB/13/211/ 804

Dated 4-2-1994.

SUBJECT:- RECOMMENDATIONS FOR CIVIL AWARDS TO BE
CONFERRED BY THE PRESIDENT OF PAKISTAN ON
INDEPENDENCE DAY OF 1994.

Memorandum:

Please refer to your letter No.GB/21-2/371-72
dated 23-1-1994 on the above cited subject.

2. The following two names are recommended for
the awards :-

- 1) Mr. Muhammad Shafi Shakir Shujabadi,
s/o Maulvi Allah Yar r/o Railway Station
Zareef Shaheed, Tehsil Shujabad. Now at
Tibba Badar Sher Bahawalpur city.
- 11) Dr. Abdul Rahim s/o Maulvi Khuda Bakhsh,
r/o House No.1875/f, Shahdra Bahawalpur.,

3. Sixty copies of prescribed forms duly filled
in with citations in Urdu and English and relevant
books in respect of the above recommendees are enclosed
herewith as desired.

DA/As above.


Deputy Commissioner,
Bahawalpur.

RECOMMENDATIONS FOR THE GRANT OF PAKISTAN CIVIL AWARD: 14TH AUGUST, 1994

1. Name of Ministry/Division or Provincial Government	Government of the Punjab
2. (i) Award recommended: (ii) Field	President's medal for Pride of Performance Literature
3. Particulars of recommendee:	

(i)	Name	in English Dr. Abdul Rahim	in Urdu ڈاکٹر عبد الرحیم
(ii)	Father's name	Maulvi Khuda Bakhsh	مولوی خدا بخش
(iii)	Age 63 years	Nationality Pakistani	Domicile Bahawalpur District
(iv)	Profession & designation:	Rtd. English Teacher/Writer	Standing in the Profession: He is a writer of National fame & author of 28 books.
(v)	Postal address of the Recommendee (In case of a posthumous award, please indicate the name and full address of next of kin of the recommendee)	House No. 1875/F, Shahdra Bahawalpur	Telephone number Office Residence Nil 6863
(vi)	Any honour or award already held with date of conferment (including awards withdrawn in 1973).	NIL	
(vii)	Whether previously recommended for any award:	NIL	

'5,

171

121

CITATION IN RESPECT OF DR. ABDUL RAHIM.

Dr. Abdul Rahim is a renowned writer, Journalist, astrologist, educationist, homeopath and author of a large number of books. His works in these fields have been widely acclaimed and made use of. He is quite popular in the educational and social circles of this area. An exhibition of his works was held in January, 1994 and was well attended. Some of his original and research works are listed below:-

- 1) Rahim-ul-Jaffr Part-I
- 2) Rahim-ul-Jaffr Part-II
- 3) Rahim-ul-Jaffr Part-III
- 4) Rahim-ul-Majoom Part-I
- 5) Rahim-ul-Majoom Part-II and III
- 6) Rahim-ul-Waqti Zaicha
- 7) Rahim-ul-Taleh
- 8) Ajmaa Siargan
- 9) Maqam-ul-Majoom Asrat-ul-Majoo
- 10) Rahim-ul-Ramal Part-I
- 11) Rahim-ul-Ramal Part-II
- 12) Rahim-ul-Amliat Part-I
- 13) Rahim-ul-Amliat Part-II
- 14) Elaaaj Ba Ramal
- 15) Rahim-ul-Adad Part-I
- 16) Rahim-ul-Adad Part-II, III and IV
- 17) Rahim-ul-Dast Shanasi Part-I and II
- 18) Pathroon Key Sehri Khawas
- 19) Hakim Ghaib Dan
- 20) Qabz Aur Bawasir Ka Rahimi Elaj
- 21) Joorcon Key Dard Sey Nijat
- 22) Sugar Ka Moaser Elaj
- 23) Faliij Ka Elaaaj Aisa Karain
- 24) Vote Ki Ehmiat
- 25) Monthly Rohani Alam
- 26) Likhai Sikhane Wali Kitab
- 27) Quran Majeed Parhanay Ka Asan Course.
- 28) Markaz Taleem-e-Balghan Key Ghurz-o-Ghaiat.

He has been busy teaching through out his life. He has successfully discovered simple ways of teaching Quran, general writing and general education.

Thousands have benefitted from this as well as his Homeopathic Clinic and his books on health. Now after retirement he has dedicated himself to adult education and he is bearing the expenses all by himself. His life long struggle and contributions in the field of health education and social welfare merit recognition at the highest level.

مزید وضاحت 'استخراج طالع وقت'

بندہ نے طالع وقت نکالنے کے لیے علیحدہ کتاب "رحیم الطالع" لکھی ہے ایک سیکنڈ میں طالع معلوم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن گزشتہ اوراق میں ان قوانین کی نشاندہی کرتا چلا آ رہا ہوں یہاں پر بطور مثال واضح کر دوں گا۔ اس کتاب میں ٹیلی آف ہاؤس استخراج یگانہ کوکبی وقت - تعادلات الوقت بلکہ رحیم المجتہدی ماہ ۱۴۱۹ء جس کا تعلق وقت سے ہے وہ بھی شامل کر دی ہے تاکہ آپ کو سمجھنے میں کسی قسم کی دقت یا مشکل نہ ہو۔ میں جتنی محنت اور کوشش علم کے منتقل کرنے میں کر رہا ہوں آپ کو کسی اور کتاب میں ہرگز ہرگز نہیں ملے گی۔ علم دینا بہت بڑی سخاوت اور فیاضی اور دریادلی ہے۔ اس پر عمل کر رہا ہوں۔ میں قبل ازیں لکھ چکا ہوں کہ پاکستان میں استخراج سیارگان کی جنسریاں یا تقویمیں تیار ہوتی ہیں یا تو صبح ۵ بجے یا پھر شام کے ۵ بجے سے تیار کی جاتی ہیں۔ اس لیے میں طالع وقت معلوم کرنے کے لیے دونوں کی مثالیں پیش کر دوں گا تاکہ آپ کو اس کا فرق معلوم ہو سکے۔ اب آپ کو زائچہ بنانے کی پوری اور مکمل مثال پیش کرتا ہوں کیونکہ بندہ نے رحیم البنجوم حصہ چہارم ماور حصہ پنجم میں سے ۶۳ مشہور و معروف ہستیوں کے جوزائچے اس کتاب میں درج کیے ہیں ان کے مکمل اور مفصل زائچہ ولادت آپ کے سامنے پیش کر دوں گا۔ تاکہ آپ کو جنم کندہ بنانے کا صحیح طریق آجائے اور پھر دوبارہ زائچہ بنا کر دو تین سوال حل کر دوں گا۔ تاکہ آپ کو احکام لگانے پر پوری پوری قدرت حاصل ہو جائے۔ عقلمند کے لیے اشارہ کافی ہوتا ہے۔ مشق سے ہی کامل انسان بنتا ہے۔ مثال صرف ایک دی جاتی ہے اس کی روشنی میں سوال حل کیے جاتے ہیں۔ سوال جواب کی صورت میں میں نے علیحدہ ایک کتاب رحیم الوقتی زائچہ لکھی ہے وہ کتاب آپ کے ذوق و شوق بلکہ آپ کی مکمل راہنمائی اور رہبری کرے گی۔ آپ کو علم ہے کہ ایک گھر کے کثیر تعداد میں منسوبات ہوتے ہیں۔ اگر میں سب کو حل کر دوں تو ایک گھر سے ہزاروں صفحات کی کتاب تیار ہو جائیگی۔ اس کا طبع کرنا میرے لیے مشکل ہو گا اور آپ کے لیے خریدنا ناممکن ہو جائے گا۔ اس لیے میں نے اس علم کو کئی حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ انشاء اللہ خلوص دل اور

عالمِ نبوت سے خدمتِ تمام سے رہا میں آگے اور تعالیٰ آپ کا حال دیکھ کر ہر گھبراہٹ سے
 رہا لیجئے۔

سوال گزشتہ خیال کرتے ہو گا کہ وقت سول دوپہر سے کتنا پہلے ہو جائے۔
اگر وقت سول قبل از دوپہر ہے؟ ۱۰ اگر وقت سول بعد از دوپہر ہے

قبل از دوپہر ۱۰ بجے ۳۰ منٹ میجر لاپٹہ
 کے ایک ٹکھونے ۵۰ دسمبر ۱۹۷۷ کا ترقی
 لاپٹہ بتا رہے۔
 گزشتہ وقت سیکڑ ۳۰ منٹ گھڑ
 کو کچھ وقت

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

بعد دوپہر کا بجے

جو کہ سول صبح

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

کافی کیا

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

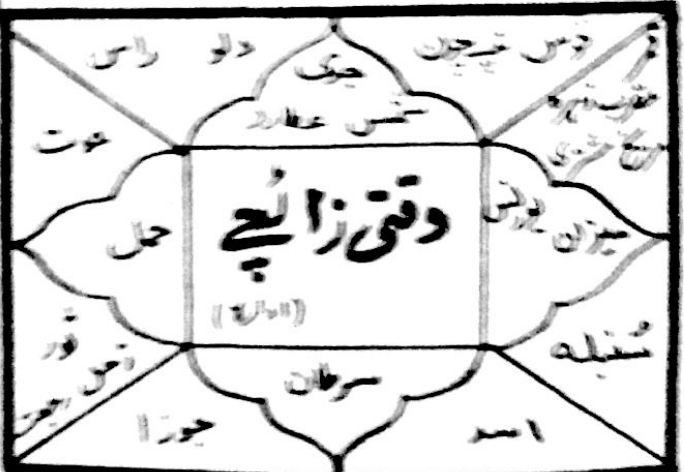
۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰

۱۰ - ۳۰ - ۴۰



طالع میں رکھ کر خانہ پُری کر بیگے اور بعد میں
۳۰ دسمبر ۱۹۵۰ء حرکات روزانہ دیکھ کر
باقی سیارگان کی خانہ پُری کریں گے۔

موجودہ وقت دیکھنا ہے تو معلوم ہوا
طالع وقت جدی ۲۱ درجہ اور ۴۱ دقیقہ
پر نکلا۔ اب ہم نے طالع وقت کو خانہ اول
میں لکھ کر زائچہ کو مکمل کیا اور مورخہ ۲۵ دسمبر
۱۹۵۰ء استخراج سیارگان کو بھی درج کر دیا۔

مکمل زائچہ سوال کی مثال غور سے دیکھیں!

زائچہ بنانے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

۱. تاریخ پیدائش ۲. وقت پیدائش یا وقت سوال ۳. مقام پیدائش ۴. کوکبی وقت
۵. لگن سارنی یا ٹیل آف ہاؤس کوکبی وقت ہرجستری یا تقویم استخراج سیارگان کے نقشے
میں درج ہوتا ہے۔ میں نے آپکی سہولت نقشہ رحیم الجنتری ۱۹۵۰ء کا شامل کر دیا ہے تاکہ آپکو
مثال سمجھنے میں آسانی ہو۔

مثال کے طور پر ہمیں ۳ دسمبر ۱۹۵۰ء بعد دوپہر ۲ بجکر ۵ منٹ کا زائچہ مقام اسلام آباد کا
بنانا مطلوب ہے۔

سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ		۳ دسمبر ۱۹۵۰ء کا کوکبی وقت
۳۶	۴۷	۱۶		وقت پیدائش یا وقت سوال جمع کیا
۰۰	۰۵	۰۲	+	
۳۶	۵۲	۱۸		تفاوت الوقت اسلام آباد تفریق کیا
۰۰	۰۸	۰۰	-	صحیح وقت زائچہ
۳۶	۴۴	۱۸		

نوٹ۔ اس کتاب میں تفاوت الوقت کا نقشہ بھی لکھ دیا ہے۔

اب آپ نے یہ وقت ٹیل آف ہاؤس یا لگن سارنی یا طالع اور دسواں گھر کی مدد لینی
ہوگی۔ اب لگن سارنی میں دیکھا تو طالع وقت حمل ۱۶ درجہ ۲۶ دقیقہ نظر آیا اور دسواں گھر جدی

۱۰۔ درجہ نکلا، لہذا مندرجہ ذیل زائچہ تیار ہوا۔
(نوٹ: اگر وقت پیدائش یا

وقت سوال ۲ بجکر ۵ منٹ

قبل از دوپہر ہو تو دوپہر کے ۱۲

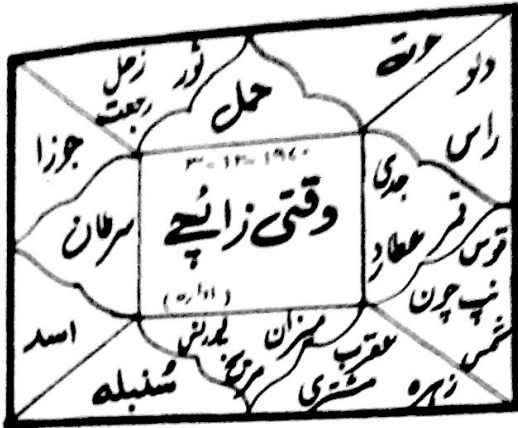
بجے میں سے مذکورہ وقت منہا

کرنے کے بعد مہاشتر وقت

کو کبھی وقت میں سے بھی منہا کرنے

کے بعد صبح وقت زائچہ نکل آئے

۱۱۔



سیاروں کا اندراج کرنا، یہ کام نہایت سہل ہے۔ اسی تاریخ یعنی ۳ دسمبر ۱۹۶۰ء کے سامنے والے خانوں میں دیکھیں اور معددرجات اندراج کریں آپ کی سہولت کے لئے دسمبر ۱۹۶۰ء کے استخراج اور نظرات کا نقشہ بھی شامل کر دیا ہے۔ اور مذکورہ بالا میں زائچہ بھی درج کر دیا ہے۔ (نوٹ: رحیم الجنتری مفعولہ ۹۵-۹۴)

زائچہ بنانے کا قاعدہ

مثال کے طور پر ہمیں ۳ دسمبر ۱۹۶۰ء کے بعد دوپہر ۲ بجکر ۳ منٹ کا زائچہ بنانا ہے

سیکنڈ — منٹ — گھنٹے

۰۲ — ۴۴ — ۴۱

۱۴ — ۰۳ — ۰۰

۱۸ — ۴۴ — ۴۱

۰۰ — ۱۳ — ۰۰

۱۸ — ۳۴ — ۴۱

بہاولپور کا۔ اوپر والے قانون

کے مطابق ۳ دسمبر ۱۹۶۰ء کو کبھی وقت

وقت پیدائش یا وقت سوال

تفاوت الوقت بہاولپور نفی کریں

صبح وقت زائچہ

لگن سارنی میں اس وقت کھلایا
تو بُرج محل ۱۱ درجہ ۵۵ دقیقہ
پر نمودار ہے۔ پہلے خانہ میں برج
محل لکھو۔ تمام خانے پُر کریں
اس کے بعد ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء
استخراج کا نقشہ پیش کیا ہے
اس میں اس کے سامنے جرجر ستارہ

جس گھر میں ہے یا جس حالت میں معہ درجات اسی خانہ میں درج کر لیں۔ آپ کی سہولت کے لیے میں نے اسی تاریخ سے سیارگان کو زائچہ میں درج کر دیا ہے۔

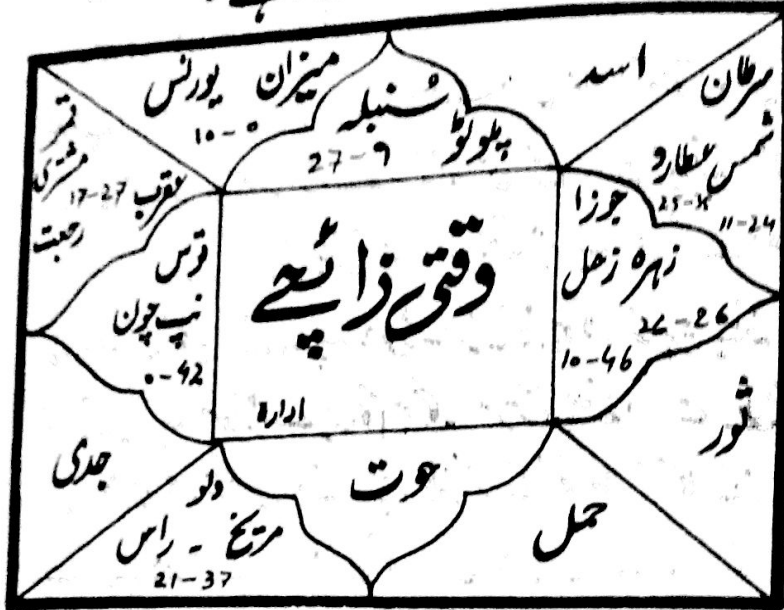
اب تیسرا مرحلہ نظرات کا ہوتا ہے نظرات کا چارٹ بھی ساتھ لگا دیا ہے ملاحظہ کریں
اسی تاریخ نظرات کے خانہ کو ملاحظہ فرمادیں ۱۹۶۱-۱۲-۳۔

قمر تثلیث ہے یورنس ، عطارد راجح ، قمر مقابلہ عطارد ، قمر تسبیح ہے پلڑو
یہ ہیں اس روز کے نظرات ۔ اب میں ایک زانچہ بنا کر حکم لگا کر آپ کے سامنے رکھتا ہوں
اس پر آپ نے خاص توجہ کرنی ہے ۔ اور اس طرح آپ نے ہر خانے کے سوال کے مطابق
سائل کو جواب دینا ہے ۔ سائل آ کر سوال کرتا ہے ۔

میں جس لڑکی کے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہوں اس میں کامیاب
ہوں گا یا نہیں اور اگر شادی ہو جائے تو اس کے بعد میری ازدواجی
زندگی کیسے گزرے گی۔ نیز وہ لڑکی کیسی ہے؟

قابلِ طلب باتے جوابی خط کے ساتھ آنی چاہیئے۔ ورنہ جواب نہیں دیا جائے گا۔

زائچہ ۳ جولائی ۱۹۷۱ء بوقت ۷ بجکر ۱۱ منٹ ملہے۔



تمام قانون اور قاعدوں کے برج طالع میں سنبند آیا ہے۔ زائچہ بر منظر کرنے سے سوال کا تعلق ہے ساتواں گھر سے ہے۔ اس لئے طالع اور صاحب طالع سوال

کنندہ ساتواں خانہ اور ساتویں کا مالک ہونے والی بیوی ہے۔ طالع سنبند ہے اور صاحب طالع عطارد ہے جو برج سرطان میں شمس کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے اور وہ سیارہ ۲۶ درجے پر ہے پھر آپ ساتویں گھر پر نظر رکھیں جس میں حوت برج ہے اس کا مالک مشتری برج عقرب میں ۲۷ درجے پر ہے۔ کیونکہ عطارد مشتری سے تیز رفتار ہے اس لئے ایک درجہ چل کر مشتری سے نظر تثلیث بنائے گا۔ یہ نظر اور دونوں سیارے سعد ہیں۔ جو شادی کرانے کے موجب ہوں گے مزید دیکھیے قمر بھی سائل کی شخصیت کا موجب ہے اس کو بھی صاحب طالع کی حیثیت ہوتی ہے یہ ۲۱ درجے عقرب میں ہے۔ یہ بھی ۵ درجے آگے چل کر عطارد سے نظر تثلیث بنائے گا۔ نیز ۲۱ درجے آگے چل کر مشتری سے ہمقران ہوگا۔ قمر گیارہویں خانے کا مالک ہے۔ جہاں صاحب طالع بیٹھا ہے قمر کی عطارد کے ساتھ نظر تثلیث ہوگی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ سائل کی لمبیہ و خواہش پوری ہوگی۔ مذکورہ بالا تمام نظرات زائچہ میں سعد ہیں اور مذکورہ سیارگان بھانیک ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ فیصلہ سائل کے حق میں ہوگا۔ اور مجوزہ شادی ہر جاگی۔ راک کی طبع ساتویں گھر کے مالک سیارے سے بیوی کی طبیعت اس سیارے سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ دیکھیے ساتویں گھر کا مالک مشتری ہے۔ اس لئے ہونے والی کی طبیعت یہ ہوگی۔ نیک مزاج عقلمند سخی دل یہ نتیجہ نکلا کہ بیوی نیک عقلمند فیاض طبیعت کی ہوگی۔ ازدواجی زندگی بھی خوشگوار گزرے گی۔

میعاد کے بارے میں نجوم میں کسی طریقے ہیں آسان طریقہ یہ ہے۔

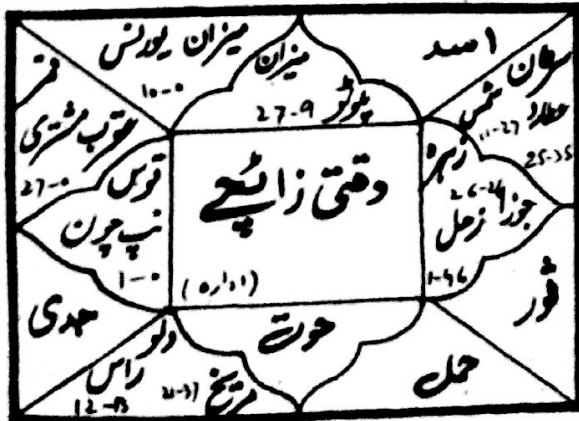
سوال: ہر شادی کب ہوگی؟

جواب: اس کا اصول یہ ہے کہ صاحب طالع خانہ متعلقہ سوال سے منظر مکمل کرتے ہیں جتنے درجے فاصلہ پر پہنچے ہوتا ہے۔ اتنے ہی لمحے، دن، ہفتے، مہینے یا سال کے بعد کام ہوتا ہے تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ قمر جتنے درجے طے کر کے نظر ملے گا اتنے ہی ہفتوں میں کام ہو جائے گا یا اتنے ہی پندرہ سوڑے میں کام ہوگا۔ زہرہ جتنے درجے طے کر کے نظر ملے گا اتنے ہی پندرہ سوڑے میں کام ہوگا۔ مریخ جتنے درجے طے کر کے نظر ملے گا اتنے ہی ماہ میں کام ہوگا۔ مشتری جتنے درجے طے کر کے نظر ملے گا۔ اتنے سال کے بعد کام ہوگا۔ زحل جتنے درجے طے کر کے نظر ملے گا کام غیر محدود وقت میں ہوگا۔

اس قانون کے مطابق جو مثال دی گئی ہے اس کا صاحب طالع عطار دہے جو برج سرطان میں ۲۶ درجہ پر بیٹھا ہے۔ شادی کے متعلق ساتویں گھر کا مالک مشتری ۴ درجہ پر ہے۔ عطار ایک درجہ اور آگے بڑھ کر مشتری سے ٹھیک نظر تثلیث ملے گا تب شادی ہوگی۔ اور دیئے گئے اصول کے مطابق ایک درجہ ایک ہفتے کے برابر ہے۔ لہذا سائل کی شادی ایک ہفتے کے بعد ہوگی۔ واللہ عالم بالغائب۔

اسی زائچہ سے دوسرا سوال حل کرنا ہوں۔

سوال: مجھے نوکری کی تلاش ہے۔ طے لگی یا نہیں؟



جواب: ملازمت کے لئے زائچہ کا

چھٹا خانہ ہوتا ہے۔ اس زائچہ میں

چھٹے خانے کا مالک سیارہ یورنس

دوسرے خانہ برج میزان کا ہو کر

پہلے نمبر پر بیٹھا ہے۔ آگے دیکھیں

کہ یورنس کے ساتھ کون سا سیارہ

سینہ نظر بنا آئے۔ سیارہ شمس بُرج سرطان میں ۱۲ درجے پر ہے۔ جو یورنوس سے نظر تربیع
 بنا کر ۲ درجے آگے نکل چکا ہے۔ اس نظر کا اثر باقی نہیں رہتا۔ البتہ یوں کہہ سکتے ہیں
 کہ وہ ۲ ماہ پیشتر ملازمت ملنے ملنے رک گئی۔ جس کا سائل کو بہت رنج ہوا تھا، رنج و غم
 کیوں ہوا کیونکہ سیارہ شمس بارہویں خانہ کا مالک ہے۔ اب ہم چھٹے خانہ کو لیتے ہیں دیکھتے
 چھٹے گھر میں سیارہ مرتخ ہونے سے یہ چھٹے گھر کا عارضی مالک ہے۔ اس لئے اب ہمیں مرتخ کا
 اثر بھی دیکھنا ہے۔ اب آپ نے اس پر غور کرنا ہے کہ مرتخ کے ساتھ کسی سیارے کی کوئی نیک
 نظر بنتی ہے۔ ہاں اس کے ساتھ قمر کی نظر بنے گی۔ مگر وہ بھی نظر تربیع ہوگی جو کہ غن نظر ہے
 اور سیارہ زہرہ نظر تثلیث بنا چکا ہے جو کہ نیک ہے۔ مگر یہ نظر بھی نکل چکی ہے۔ اب اس
 نظر کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ پھر دیکھیے سیارہ مرتخ ۲۲ درجہ پر بُرج دلو میں بیٹھا ہے۔ یہ پانچ
 درجے چل کر ۲۴ درجے پر پہنچے گا تو مشتری سے نظر بنائے گا۔ وہ بھی نظر تربیع ہوگی جو کہ
 غن ہے۔ ان نظرات سے ثابت ہوا کہ مرتخ کے ساتھ کسی بھی سیارے نے نفع کا اظہار نہیں
 کیا۔ اب ہم چھٹے گھر کے مالک سیارہ یورنوس کو پھر غور میں لاتے ہیں۔ اس کے ساتھ سیارہ زحل کی
 نظر تثلیث بنے گی۔ مگر زحل اور یورنوس میں نظر تثلیث کے لئے ۸ درجے ۳۰ کے زحل بڑھے گا
 تب نظر مکمل ہوگی۔ جب یہ نظر مکمل ہوگی۔ اس کے مطابق نظر کا بل ہوگی۔ اس نظر سے کچھ نہ کچھ نوکری
 ملنے کے آثار نمودار ہوئے ہیں۔ کیونکہ زحل پانچویں گھر کا مالک ہے اور پانچویں خانہ سعد ہوتا ہے۔
 لہذا پانچویں اور چھٹے خانوں کے مکان کا ملاپ بھی کام کرانے کا موجب بنتا ہے۔ مگر نہ قسمت
 سائل کہ مورخہ ۲۰ ستمبر کو جب زحل ۶ درجے پر پہنچتا ہے تو الٹی رفتار اختیار کر لیتا ہے
 اس وجہ سے یورنوس سے نظر بنتے بنتے رُک جاتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ کوئی نوکری سائل
 کو ماہ ستمبر میں ملنے ملنے رُک جائیگی۔ اب ایک اور مسئلہ بحث طلب رہ گیا ہے جو یہ ہے کہ طالع
 میں بُرج سنبلہ ہے۔ قدرتی طور پر سنبلہ بھی نوکری سے تعلق رکھتا ہے کیونکہ یہ چھٹا بُرج
 ہے۔ چھٹا بُرج بھی چھٹے خانے سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اس کا مالک سیارہ عطارد بھی قدرتی طور پر
 نوکری سے تعلق رکھتا ہے۔ اب ہم اسے دیکھتے ہیں کہ سائل کی ملازمت کے سلسلے میں یہ عطارد
 اور سنبلہ کب کردار ادا کرتے ہیں۔ عطارد گیا رہویں خانہ میں بیٹھا ہے۔ جو طالع کا مالک ہونے

کے ساتھ ساتھ دسویں کا بھی مالک ہے۔ دسویں خانہ میں روزگار ہوتا ہے اور گیارہویں میں بیٹھ کر مشتری کے ساتھ نظر تسلیم بنائے گا۔ ادھر قمر بھی عطارد کے ساتھ نظر تسلیم کرے گا۔ شنبہ پڑتا ہے کہ یہ تینوں سیارے اور چوتھا نایع سنبہ اور سنبہ میں سیارہ پلوٹو براہِ جان ہرگا۔ یہ تینوں مل کر کچھ نہ کچھ ضرور مددگار ثابت ہونگے۔ دیکھیے عطارد پلوٹو سے نظر تسلیم بنائے گا اور ادھر قمر بھی پلوٹو سے نظر تسلیم بنائے گا، پھر دیکھیے مشتری جو اٹا چل رہا ہے پھر ۱۵ بجے اور اٹا چل کر پلوٹو سے صحیح نظر تسلیم بنائے گا۔ مذکورہ بالا تمام سیارگان و نظرات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سائل کو ضرور نوکری ملے گی۔ جس میں امکان یہ ہے کہ سائل کو وہ نوکری ملے گی جو پہلے چھوڑ چکا ہو۔ پلوٹو میں کام مرکز ثابت ہوا ہے جو چھٹے برج اور پہلے خانے میں براہِ جان ہے اور پلوٹو کا کردار بھی وہی ہے کہ پہلے ایک چیز کو مارتا ہے توڑتا ہے یا ختم کرتا ہے، پھر دوبارہ زندہ کرتا ہے ان نظرات سیارگان سے ثابت ہوا کہ سائل کو نوکری مل ہی جائیگی۔ مگر ملے گی بڑی جدوجہد اور عزم کے بعد کیونکہ اس زائچے میں بہت سی رکاوٹیں اور پیچیدگیاں ہیں۔ لہذا سب پیچیدگیاں دور کرنے کے لیے سائل کو کافی محنت کرنا ہوگی۔ یاد رہے کہ سیارہ عطارد بھی یہی ہوتا ہے کہ ہر کام آسانی سے نہیں بلکہ محنت اور جدوجہد سے کرایا کرتا ہے۔ لہذا کافی جدوجہد کے لیے تیار رہنے کا مشورہ دیں۔ تب اسے نوکری حاصل کرنے میں کامیابی نصیب ہوگی۔ میرے نزدیک یہ حساب ہے۔ آگے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

قطعه تاریخ

سہ بار چھپ چکی ہے یہ نجوم کی کتاب
غرقہ فلک ہے رُخ خورشید کا ہے حساب

۱۹۹۴ء

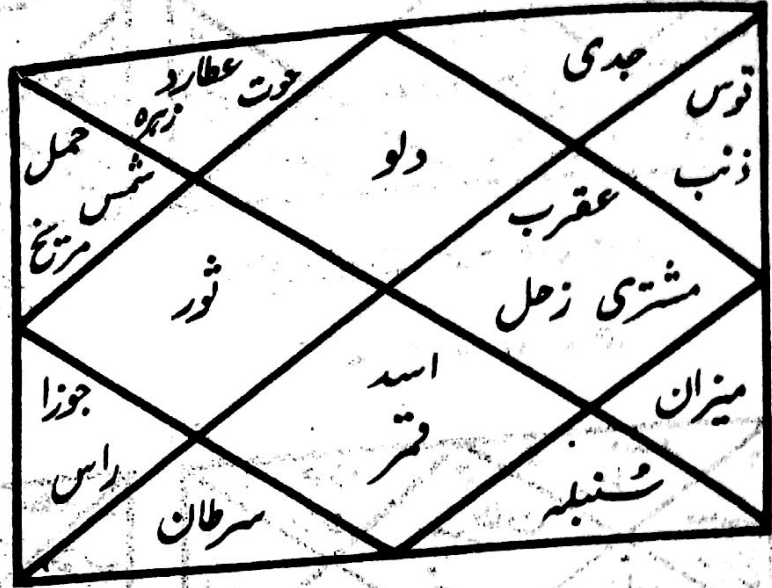
۱۴۱۵ھ

نذر

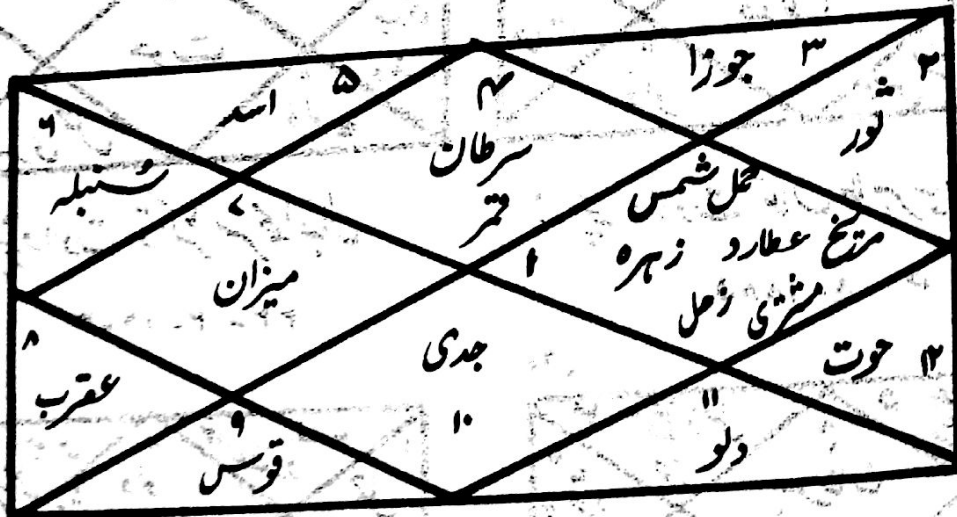
مشہور و معروف ہستیوں کے زائچے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
زائچہ ولادت حضور صلعم

فہمٹ
طالع بُرج دلو بحساب اہل
ہند قائم کیا گیا ہے۔ لیکن بعض
محدثین کی رائے میں طالع بُرج
حمل صحیح ثابت ہوتا ہے۔
بعض جوتشیوں نے طالع بُرج جدی
قرار دیا ہے۔



زائچہ آغاز دنیا

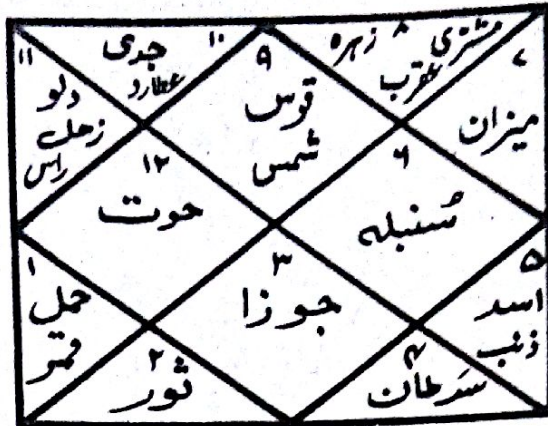


اس زائچہ کے لکھنے کا مطلب صرف قارئین کی معلومات میں اضافہ کا ہے اور
کچھ نہیں۔

زائچہ ولادت قائد اعظم محمد علی جناح .

۲۵-۱۲-۱۸۷۶

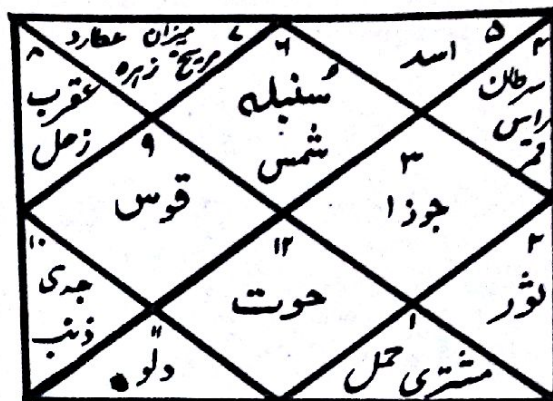
(۱)



زائچہ ولادت مہاتما گاندھی

۲-۱۰-۱۸۶۹

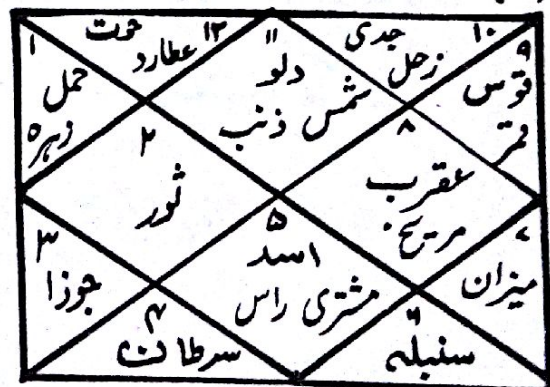
(۳)



زائچہ ولادت ڈاکٹر سر محمد اقبال

۲۲-۲-۱۸۷۳

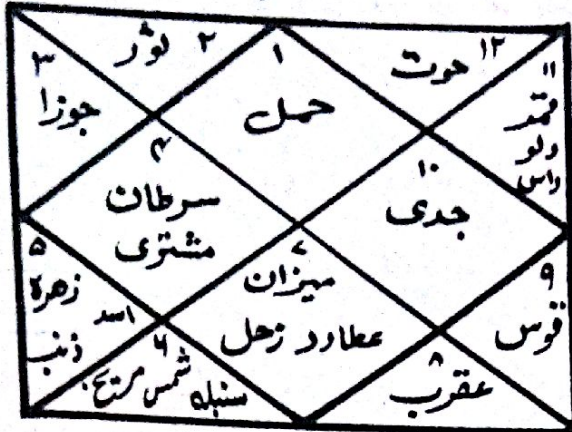
(۵)



زائچہ ولادت قائد ملت نواب لیاقت علی

۱-۱۰-۱۸۹۵

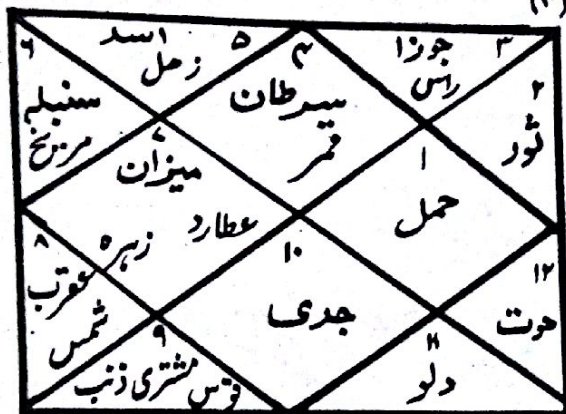
(۲)



زائچہ ولادت جواہر لال نہرو

۱۲-۱۱-۱۸۸۷

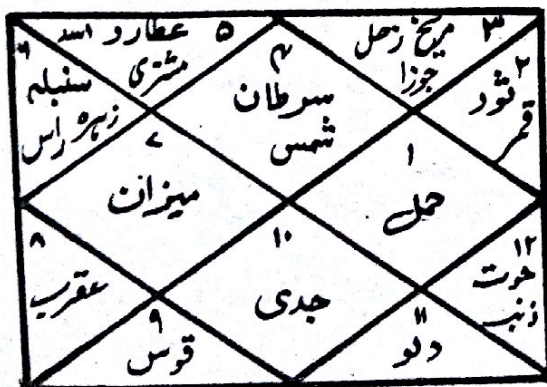
(۴)



زائچہ ولادت سلطان طاہر سیف الدین

۵-۸-۱۸۸۵

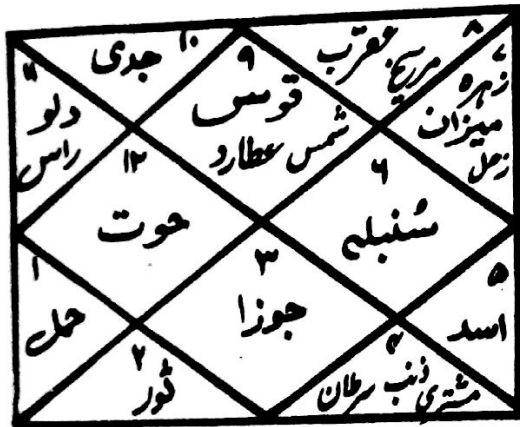
(۶)



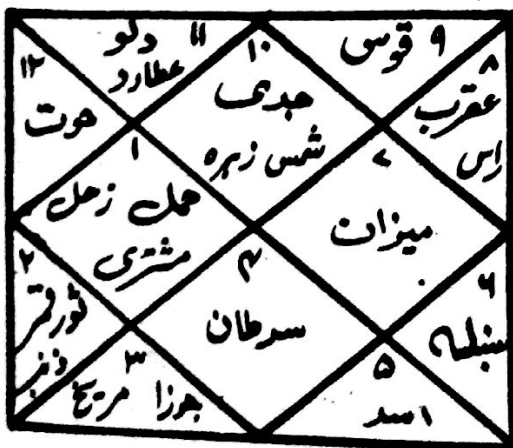
زائچہ ہرالی نس نواب حمید اللہ خان آف
بھوپال
۹-۹-۱۸۹۵ (۸)



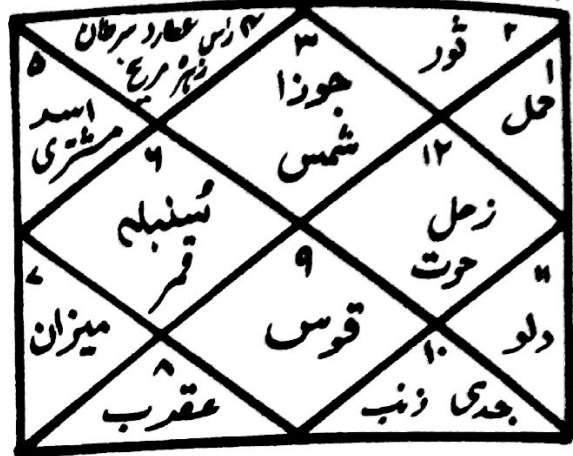
زائچہ شہنشاہ جارج ششم
۱۶-۱۲-۱۸۹۵ (۱۰)



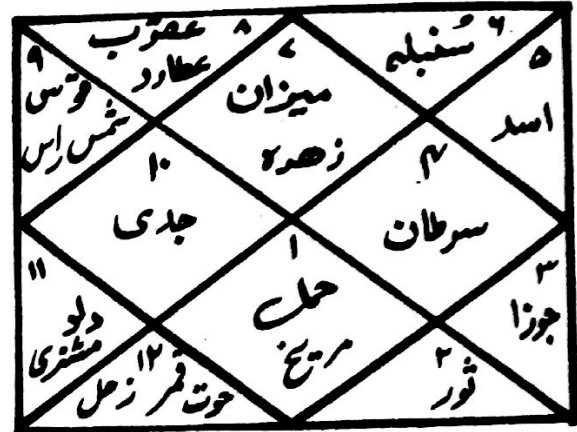
زائچہ روز ویلٹ امریکہ
۳۰-۱-۱۸۸۲ (۱۲)



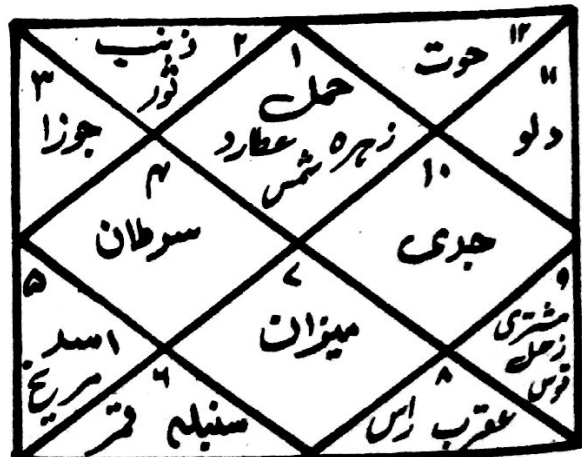
زائچہ جناب میجر جنرل عبدالحق جہاں زیب
والی، سوات پاکستان
۵-۶-۱۹۰۸ (۹)



زائچہ مارشل سٹالن روس
۲۱-۱۲-۱۸۷۸ (۹)

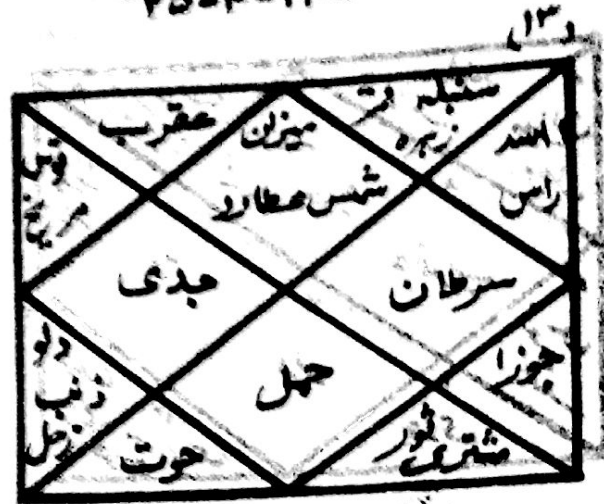


زائچہ شہنشاہ جاپان
۲۹-۴-۱۹۰۱ (۱۱)



زائچہ نواب مشاق احمد صاحب کرمی

۲۵-۲-۱۹۰۵



زائچہ ملکہ گلزبہ دوم

۲۱-۴-۱۹۲۶



زائچہ سلطان ابن سعود بن عبدالعزیز کوہنہ

۱۵-۱-۱۹۰۶



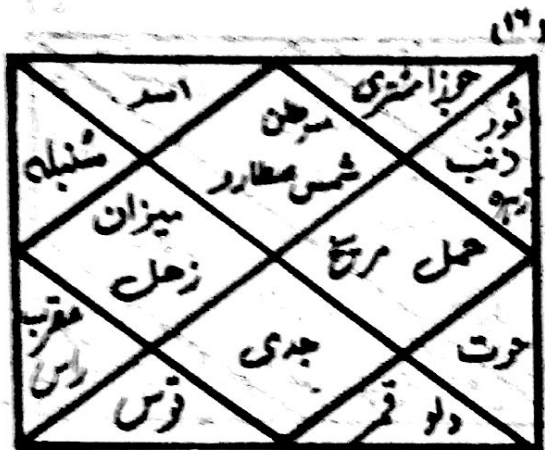
زائچہ مشرقی

۳۰-۱۱-۱۸۹۴



زائچہ خواجه نافع الدین صاحب

۱۹-۶-۱۸۹۴



زائچہ پیرزادہ عبدالستار صاحب

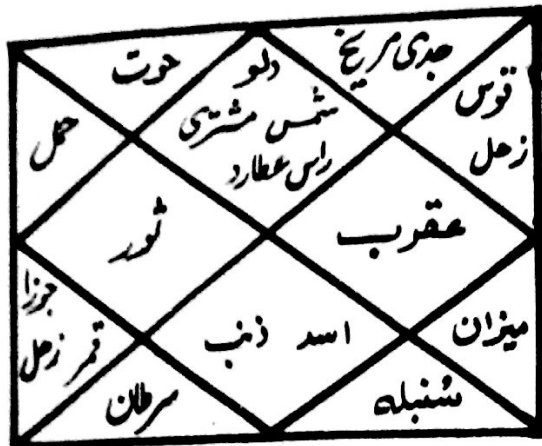
۴-۶-۱۹۰۶



زائچہ میاں محمد ممتاز خان دولتانہ

۲۳ - ۲ - ۱۹۱۶

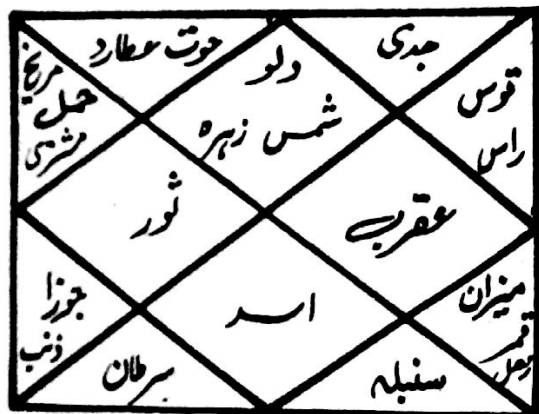
(۲۰)



چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب

۴ - ۲ - ۱۸۹۳

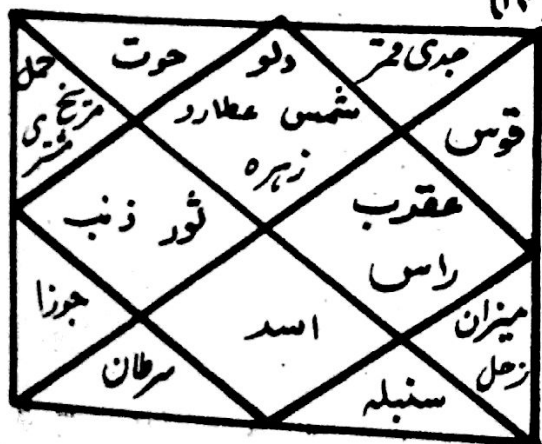
(۲۲)



آئی آئی چندریگر صاحب

۱۲ - ۲ - ۱۸۹۳

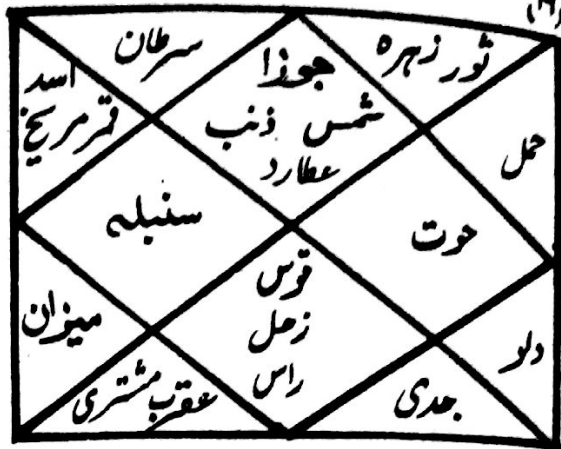
(۲۴)



زائچہ سردار عبدالرب نشتر مرحوم

۱۳ - ۶ - ۱۸۹۹

(۱۹)



مسولینی - اٹلی

۲۹ - ۷ - ۱۸۸۳

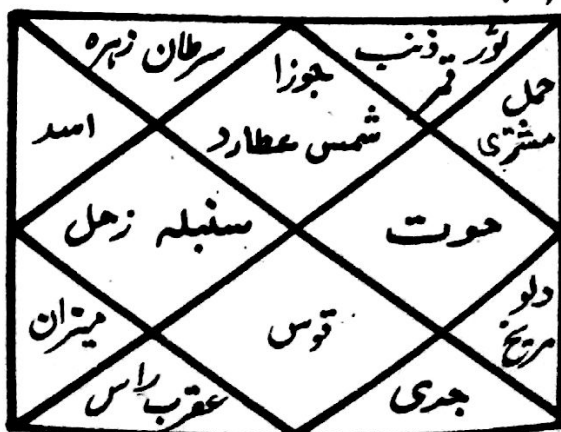
(۲۱)



سر کنذریات خان مرحوم

۵ - ۶ - ۱۸۹۲

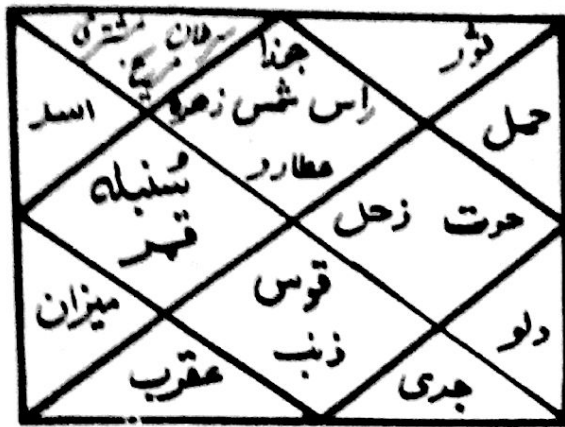
(۲۳)



سردار بہادر خان صاحب

۵-۷-۱۹۰۸

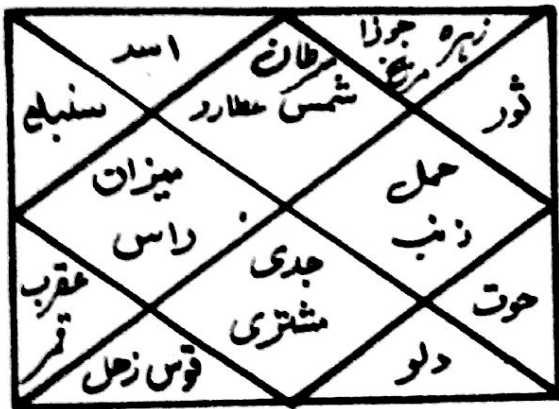
(۳۶)



ڈاکٹر حنی انڈونیشیا

۱۲-۸-۱۹۰۲

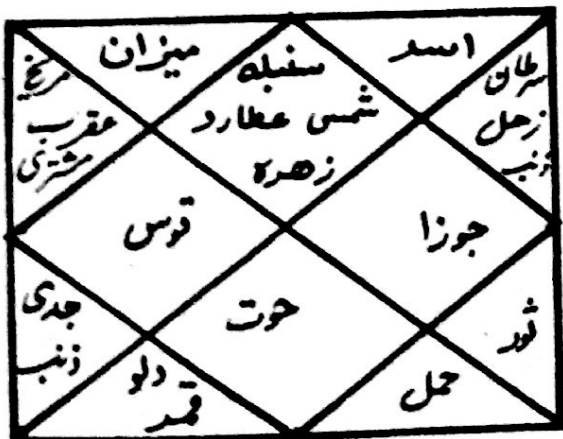
(۳۸)



ابوالکلام آزاد مرحوم

۱۸-۹-۱۸۸۸

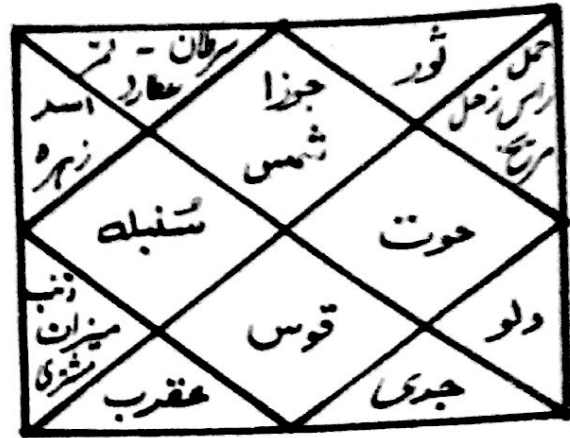
(۳۰)



پرنس برن ہارڈ بالینڈ

۲۹-۴-۱۹۱۱

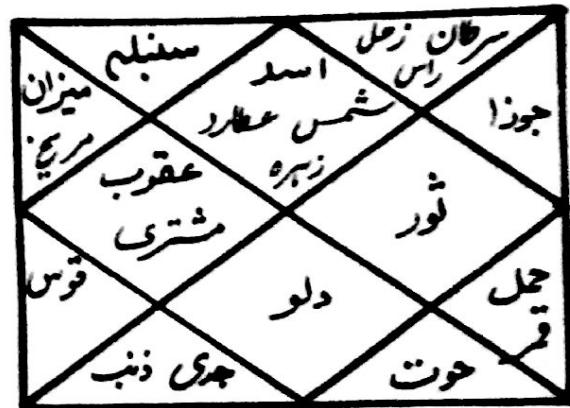
(۲۵)



جناب علامہ مشرقی صاحب

۲۵-۸-۱۸۸۸

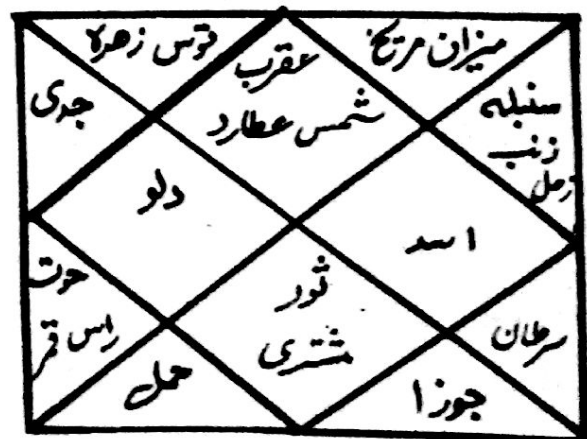
(۲۷)



ماؤزے تنگ

۱۹-۱۱-۱۸۹۳

(۲۹)



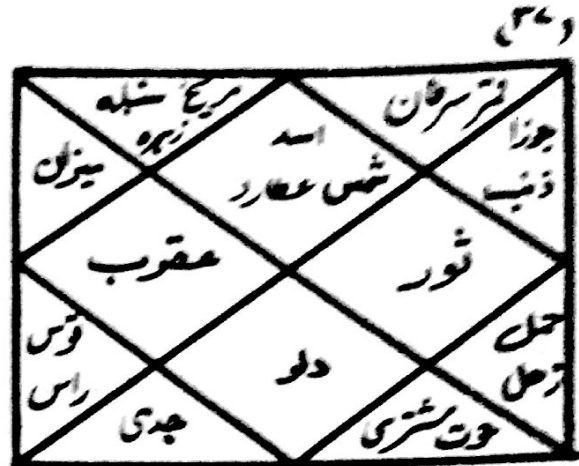
زائچہ پرنس جویانا ہالینڈ

۳۰ - ۴ - ۱۹۰۹



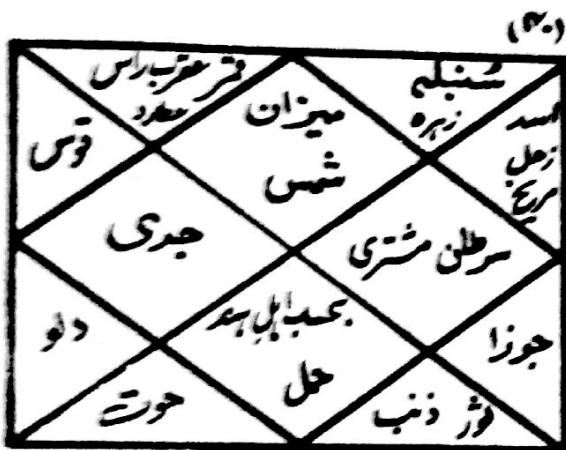
زائچہ ملکہ ویل علیسا دانی ہالینڈ

۳۱ - ۸ - ۱۸۸۰



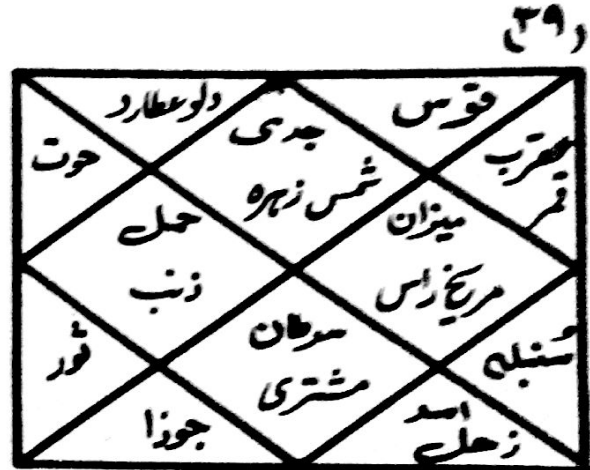
زائچہ شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی

۲۹ - ۱۰ - ۱۹۱۹



زائچہ سابق شہ مہر فاروق فواد

۱۱ - ۲ - ۱۹۲۰



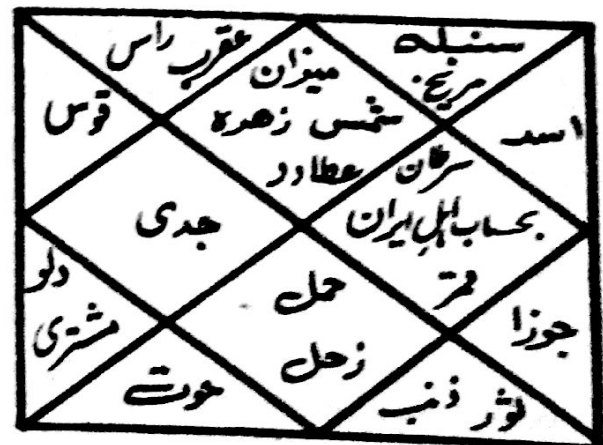
زائچہ نواب مہابت خان آف جونا گڑھ

۲ - ۸ - ۱۹۰۰



زائچہ ملکہ فرح دیبا آف ایران

۱۵ - ۱۰ - ۱۹۳۸

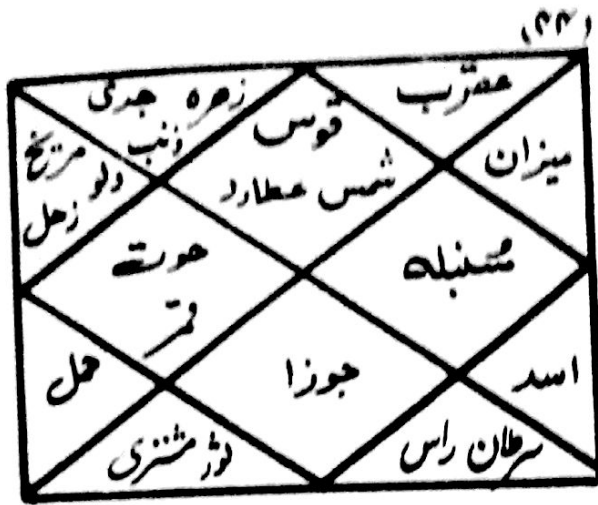


زائچہ نواب بہادر یار جنگ حید آباد دکن

۱۲-۲-۱۹۰۶

زائچہ مہن اور صدر امریکہ

۳-۱۰-۱۸۹۰

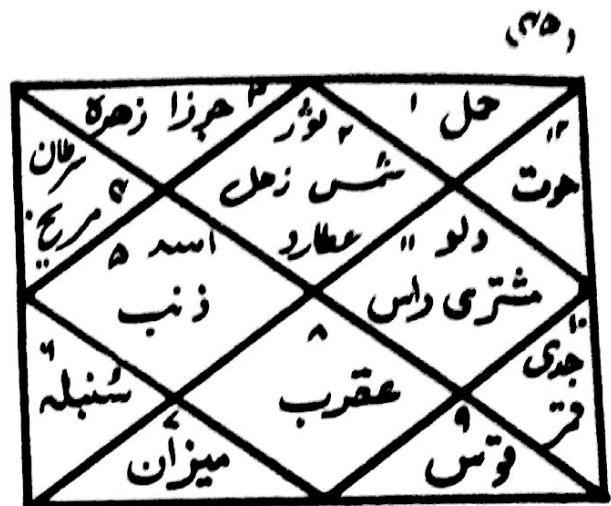
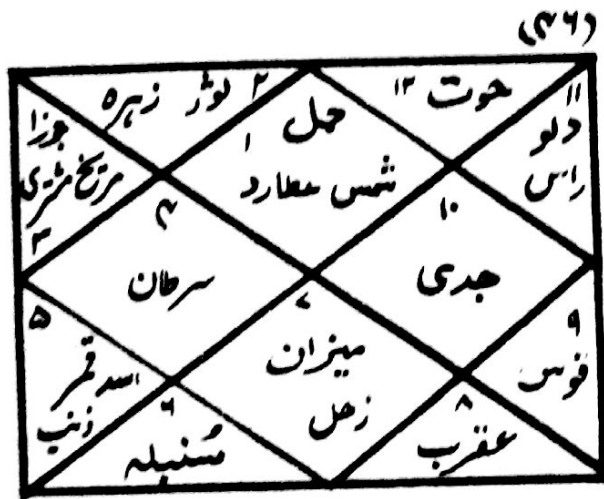


زائچہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جج

محمد نسیر صاحب ۳-۵-۱۸۹۵

زائچہ پرنس علی خان

۱۳-۶-۱۹۱۳



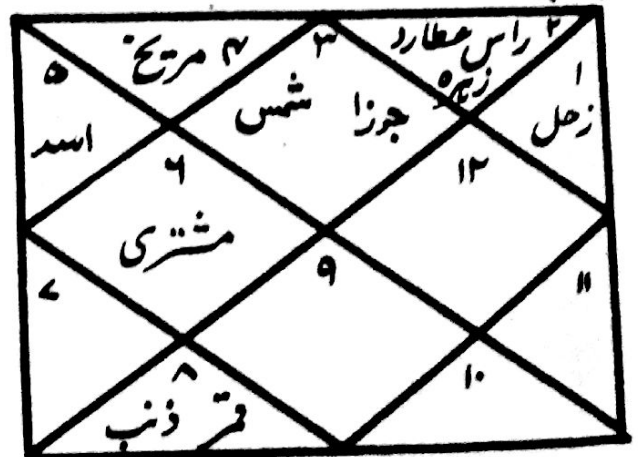
زائچہ ملایا کے حکمران سر حاکم الدین عالم شاہ

۲-۵-۱۸۹۸

(۴۸)

زائچہ نواب محمد امیر خاں آف کالا باغ

خلع میانوالی ۲۰-۶-۱۹۱۰



زائچہ مصطفیٰ کمالیہ صاحب دارالعلوم علیہ السلام

۲۱ - ۱۲ - ۱۸۹۱

(۵۱)



زائچہ جناب غلام عباس خان صاحب

۴ - ۸ - ۱۸۹۹

(۵۱)



زائچہ غازی امان اللہ خان کابل

۲ - ۲ - ۱۸۹۱

(۵۲)



زائچہ ہزائی نس سرکنا خان

۲ - ۱۱ - ۱۸۶۶

(۵۱)



زائچہ البرٹ آئن سٹائن

۱۳ - ۳ - ۱۸۶۹

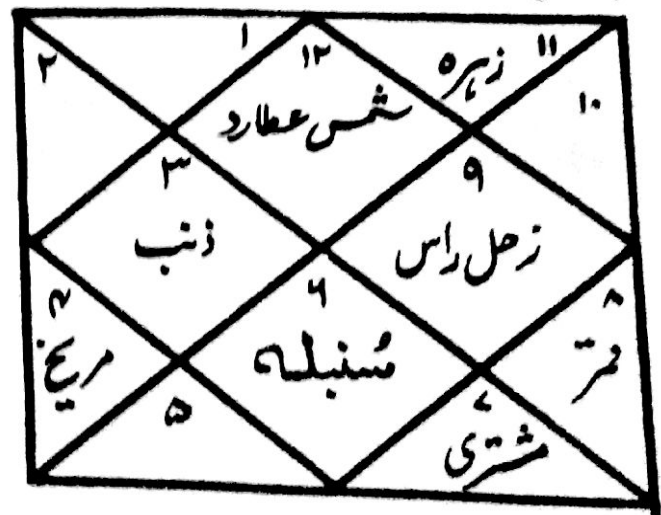
(۵۲)



زائچہ لارڈ سائرل جان ریڈ کلف

۳۰ - ۳ - ۱۸۹۹

(۵۳)



زائچہ غازی علم الدین شہید
۱۹۰۸ - ۱۳ - ۳

(۵۵)



زائچہ محمد افضل سراج صاحب

۱۹۲۷ - ۱۰ - ۲۹

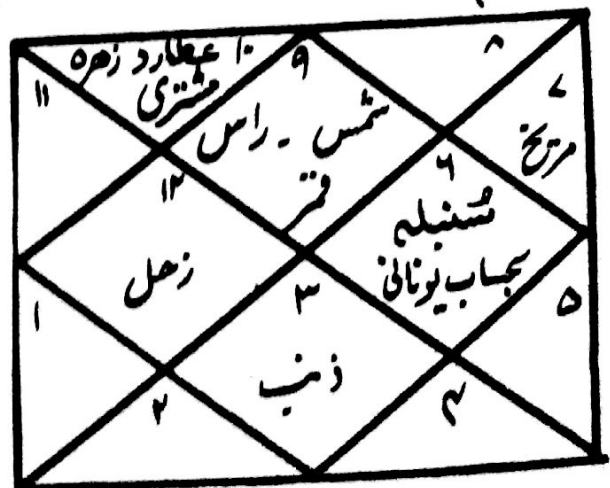
(۵۷)



زائچہ شہزادہ کریم آغا خان

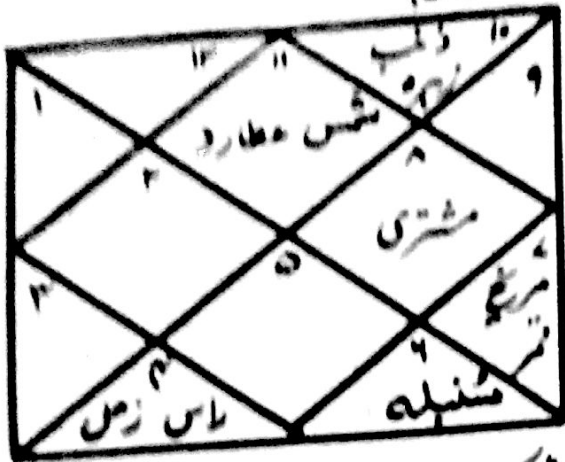
۱۹۳۶ - ۱۲ - ۳۳

(۵۹)



زائچہ سرشاہ لوارہ
۱۹۴۰ - ۱۱ - ۳۰

(۵۶)



زائچہ ڈاکٹر عبدالرحیم کاسونو صدراؤنڈیا

۱۹۰۱ - ۹ - ۴

(۵۸)



زائچہ پاکستان - ۱۴ اگست ۱۹۴۷ برقت ۱۲ بجے ارشد

جمعرات و جمعہ کی درمیانی شب

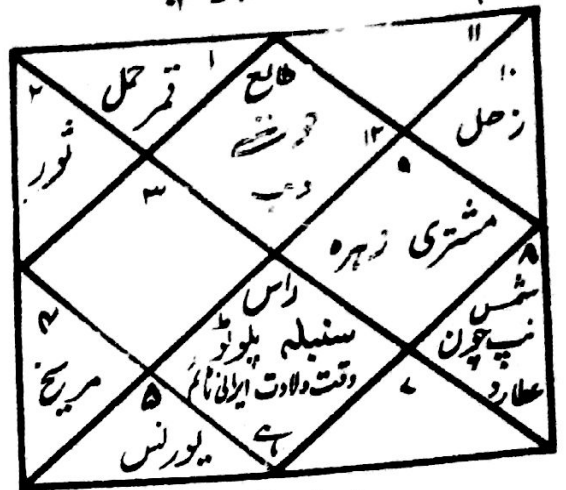
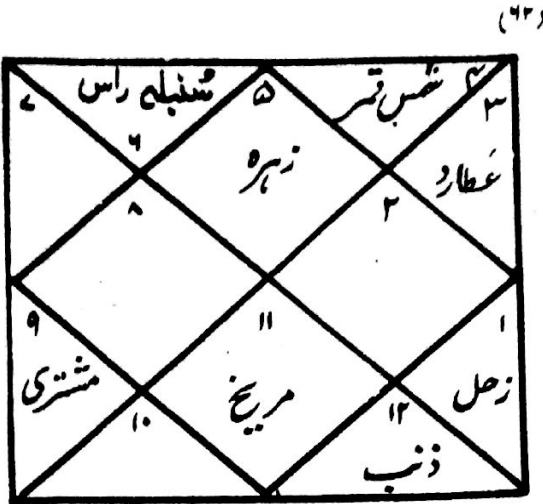
(۶۰)



زائچہ تخت ایرن کا ولادت ۱۱۱۵۵ A.M. زائچہ کلنکی اوتار

۱۹۶۰ - ۱۰ - ۰۳

(۶۱)



۶۱۷ زائچوں کی تفصیل اور تشریح مکمل میں نے رحیم النجوم حصہ چہلم اور حصہ پنجم کے احکامات کی روشنی میں ثابت کیا ہے۔ خداوند کریم واقعی ہی ”لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم“ پیدا کیا ہے۔ جو لوگ اچھے اوقات میں پیدا ہوئے اچھا نام پیدا کر گئے۔ ان زائچہ ولادتوں سے آپ کو نجوم پر مکمل یقین ہو جائے گا۔

آخر میں قارئین سے التماس کرتا ہوں کہ بندہ نے اپنی طرف سے تمام اصول پیش کر دیئے ہیں۔ نجوم ایک وسیع علم ہے۔ اس کا کوئی کنہ نہیں۔ ہر شخص اپنی سوچ اور عقل سے جتنا کچھ جانتا ہے وہ صفحہ قرطاس میں لکھ جاتا ہے۔ باقی آئندہ آنے والے کے لئے چھوڑ جاتا ہے۔ نجوم ایک قدرتی سائنس ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لئے بڑی محنت اور کوشش کرنی پڑتی ہے۔ خداوند کریم آپ کا حامی و ناصر ہو۔ خداوند کریم کسی کی محنت راہیگاں نہیں کرتا۔ اس وقت میری عمر ۶۸ سال ہے جو کچھ میں لکھ سکتا تھا لکھ کر پیش کر دیا ہے۔ اُمید ہے آپ اس کتاب کو اور رحیم النجوم حصہ چہلم اور پنجم کو پڑھ کر قدرت کے عظیم نظام کی حقیقتوں کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔

والسلام

دعاؤں کا محتاج

عبدالرحیم رند

